مسلمان کے اخلاق

تصنیف و تالیف

علامہ محمد عمیر الازہری

(فاضل جامعۃ الازہر)

دار المنار

ھری پور

مسلمان کے اخلاق

تصنیف وتالیف

علامہ محمد عمیر الازہری

(فاضل جامعۃ الازہر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب: مسلمان کے اخلاق

تصنیف و تالیف: علامہ محمد عمیر الازہری

مطبع: نیو پاکستان پرنٹنگ پریس ہری پور

اشاعت اول: ۱۹ ذیقعد ۱۴۳۴ھ، ۲۶ ستمبر ۲۰۱۳ء

تعداد: ۱۰۰۰

ہدیہ: ....

....

ناشر: دار المنار، ہری پور

0331-5871106
0334-1008645

ملنے کے پتے

۱۔ مسجد عثمانیہ المعروف چھوٹی مسجد، نور کالونی، ہری پور ہزارہ۔

۲۔ دار العلوم صبغۃ الھدیٰ، شاہپور چاکر، سانگھڑ سندھ۔

برِصغیر پاک و ہند کے اولیائے کرام

کے نام جن کے اچھے اخلاق کے سبب

گمراہیوں کی دلدل میں پھنسے ہزاروں

افراد دولتِ ایمان سے بہرہ ور ہوئے۔

فہرست مضامین

تقریظ

مفتی اعظم سندھ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مفتی عبدالرحیم سکندری دامت برکاتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین، والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔ اما بعد

قرآن کریم کی بے شمار نصوص اور احادیث صحیحہ شاہد ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور آپ کی تعلیمات اور سنتوں کی اتباع ہی انسان کی عملی اصلاح کا نسخہ اکسیر اور دنیا وآخرت کی ہر کامیابی کا ضامن ہے۔

مگر اکثر لوگوں نے اطاعت واتباع کو صرف نماز، روزہ وغیرہ جیسی چند عبادات میں منحصر سمجھ رکھا ہے، معاملات اور حقوق باہمی بالخصوص اخلاق اور آداب معاشرت سے متعلق قرآن و حدیث کے ارشادات اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کو ایسا سمجھ لیا گیا ہے کہ یہ نہ دین کا کوئی جزو ہے اور نہ ہی اس کا اتباعِ رسول ﷺ سے کوئی تعلق ہے۔

اس کا نتیجہ ہے کہ بہت سے ایسے مسلمان بھی دیکھے جاتے ہیں جو نماز، روزے کے اعتبار سے اچھے خاصے دیندار کہلاتے ہیں مگر معاملات اور حسن اخلاق کے معاملہ میں بالکل غافل اور بے شعور ہونے کی بنا پر اسلام اور مسلمانوں کے لئے ننگ وعار ہوتے ہیں، جس کی سب سے بڑی وجہ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات سے ناواقفیت اور آپ ﷺ کی عادات وخصائل سے غفلت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کی ذات کریم میں مکارم اخلاق، محامد صفات اور ان کی کثرت وقوت کے لحاظ سے قرآن کریم میں مدح وثناء فرمائی ہے اور ارشاد ہے

"وانک لعلیٰ خلق عظیم" اور ایک مقام پر فرمایا "کان فضل اللہ علیک عظیماً"۔ اور خود حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا "بعثت لاتمم مکارم الاخلاق"۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ کی ذات مقدس میں تمام محاسن و مکارم اخلاق جمع تھے اور کیوں نہ ہوں جبکہ آپ ﷺ کا معلم ومربی خود باری تعالیٰ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم، نور مجسم ﷺ کو ایک مثالی نمونہ بنا کر بھیجا ہے اور لوگوں کو یہ ہدایت دی ہے کہ زندگی کے ہر شعبہ، ہر دور اور ہر حال میں اس نمونہ کے مطابق خود بھی بنیں اور دوسروں کو بنانے کی فکر کریں۔

قرآن کریم کی آیہ مبارکہ "لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ" کا یہی مطلب ہے۔ اسی لئے ہر زمانے کے علماء نے عربی، فارسی، اردو، اور سندھی زبان میں رسول اللہ ﷺ کے شمائل وخصائل کو مختصر اور مفصل رسالوں اور کتابوں کی صورت میں جمع فرمادیا ہے جو ایک حیثیت سے پوری تعلیمات نبویہ کا خلاصہ ہیں۔

زیر نظر کتاب "مسلمان کے اخلاق" مولفہ مولانا محمد عمیر الازہری فاضل جامعہ الازہر شریف مصر بھی اسی سلسلے کی ایک خوبصورت کڑی ہے۔ اس کتاب کو فقیر نے مختلف مقامات سے پڑھوا کر سنا۔ یہ کتاب حسن ترتیب کے ساتھ ساتھ بہترین علمی ذخیرہ ہے۔ عام لوگوں اور علماء کے لئے یکساں مفید ہے۔

مولف کتاب ہٰذا نے عرق ریزی سے اس کا علمی مواد مختلف امہات کتب سے جمع کرکے ترتیب دیا ہے۔ عبارات کا سلیس ترجمہ اور حسن تخریج کتاب میں خوبصورتی کا باعث ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ فاضل نوجوان مولانا محمد عمیر الازہری فاضل جامعہ ازہر کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے اور ان کی اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ سیدنا محمد وعلیٰ اصحابہ اجمعین۔

رقمہ: فقیر عبدالرحیم سکندری

شیخ الحدیث دارالعلوم صبغۃ الہدیٰ، شاہپور چاکر، ضلع سانگھڑ، سندھ

31 اگست 2013ء بروز ہفتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلي ونسلم علی رسولہ الکریم

مقدمہ

حسنِ اخلاق کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعثت کی غایتِ اولیٰ حسنِ اخلاق کی تکمیل ظاہر فرمائی، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ صَالِحَ الْأَخْلَاقِ"[1] "مجھے اخلاقِ صالحہ کی تعلیمات کی تکمیل کے لیے ہی مبعوث کیا گیا ہے"، گویا کہ بعثتِ رسول کا اصل مقصد حسنِ اخلاق کی تعلیمات کی تکمیل ہے۔

اسلام میں عبادات کو عظیم مقام عطا کیا گیا اور ان کو ارکانِ اسلام میں شامل کیا گیا، اسلام میں تصورِ عبادات کوئی مبہم نظام نہیں جو انسان کو مجہول غیبی چیزوں کے ساتھ ربط و تعلق پر ابھارتا ہے اور اسے ایسے اعمال کا مکلّف کرتا ہے جن کا کوئی مقصد نہیں۔

ہرگز ایسا نہیں، بلکہ اسلام جن فرائض کو لازم قرار دیتا ہے ان کا مقصدِ عظیم انسان کو اچھے اخلاق کا خوگر اور عادی بنانا ہے، قرآنِ کریم اور سنتِ مطہرہ واضح انداز میں ان حقائق کو بیان فرماتے ہیں، چنانچہ جب نماز فرض کی گئی اور اقامتِ صلاۃ کی حکمت بیان کی گئی تو رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

"وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ"[2]

"نماز قائم کرو بیشک نماز بے حیائی اور بُری بات سے منع کرتی ہے"، لہٰذا بے حیائی اور برے قول و عمل سے دوری اور اپنے آپ کو پاک و صاف رکھنا نماز کی فرضیت کی حکمت ہے۔

---

(۱) مسند احمد، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (ج ۱۴/ص ۵۱۳ حدیث نمبر: ۸۹۵۱)

(۲) القرآن الکریم، سورۃ العنکبوت، الآیۃ رقم: ۴۵

اسی طرح مسلمانوں پر زکوۃ دینا فرض قرار دیا گیا، زکوۃ کوئی ٹیکس نہیں کہ محض اسے دوسرے کی جیب سے نکالا جائے، بلکہ اس کا اولین مقصد انسان کے اندر محبت و شفقت اور ایثار و قربانی کا جذبہ بیدار کرنا ہے اور انسانوں کے مختلف طبقات کے درمیان الفت و تعارف کی راہ ہموار کرنا ہے، چنانچہ فرضیتِ زکوۃ کی حکمت و غایت بیان کرتے ہوئے رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

" خُذْ مِنْ اَمْوٰلِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا "[۱]

"اے محبوب ان کے مال میں سے زکوٰۃ تحصیل کرو جس سے تم انھیں ستھرا اور پاکیزہ کردو"۔

لہٰذا انسان اور اسکے مال کی پاکیزگی اور معاشرے میں بسنے والے غرباء و مساکین کے ساتھ رحم دلی اور ہمدردی فرضیتِ زکوۃ کی حکمت ہے۔

اسی طرح مسلمانوں پر روزہ فرض کیا گیا، روزہ محض بھوکا اور پیاسا رہنے کا نام نہیں بلکہ اس کی حکمت یہ ہے کہ انسان ہمیشہ حیوانی شہوتوں اور برے اقوال وافعال سے دور رہے، اس لئے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالعَمَلَ بِهِ، فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ"[۲]

"جوشخص جھوٹ اور دغابازی نہیں چھوڑتا اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی حاجت و ضرورت نہیں"، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید ارشاد فرمایا:

"لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الأَكْلِ وَالشُّرْبِ، إِنَّمَا الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، فَإِنْ سَابَّكَ أَحَدٌ أَوْ جَهِلَ عَلَيْكَ فَلْتَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ، إِنِّي صَائِمٌ "[۳]

" صرف کھانے پینے سے رکنا روزہ نہیں بلکہ روزہ تو بیہودہ و فحش گوئی سے باز رہنے کا نام ہے پس اگر تمہیں کوئی گالی دے یا اجڈپن دکھائے تو تمہیں چاہیے کہ تم کہو کہ میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں"۔

---

(۱) القرآن الکریم، سورۃ التوبۃ، الآیۃ رقم: ۱۰۳

(۲) صحیح البخاری، كِتَابُ الصَّوْمِ، بَابُ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ، وَالعَمَلَ بِهِ فِي الصَّوْمِ (ج ۳/ص ۲۶ حدیث نمبر: ۱۹۰۳)

(۳) صحیح ابن خزیمۃ، كِتَابُ الصِّيَامِ، بَابُ النَّهْيِ عَنِ اللَّغْوِ فِي الصِّيَامِ (ج ۳/ص ۲۴۲ حدیث نمبر: ۱۹۹۶)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں روزے کی حکمت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ"[1]

"اے ایمان والوتم پر روزے فرض کئے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پر ہیزگاری ملے"۔

لہٰذا بے حیائی و فحش گوئی سے باز رہنا اور تقویٰ و پرہیزگاری سے اپنے ظاہر و باطن کو آراستہ کرنا فرضیتِ روزہ کی حکمت ہے۔

اسی طرح فرضیتِ حج سے انسان کا یہ سمجھنا کہ یہ محض مقدس و متبرک مقامات کی حاضری کا نام ہے، غلط ہے کیونکہ حج محض مقدس مقامات کی حاضری نہیں بلکہ مقدس مقامات کی حاضری کے ساتھ ساتھ تقوی الٰہی اور اخلاقی صفات سے اپنی ذات کو متصف کرنے کا نام ہے۔ چنانچہ رب تعالیٰ حج کے متعلق احکام بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

"اَلْحَجُّ اَشْھُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِیْھِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی وَاتَّقُوْنِ یٰاُولِی الْاَلْبَابِ"[2]

"حج کے کئی مہینے ہیں جانے ہوئے توجو ان میں حج کی نیت کرے تو نہ عورتوں کے سامنے صحبت کا تذکرہ ہو نہ کوئی گناہ نہ کسی سے جھگڑا حج کے وقت تک اور تم جو بھلائی کرو اللہ اسے جانتا ہے اور توشہ ساتھ لو کہ سب سے بہتر توشہ پرہیزگاری ہے اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو"۔

گزشتہ سطور میں اسلام کی مشہور عبادات کا مختصر جائزہ لیا گیا جنہیں اسلام کے اصل ارکان میں شامل کیا گیا ہے ان عبادات کی مشروعیت کی حکمتوں سے دینِ اسلام اور اخلاق کے باہمی تعلق کی مضبوطی و پختگی معلوم ہوتی ہے۔

---

(۱) القرآن الکریم، سورۃ البقرۃ، الآیۃ رقم: ۱۸۳

(۲) القرآن الکریم، سورۃ البقرۃ، الآیۃ رقم: ۱۹۷

یہ عبادات اپنے جوہر و مظہر میں مختلف عبادات شمار کی جاتی ہیں لیکن اپنے مقصد و غایت کے اعتبار سے ایک ہیں جنہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس مبارک فرمان میں اس طرح اجاگر فرمایا ہے۔ " إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ صَالِحَ الْأَخْلَاقِ "[1] " مجھے اخلاقِ صالحہ کی تعلیمات کی تکمیل کے لیے ہی مبعوث کیا گیا ہے"۔

لہٰذا اگر کوئی لاکھ نمازی، حاجی، روزے دار اور تہجد گزار ہو لیکن عبادات کے ثمرات سے محروم ہو تو اسکی ساری نمازیں ، روزے اور حج سب کچھ ضائع جائیں گے ، اسی مفہوم کی وضاحت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے ہوتی ہے کہ آپ نے ایک دن اپنے صحابہ سے پوچھا کہ

«أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟» قَالُوا: الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ، فَقَالَ: «إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ، وَصِيَامٍ، وَزَكَاةٍ، وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا، وَقَذَفَ هَذَا، وَأَكَلَ مَالَ هَذَا، وَسَفَكَ دَمَ هَذَا، وَضَرَبَ هَذَا، فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ»[2]

"کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے ؟ صحابہ نے کہا ہمارے نزدیک مفلس وہ شخص کہلاتا ہے جس کے پاس نہ درہم ہوں اور نہ کوئی اور مال و متاع ، آپ نے فرمایا : میری امت کا مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز ، روزہ اور زکوۃ لے کر آئے گا جب کہ اس شخص نے (دنیا میں) کسی کو گالی دی تھی ، کسی پر تہمت لگائی تھی ، کسی کا مال کھایا تھا ، کسی کا خون بہایا تھا ، کسی کو مارا تھا (تو اس کے ان برے اعمال کی وجہ سے) اس شخص کو اس کی نیکیاں مل جائیں گی اور اسے اس کی نیکیاں مل جائیں گی پھر اگر ان کے حقوق پورے ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو ان کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے اور پھر اسکو جہنم میں ڈال دیا جائے گا"۔

---

(۱) مسند احمد ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (ج ۱۴/ص ۵۱۳ حدیث نمبر : ۸۹۵۱)

(۲) صحیح مسلم ، کتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ تَحْرِيمِ الظُّلْمِ (ج ۴/ص ۱۹۹۷ حدیث نمبر : ۲۵۸۱)

لہٰذا بد نصیب ہے وہ شخص جو نمازی، حاجی اور روزے دار تو ہے لیکن اخلاقی صفات سے محروم ہے، کیونکہ اگر وہ اچھا انسان نہیں تو نہ اس کی نمازوں کا اسے فائدہ ہے نہ کسی اور عبادت کا، اس سلسلے میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مزید وضاحت کرتا ہے کہ

قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فُلَانَةَ يُذْكَرُ مِنْ كَثْرَةِ صَلَاتِهَا، وَصِيَامِهَا، وَصَدَقَتِهَا، غَيْرَ أَنَّهَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا، قَالَ: «هِيَ فِي النَّارِ»

"ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! فلاں عورت کثرتِ صوم وصلاۃ اور کثرتِ صدقات کے سبب مشہور ہے ہاں مگر اپنی زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف دیتی ہے، آپ نے فرمایا: وہ جہنمی ہے"۔

پھر اس آدمی نے کہا:

يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّ فُلَانَةَ يُذْكَرُ مِنْ قِلَّةِ صِيَامِهَا، وَصَدَقَتِهَا، وَصَلَاتِهَا، وَإِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْأَثْوَارِ مِنَ الْأَقِطِ، وَلَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا، قَالَ: «هِيَ فِي الْجَنَّةِ» (۱)

"یارسول اللہ! فلاں عورت کے روزوں، صدقات، اور نمازوں کی کمی بیان کی جاتی ہے اور یہ کہ وہ پنیر کے چند ٹکڑے صدقہ کرتی ہے، مگر اپنی زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف نہیں دیتی، آپ نے فرمایا: وہ جنتی ہے"۔

اور ایسے ہی شخص کے متعلق رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"اِنَّهٗ مَنۡ یَّاۡتِ رَبَّهٗ مُجۡرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ لَا یَمُوۡتُ فِیۡهَا وَ لَا یَحۡیٰی" (۲)

"بیشک جو اپنے رب کے حضور مجرم ہو کر آئے تو ضرور اس کے لئے جہنّم ہے جس میں نہ مرے نہ جئے"۔

اور جو شخص ایمان کے ساتھ اچھے اعمال کا پابند ہے تو اس کے لئے رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

"وَ مَنۡ یَّاۡتِهٖ مُؤۡمِنًا قَدۡ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِکَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰی جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا وَ ذٰلِکَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَکّٰی" (۳)

---

(۱) مسند احمد، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۵/ص ۴۲۱ حدیث نمبر: ۹۶۷۵)

(۲) القرآن الکریم، سورۃ طٰہٰ، الآیۃ رقم: ۷۴

(۳) القرآن الکریم، سورۃ طٰہٰ، الآیۃ رقم: ۷۶،۷۵

"اور جو اس کے حضور ایمان کے ساتھ آئے کہ اچھے کام کیئے ہوں تو انہیں کے درجے اونچے، بسنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ان میں رہیں اور یہ صلہ ہے اس کا جو پاک ہوا"۔

پھر اگر اسلامی تعلیمات کا بغور جائزہ لیا جائے تو حسنِ اخلاق کی اہمیت کا پتہ اس بات سے چلتا ہے کہ اسلام کی نوے فیصد تعلیمات اخلاقیات پر مشتمل ہیں اور صرف دس فیصد تعلیمات کا تعلق عبادات سے ہے، پھر ان عبادات کا مقصد و غایت بھی انسان کو حسنِ اخلاق کا خوگر اور عادی بنانا ہے۔

گویا سارا دین حسنِ اخلاق ہے۔

اس لئے ہم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک اخلاقیات کے اعلیٰ معیار کو نہیں چھو لیتے اور ہم اس وقت تک مسلمان بھی نہیں ہو سکتے جب تک ہماری زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ نہیں ہو جاتا چنانچہ ایک مسلمان نماز، روزے اور حج کی بنیاد پر روزِ قیامت نجات حاصل نہیں کر سکتا، اسے عبادات کے ساتھ ساتھ اخلاقیات کے تمام معیار پورا کرنا ہوں گے، یہ جب تک معاشرے میں انصاف قائم نہیں کرے گا، یہ جب تک دوسرے انسانوں کو رنگ، نسل، مذہب اور زبان سے بالاتر ہو کر اپنے جیسا انسان نہیں سمجھے گا، یہ جب تک نرم آواز میں نہیں بولے گا، پورا نہیں تولے گا، پورا نہیں ناپے گا، ملاوٹ سے نہیں بچے گا، یہ صفائی کو نصف ایمان ثابت نہیں کرے گا، یہ جب تک بچوں کو شفقت، خواتین کو احترام، بوڑھوں کو محبت اور ملازموں کو عزت نہیں دے گا، یہ قانون کو سب کے لیے برابر نہیں سمجھے گا، یہ ادویات اور خوراک کی کوالٹی کی ضمانت نہیں دے گا، یہ دوسروں کے خیالات برداشت نہیں کرے گا، یہ غیبت، نفرت، منافقت سے پرہیز نہیں کرے گا، یہ اپنی زندگی فلاحِ عام کے لیے وقف نہیں کرے گا، یہ یتیموں، بیواؤں، مسکینوں اور بیماروں کا خیال نہیں رکھے گا، یہ لوگوں کے ساتھ شائستگی، رواداری اور اخوت کا مظاہرہ نہیں کرے گا اور یہ دنیا کے ہر مظلوم کے لیے اٹھ کر کھڑا نہیں ہو گا تو یہ اس وقت تک روزِ قیامت نجات حاصل نہیں کر سکے گا۔

روزِ قیامت نجات پانے کا ذریعہ عبادات کے ساتھ ساتھ اخلاقیات کے اعلیٰ معیار کو پورا کرنا ہے، اسی طرح دنیاوی مصیبتوں، آفتوں، نفرتوں، نا امیدیوں اور مسلمانوں کو تباہی و بربادی کے

راستے سے بچانے کا واحد حل بھی حسنِ اخلاق ہی میں مضمر ہے، اس لئے کہ موجودہ معاشرے پر اگر نظر ڈالی جائے تو ہر طرف افراتفری، نوچوں دبوچوں کا ماحول، نفرتوں کا الاؤ گرم نظر آتا ہے، اشرف المخلوقات ہوتے ہوئے بھی انسان انسان کا قاتل بنا ہوا ہے، اور تاریخ کے اوراق گواہ ہیں کہ جو قوم اخلاقی پستی کا شکار ہوئی وہ تباہ و برباد ہو کر صفحہ ہستی سے مٹ گئی، آج ہمارا معاشرہ بھی اخلاقی پستی کی آخری حدوں کو چھو رہا ہے اس لئے انسان اگران مصیبتوں، آفتوں اور نا امیدیوں سے نکلنا چاہتا ہے تو اسے اپنے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کو مشعلِ راہ بنانا ہوگا اور اسے اپنے اندر سے حسد و جلن ، بغض و کینہ ، غرور و تکبر ، نفرت و عداوت ، ظلم و استبداد ، جبر و تشدد، بے حیائی و فحش گوئی، غیبت و منافقت جیسے موذی امراض کو نکالنا ہوگا۔

معاشرے کے اندر پھیلے فساد کی روک تھام کیلئے ہی زیرِ نظر کتاب " مسلمان کے اخلاق " مرتب کی گئی ہے، جس کا سببِ تالیف کچھ یوں ہے کہ ہمارے ملک میں آئے روز فسادات برپا کئے جارہے ہیں اور عجیب بات یہ ہے کہ یہ فتنہ و فساد دنیا دار طبقہ نہیں بلکہ اپنے آپ کو دیندار کہلوانے والے بعض طبقوں کی طرف سے سامنے آرہا ہے، آئے روز مسجدوں میں جھگڑے کہ یہ مسجد ہمارے مسلک و مشرب کی ہے اور پھر اس پر فتنہ و فساد اور خون خرابہ، ہمارے ضلع ہری پور میں بھی کچھ ایسے ہی واقعات سامنے آئے کہ مسلک اہلسنت وجماعت کی بعض مساجد پر بعض متشدد گروپوں نے قبضے کرنے شروع کئے جس کے نتیجے میں فتنہ و فساد کو ہوا ملی، تو متحدہ تنظیمات اہلسنت نے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا جس میں اتحاد کے اراکین نے متفقہ طور پر یہ موقف ظاہر کیا کہ جو مساجد ہماری ہیں ان میں دیگر مسالک و مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے حضرات آکر فتنہ و فساد نہ پھیلائیں اور نہ ہی ہمارے مسلک و مشرب سے تعلق رکھنے والے افراد دیگر مسالک کی مسجدوں میں جاکر اپنی فکر کی تشہیر کرنے کی کوشش کریں، ہمیں چاہیے کہ ہم پر امن اور اپنی مسجدوں تک محدود رہیں اور دیگر مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے حضرات کو بھی چاہیے کہ وہ پرامن طور پر اپنی مساجد میں اپنی فکر کی تشہیر کریں۔ دیہی و شہری علاقوں میں ایک زمانے سے ہمارے اسلاف کے طریقوں پر لوگ کاربند ہیں اب اگر اس محلے میں کوئی ایک شخص بگڑ کر قبضہ گروپ

میں شامل ہو گیا تو اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ وہ مسجد ان کی ہو گی ہاں اگر وہ اپنی فکر کی تشہیر چاہتے ہیں تو اپنی کسی مسجد میں یہ سلسلہ شروع کریں اور اگر مسجد نہیں تو اپنے لئے مسجد کا اہتمام کریں نہ یہ کہ ہماری مسجدوں میں آکر فتنہ و فساد برپا کریں۔

اسی میٹنگ میں مصنف نے یہ تجویز پیش کی کہ مسجدوں میں ایک دوسرے کے خلاف ابھارنے اور منافرانہ تقاریر کے بجائے قرآن وحدیث اور اولیائے کرام کے اقوال کی روشنی میں حسنِ اخلاق کی اہمیت اجاگر کی جائے تا کہ معاشرے میں امن وسکون کی فضا قائم ہو سکے، اور یہ دروس مستند احادیث وآثار پر مبنی ہوں۔

چنانچہ اراکینِ اتحاد نے اس موضوع پر علمی مواد مرتب کرنے کی ذمہ داری مصنفِ کتاب پر ڈالی جن کی خواہش کی تکمیل کے لئے یہ کتاب مرتب کی گئی ، اور یہ کتاب بغیر کسی تشریح و توضیح کے قرآنی آیات اور مستند احادیث وآثار پر مشتمل رکھی گئی تا کہ ہر مسلمان اس سے استفادہ کر سکے۔

زیرِ نظر کتاب کے اصل علمی مراجع اور ماخذ جامعۃ الازہر (مصر) کے مختلف شعبہ جات میں پڑھائے جانے والی مختلف کتابیں ہیں جن سے استفادہ کرنے کے بعد مصنف نے اصل علمی مراجع کی طرف رجوع کیا اور اصل علمی مراجع سے تمام احادیث وآثار نقل کئے ، ان کا ترجمہ کیا اور احادیث وآثار پر اعراب لگائے اور قرآنی آیات کا ذاتی ترجمہ کرنے کے بجائے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی امام احمد رضا القادری رحمۃ اللہ علیہ کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن " کنزالایمان " سے سارا ترجمہ نقل کیا، پھر احادیث وآثار کی علمی تخریج کی اور دورانِ تخریج متعدد طرقِ حدیث ذکر کرنے میں توسع اختیار کیا تا کہ درس دینے والے احباب اپنی تشریح و توضیح کرنے کے بجائے حدیث کے متعدد طرق سے حدیث کی وضاحت کریں، اور اس کے علاوہ بھی تعددِ طرق کے بہت سے فوائد ہیں جنہیں علماء نے اپنی کتابوں میں شرح وبسط سے قلمبند کیا ہے، ان تمام فوائد کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے احادیث کے متعدد طرق ذکر کئے گئے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب "مسلمان کے اخلاق " کی پہلی جلد قارئین کے سامنے ہے ، دوسری جلد بھی ان شاء اللہ العزیز جلد قارئین کے ہاتھوں میں ہو گی۔

زیرِ نظر کتاب "**مسلمان کے اخلاق**" شرفِ انتساب، فہرست، مقدمہ، دو ابواب اور مصادر و مراجع پر مشتمل ہے، پھر ہر باب چھ فصلوں پر مشتمل ہے جن کی ترتیب درج ذیل ہے۔

آخر میں میں اپنے استاذِ محترم قاری محمد حفیظ الرحمن صاحب، حاجی محمد صالح صاحب اور اپنے برادر مکرم محمد اسد صاحب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ ان حضرات نے اس کتاب کے سلسلے میں بھرپور تعاون کیا جس کے نتیجے میں یہ کتاب چھپ کر آپ حضرات کے سامنے ہے۔

اور خاص طور پر شکر گزار ہوں علامہ حق نبی سکندری ازہری صاحب کا جو مجھے دورانِ تصنیف علمی مشوروں سے نوازتے رہے، فجزاہ اللہ خیر الجزاء۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو نفعِ عام عطا فرمائے اور پڑھنے والے اور ہمارے معاشرے میں بسنے والے مسلمانوں کو حسنِ اخلاق اپنانے کی توفیق عطا فرمائے، اور تا دیر اس کتاب کی افادیت قائم اور جاری رہے، اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مصنف، معاونین، اور جمیع قارئین کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلۂ جلیلہ سے سعادتِ دارین عطا فرمائے، آمین یارب العلمین۔

محمد عمیر الازہری غفرلہ

۱۴ شوال ۱۴۳۴ھ

بابِ اول : قرآن وحدیث اور علماء واولیاء کے اقوال کی روشنی میں حسنِ اخلاق

فصلِ اول : حسنِ اخلاق کا لغوی واصطلاحی معنی

فصلِ ثانی : حسنِ اخلاق کے بارے میں وارد شدہ آیات

فصلِ ثالث : حسنِ اخلاق کے بارے میں وارد شدہ احادیث

فصلِ رابع : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں حسنِ اخلاق کی عملی تطبیق

فصلِ خامس: حسنِ اخلاق کے بارے میں وارد شدہ آثار اور علماء واولیاء کے اقوال

فصلِ سادس : حسنِ اخلاق کے فوائد

فصلِ اول : حسنِ اخلاق کا لغوی و اصطلاحی معنی

حسن کا لغوی معنی:

حسن قبح کی ضد ہے اہل عرب کہتے ہیں رجل حسن [خوبصورت مرد]۔ حسن، جمال کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

اخلاق کا لغوی معنی:

اخلاق، خلق کی جمع ہے جو انسان کی اس سجیت و طبیعت کا نام ہے جس پر اسکی تخلیق کی گئی ہو، یہ [خ ل ق] مادہ سے مشتق ہے جو کسی شے پر قدرت رکھنے پر دلالت کرتا ہے۔ امام ابن فارس فرماتے ہیں:

« هِيَ السَّجِيَّةُ، لِأَنَّ صَاحِبَهُ قَدْ قُدِّر عَلَيْهِ »[1] "خلق کا معنی سجیت و طبیعت ہے کیونکہ انسان کو اس پر قدرت دی گئی ہے"۔

امام راغب اصفہانی فرماتے ہیں: **«الخَلْقُ والخُلْقُ في الأصل واحد لكن خصّ الخلق بالهيئات والأشكال والصّور المدركة بالبصر، وخصّ الخلق بالقوى والسّجايا المدركة بالبصيرة »**[2]

"خلق [خ کے فتحہ] اور خلق [خ کے ضمہ کیساتھ] دونوں کی اصل ایک ہے لیکن خلق [فتحہ کیساتھ] مختلف شکلوں، ہیئتوں اور آنکھ کے ساتھ ادراک کی جانے والی چیزوں میں استعمال کیا جاتا ہے اور خلق [ضمہ کیساتھ] بصیرت کے ساتھ ادراک کی جانے والی مختلف طبیعتوں اور قوتوں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے"۔

اخلاق کا اصطلاحی معنی:

امام ماوردی فرماتے ہیں: **«الْأَخْلَاق غرائز كامنة تظهر بِالِاخْتِيَارِ وتقهر بالاضطرار»**[3]

اخلاق سے مراد وہ پوشیدہ خصلتیں ہیں جو اختیاری طور پر ظاہر ہوتی ہیں اور اضطراری طور پر ان پر قابو پایا جاتا ہے۔

---

(۱) مقاييس اللغة ، أحمد بن فارس القزويني (ج۲/ ص ۲۱۴)
(۲) المفردات في غريب القرآن ، الراغب الأصفهانی (ج ۱/ص ۲۹۷)
(۳) تسهيل النظر وتعجيل الظفر في أخلاق الملك، أبو الحسن علي بن محمد الماوردي (ج ۱/ص ۵)

امام جرجانی فرماتے ہیں:« **الخُلق: عبارة عن هيئة للنفس راسخة تصدر عنها الأفعال بسهولة ويسر من غير حاجة إلى فكر وروية، فإن كانت الهيئة بحيث تصدر عنها الأفعال الجميلة عقلًا وشرعًا بسهولة، سميت الهيئة: خلقًا حسنًا، وإن كان الصادر منها الأفعال القبيحة، سميت الهيئة: خلقًا سيئًا، وإنما قلنا: إنه هيئة راسخة؛ لأن من يصدر منه بذل المال على الندور بحالة عارضة لا يقال: خلقه السخاء، ما لم يثبت ذلك في نفسه**»[1]

"خلق نفس کی اس پختہ کیفیت کا نام ہے جس سے بغیر کسی غور و فکر کے انتہائی آسانی اور سہولت کیساتھ افعال صادر ہوتے ہیں پس اگر اس پختہ کیفیت سے بآسانی عقلا اور شرعا اچھے افعال صادر ہوتے ہیں تو اس کیفیت کو خلقِ حسن کہا جاتا ہے اور اگر اس سے عقلا و شرعا قبیح افعال صادر ہوتے ہیں تو اسے خلقِ سیئ کہا جاتا ہے۔

ہم نے خلق کی تعریف میں جو پختہ کیفیت کی قید لگائی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جس شخص سے سخاوت کبھی کبھار صادر ہو اسے سخی نہیں کہا جا سکتا جب تک کہ یہ کیفیت اس کے مزاج میں پختہ نہ ہو جائے"۔

(۱) كتاب التعريفات ،علي بن محمد الشريف الجرجاني (ج ۱/ ص ۱۰۱)

فصلِ ثانی : حسنِ اخلاق کے بارے میں وارد شدہ آیات

۱ - نٓ وَالْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ القلم

ترجمہ: قلم اور ان کے لکھے کی قسم (۱) تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں (۲) اور ضرور تمہارے لئے بے انتہا ثواب ہے (۳) اور بے شک تمہاری خو بو بڑی شان کی ہے (۴)

۲ - وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ البقرة

ترجمہ: اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں سے اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو پھر تم پھر گئے مگر تم میں کے تھوڑے اور تم رو گردان ہو۔

۳- اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ط نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ المومنون

ترجمہ: سب سے اچھی بھلائی سے برائی کو دفع کرو ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بناتے ہیں۔

۴- وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ط اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾ الإسراء

ترجمہ: اور میرے بندوں سے فرماؤ وہ بات کہیں جو سب سے اچھی ہو بیشک شیطان ان کے آپس میں فساد ڈال دیتا ہے بیشک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے۔

۵ - وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ العنکبوت

ترجمہ: اور اے مسلمانو کتابیوں سے نہ جھگڑو مگر بہتر طریقہ پر مگر وہ جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا اور کہو ہم ایمان لائے اس پر جو ہماری طرف اُترا اور جو تمہاری طرف اُترا اور ہمارا تمہارا ایک معبود ہے اور ہم اس کے حضور گردن رکھے ہیں۔

۶ - وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ حم السجدة

ترجمہ: اور اس سے زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکی کرے اور کہے میں مسلمان ہوں (۳۳) اور نیکی اور بدی برابر نہ ہو جائیں گی اے سننے والے. برائی کو بھلائی سے ٹال جبھی وہ کہ تجھ میں اور اس میں دشمنی تھی ایسا ہو جائے گا جیسا کہ گہرا دوست (۳۴) اور یہ دولت نہیں ملتی مگر صابروں کو اور اسے نہیں پاتا مگر بڑے نصیب والا (۳۵)

۷ - وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ ۖ اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صٰلِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ الفرقان

ترجمہ: اور وہی ہے جس نے رات اور دن کی بدلی رکھی اس کے لئے جو دھیان کرنا چاہے یا شکر کا ارادہ کرے (۶۲) اور رحمٰن کے وہ بندے کہ زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں بس سلام (۶۳) اور وہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے لئے سجدے اور قیام میں (۶۴)
اور وہ جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے پھیر دے جہنّم کا عذاب بیشک اس کا عذاب گلے کا غل ہے (۶۵) بیشک وہ بہت ہی بری ٹھہرنے کی جگہ ہے (۶۶) اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں نہ حد سے بڑھیں اور نہ تنگی کریں اور ان دونوں کے بیچ اعتدال پر رہیں (۶۷) اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا (۶۸) بڑھایا جائے گا اس پر عذاب قیامت کے دن اور ہمیشہ اس میں ذلت سے رہے گا (۶۹) مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۷۰) اور جو توبہ کرے اور اچھا کام کرے تو وہ اللہ کی طرف رجوع لایا جیسی چاہئے تھی (۷۱) اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب بیہودہ پر گزرتے ہیں اپنی عزت سنبھالے گزر جاتے ہیں (۷۲)

۸ - يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ لقمان

ترجمہ: اے میرے بیٹے نماز برپا رکھ اور اچھی بات کا حکم دے اور بُری بات سے منع کر اور جو افتاد تجھ پر پڑے اس پر صبر کر بیشک یہ ہمت کے کام ہیں (۱۷) اور کسی سے بات کرنے میں اپنا رخسارہ کج نہ کر اور زمین میں اِتراتا نہ چل بیشک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اِتراتا فخر کرتا (۱۸) اور میانہ چال چل اور اپنی آواز کچھ پست کر بیشک سب آوازوں میں بُری آواز گدھے کی (۱۹)

فصلِ ثالث: حسنِ اخلاق کے بارے میں وارد شدہ احادیث

۱- عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الحَسنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ»[1]

ترجمہ: حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: جہاں کہیں بھی ہو (یعنی لوگوں میں ہو یا تنہائی میں) اللہ سے ڈرتے رہو، اور برائی کے پیچھے نیکی کرو نیکی گناہ کو مٹا دے گی، اور لوگوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آؤ۔

۲- عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: أُتِيَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا، فَقَالَ لَهُ: مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ: وَلَا يَكْتُمُونَ اللّٰهَ حَدِيثًا، قَالَ: يَا رَبِّ آتَيْتَنِي مَالَكَ، فَكُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ، وَكَانَ مِنْ خُلُقِي الْجَوَازُ، فَكُنْتُ أَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوسِرِ، وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ، فَقَالَ اللّٰهُ: أَنَا أَحَقُّ بِذَا مِنْكَ، تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي -[2]

---

(۱)سنن الترمذي، أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ ،بَابُ مَا جَاءَ فِي مُعَاشَرَةِ النَّاسِ(ج ۴/ص ۱۸۳۷، حديث نمبر: ۱۹۸۷)

المستدرک علی الصحیحین، كِتَابُ الإِيمَانِ ،وَأَمَّا حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ(ج ۱/ص ۱۲۱، حديث نمبر: ۱۷۸)

مسند البزار ،مُسْنَدُ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ،مَيْمُونُ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ(ج ۹/ ص ۴۱۶ ، حديث نمبر: ۴۰۲۲)

سنن الدارمی، بَاب فِي حُسْنِ الْخُلُقِ (ج ۳/ ص ۱۸۳۷ ،حديث نمبر: ۲۸۳۳)

مسند احمد،مُسْنَدُ الْأَنْصَارِ ،حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رضي الله عنه (ج ۳۵/ص ۲۸۴ ، حديث نمبر: ۲۱۳۵۴)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ، وَإِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً، فَاعْمَلْ حَسَنَةً تَمْحُهَا" مسند احمد،مُسْنَدُ الْأَنْصَارِ ،حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رضي الله عنه (ج ۳۵/ص ۴۲۵ ،حديث نمبر: ۲۱۵۳۵)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوْصِنِي قَالَ: «اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ»بَابُ الْعَيْنِ،مَنِ اسْمُهُ عَلِيٌّ (ج ۴/ص ۱۲۵ ، حديث نمبر: ۳۷۷۹)

المعجم الصغیر، بَابُ الْعَيْنِ،مَنِ اسْمُهُ عَلِيٌّ (ج ۲۰ / ص ۱۴۴ ،حديث نمبر: ۲۹۶)

المعجم الکبیر میں حیثما کے بجائے اینما کا لفظ مذکور ہے باقی ساری روایت آخری مخرجہ روایت جیسی مذکور ہے۔

بَابُ الْمِيمِ،مَيْمُونُ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ (ج ۱/ص ۳۲۰ ، حديث نمبر: ۵۳۰)

المعجم الکبیر میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوْصِنِي، قَالَ: «اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ» قَالَ: زِدْنِي، قَالَ: «أَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ»

بَابُ الْمِيمِ،مَيْمُونُ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ (ج ۲۰ / ص ۱۴۵ ،حديث نمبر: ۲۹۷)

(۲) صحیح مسلم، كِتَابُ الْمُسَاقَاةِ،بَابُ فَضْلِ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ (ج ۳/ ص ۱۱۹۵احديث نمبر:۱۵۶۰) ....

ترجمہ: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (روزِ قیامت) اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک ایسا بندہ پیش کیا جائے گا جسے اللہ تعالیٰ نے دنیا میں مال عطا کیا تھا اللہ تعالیٰ اس بندے سے فرمائے گا تو نے دنیا میں کیا کیا؟ آپ نے فرمایا: اور وہ کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے، وہ بندہ عرض کرے گا: اے پروردگار تو نے

المستدرک علی الصحیحین میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أتى اللهُ بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَقَالَ لَهُ: مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ {وَلَا يَكْتُمُونَ اللهَ حَدِيثًا} قَالَ: مَا عَمِلْتُ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبِّ إِلَّا أَنَّكَ آتَيْتَنِي مَالًا، فَكُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ، وَكَانَ مِنْ خُلُقِي أَنْ أُيَسِّرَ عَلَى الْمُوسِرِ، وَأُنْظِرَ الْمُعْسِرَ، قَالَ اللهُ تَعَالَى: أَنَا أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي "

كِتَابُ التَّفْسِيرِ، تَفْسِيرُ سُورَةِ النِّسَاءِ (ج ۲/ص ۳۳۵ حدیث نمبر: ۳۱۹۷)

صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " كَانَ تَاجِرٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، فَإِذَا رَأَى مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْيَانِهِ: تَجَاوَزُوا عَنْهُ، لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَتَجَاوَزَ اللهُ عَنْهُ "

كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا (ج ۳/ص ۵۸ حدیث نمبر: ۲۰۷۸)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّ رَجُلًا مَاتَ، فَقِيلَ لَهُ: مَا عَمِلْتَ؟ فَإِمَّا ذَكَرَ أَوْ ذُكِّرَ، قَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ وَالنَّقْدِ، وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ، فَغَفَرَ اللهُ لَهُ "

كِتَابُ الصَّدَقَاتِ، بَابُ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ (ج ۲/ص ۸۰۸ حدیث نمبر: ۲۴۲۰)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،

" أَنَّ رَجُلًا أَتَى بِهِ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ: مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا؟ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: مَا عَمِلْتُ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ أَرْجُوكَ بِهَا، فَقَالَهَا لَهُ ثَلَاثًا، وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ: أَيْ رَبِّ، كُنْتَ أَعْطَيْتَنِي فَضْلًا مِنْ مَالٍ فِي الدُّنْيَا، فَكُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ، وَكَانَ مِنْ خُلُقِي أَتَجَاوَزُ عَنْهُ، وَكُنْتُ أُيَسِّرُ عَلَى الْمُوسِرِ، وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ، فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ: نَحْنُ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنْكَ، تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي، فَغُفِرَ لَهُ "

مُسْنَدُ الشَّامِيِّينَ، بَقِيَّةُ حَدِيثِ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ الْأَنْصَارِيِّ (ج ۲۸/ص ۲۹۶ حدیث نمبر: ۱۷۰۶۴)

المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّ رَجُلًا أَتَى بِهِ رَبُّهُ جَلَّ وَعَزَّ فَقَالَ: «مَا عَمِلْتَ لِي فِي الدُّنْيَا؟» فَقَالَ: مَاعَمِلْتُ لَكَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ أَرْجُو بِهِ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ رَجُلًا قَدْ أَعْطَيْتَنِي مَالًا أُبَايِعُ النَّاسَ، وَكَانَ مِنْ خُلُقِي التَّجَاوُزُ، وَكُنْتُ أُيَسِّرُ عَلَى الْمُوسِرِ، وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ، فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: " نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ، فَتَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي، فَغَفَرَ لَهُ.

باب العين ، أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ رِبْعِيٍّ (ج ۱۷/ص ۲۳۵ حدیث نمبر: ۶۴۹)

مسند احمد اور مسند البزار میں ایک اور روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ فَقِيلَ لَهُ: مَا كُنْتَ تَعْمَلُ، قَالَ: فَإِمَّا ذَكَرَ وَإِمَّا ذُكِّرَ، فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فَكُنْتُ أُنْظِرُ الْمُعْسِرَ، وَأَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ. أَوْ فِي النَّقْدِ. فَغُفِرَ لَهُ "

تتمة مسند الأنصار، حَدِيثُ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ (ج ۳۸/ص ۳۹۸ حدیث نمبر: ۲۳۳۸۵)

مُسْنَدُ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ (ج ۷/ص ۲۴۵ حدیث نمبر: ۲۸۲۴)

سنن النسائی اور صحیح ابن حبان میں اسی کی ہم معنی ایک اور حدیث کے الفاظ یوں مذکور ہیں، "عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، وَكَانَ إِذَا رَأَى إِعْسَارَ الْمُعْسِرِ قَالَ لِفَتَاهُ: تَجَاوَزْ عَنْهُ، لَعَلَّ اللهَ تَعَالَى يَتَجَاوَزُ عَنَّا، فَلَقِيَ اللهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ "كِتَابُ الْبُيُوعِ، حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ وَالرِّفْقُ فِي الْمُطَالَبَةِ (ج ۷/ص ۳۱۸ حدیث نمبر: ۴۶۹۵) ، كتاب البيوع، بَابُ الدُّيُونِ (ج ۱۱/ص ۴۲۱ حدیث نمبر: ۵۰۴۲)

مجھے مال عطا کیا پس میں لوگوں سے خرید وفروخت کرتا تھا اور لوگوں سے میرا معاملہ انتہائی آسان ہوتا تھا میں مالدار آدمی کے ساتھ بھی معاملات میں آسانی کرتا تھا اور تنگدست آدمی کو مہلت بھی دیتا تھا پس اللہ تعالیٰ (اس کی یہ بات سن کر) فرمائے گا: اس بات کا میں تم سے زیادہ مستحق ہوں ، (لہٰذا اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا) میرے اس بندے سے در گزر کر جاؤ۔

۳ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: « أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ»(۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: ایمان والوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو، اور تم میں سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لئے بہتر ہوں۔

۴ - عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ»(۲)

---

(۱) صحیح ابن حبان، ذِكْرُ الْبَيَانِ بِأَنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا مَنْ كَانَ أَحْسَنَ خُلُقًا (ج ۹/ص ۴۸۳ حدیث نمبر: ۴۱۷۶)
مسند احمد کی روایت میں لِنِسَائِهِمْ کی جگہ لِنِسَائِكُمْ ہے۔ مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (ج ۱۶/ص ۱۱۴ حدیث نمبر: ۱۰۱۰۶)
اور ترمذی کی روایت میں ہے "أَكْمَلُ المُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِنِسَائِهِمْ "
بَابُ مَا جَاءَ فِي حَقِّ المَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا (ج ۳/ص ۴۵۸ حدیث نمبر: ۱۱۶۲)
المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، " أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ "
باب العین، مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ (ج ۴/ص ۳۵۶ حدیث نمبر: ۴۴۲۰)
مسند احمد کی ایک اور روایت میں سیدہ عائشہ سے اس طرح روایت ہے، " إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا، أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا، وَأَلْطَفَهُمْ بِأَهْلِهِ"
مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا (ج ۴۰/ص ۲۴۲ حدیث نمبر: ۲۴۲۰۴)
مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،
«أَكْمَلُ النَّاسِ إِيمَانًا وَأَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ»
كِتَابُ الْأَدَبِ، مَا ذُكِرَ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ وَكَرَاهِيَةِ الْفُحْشِ (ج ۵/ص ۲۱۰ حدیث نمبر: ۲۵۳۱۸)
(۲) سنن أبي داود، كِتَاب الْأَدَبِ، بَابٌ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ (ج ۴/ص ۲۵۳ حدیث نمبر: ۴۸۰۰)
المعجم الكبير، باب الالف ، مَنِ اسْمُهُ أَحْمَدُ (ج ۸ / ص ۹۸ حدیث نمبر ۷۴۸۸)
المعجم الاوسط، بَابُ الْعَيْنِ، مَنِ اسْمُهُ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ (ج ۵ / ص ۶۸ حدیث نمبر: ۴۶۹۳) ....

ترجمہ: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس شخص کے لیے جنت کے اطراف میں ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دیا اور اس شخص کے لیے جنت کے وسط میں ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے مزاح کے طور بھی جھوٹ بولنا چھوڑ دیا اور اس شخص کے لیے جنت کے اعلیٰ درجے میں گھر کا ضامن ہوں جس کے اخلاق اچھے ہوئے۔

۵- ...... قُلْتُ: (ای سعد بن ھشام) يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: أَلَسْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَتْ: فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ۔[1]

ترجمہ: سعد بن ہشام کہتے ہیں میں نے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ) اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق بتایئے، آپ نے فرمایا کیا تو قرآن نہیں پڑھتا؟ انہوں نے جواب دیا کیوں نہیں (یعنی پڑھتا ہوں) آپ نے فرمایا: بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن تھا۔

السنن الكبرى للبيهقي ،بَابُ: الْمِزَاحُ لَا تُرَدُّ بِهِ الشَّهَادَةُ مَا لَمْ يَخْرُجْ فِي الْمِزَاحِ إِلَى عَضَهِ النَّسَبِ أَوْ عَضَهٍ بِحَدٍّ أَوْ فَاحِشَةٍ (ج ۱۰/ص ۴۲۰ حدیث نمبر: ۲۱۱۷۶)

سنن ابن ماجہ اور سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ، بُنِيَ لَهُ قَصْرٌ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ، بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِهَا، وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَه، بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا»

افتتاح الكتاب في الإيمان وفضائل الصحابة والعلم،بَابُ اجْتِنَابِ الْبِدَعِ وَالْجَدَلِ (ج ۱/ص ۱۹ حدیث نمبر: ۵۱)

أَبْوَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ،بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمِرَاءِ (ج ۴/ص ۳۵۸ حدیث نمبر: ۱۹۹۳)

(۱) صحيح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا، بَابُ جَامِعِ صَلَاةِ اللَّيْلِ، وَمَنْ نَامَ عَنْهُ أَوْ مَرِضَ (ج ۱/ص ۵۱۲ حدیث نمبر: ۷۴۶)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،

عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: أَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ"

مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا (ج ۴۲/ص ۱۸۳ حدیث نمبر: ۲۵۳۰۲)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،

"عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: " كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ"

مسند النساء،مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ (ج ۴۳/ص ۱۵ حدیث نمبر: ۲۵۸۱۲)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: «كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ، يَغْضَبُ لِغَضَبِهِ، وَيَرْضَى لِرِضَاهُ» باب الالف،مَنِ اسْمُهُ أَحْمَدُ (ج ۱/ص ۳۰ حدیث نمبر: ۷۲)

٦- عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللهَ قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ، كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ، وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ، وَلَا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا لِمَنْ أَحَبَّ، فَمَنْ أَعْطَاهُ اللهُ الدِّينَ، فَقَدْ أَحَبَّهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتَّى يَسْلَمَ قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ، وَلَا يُؤْمِنُ حَتَّى يَأْمَنَ جَارُهُ بَوَائِقَهُ»، قَالُوا: وَمَا بَوَائِقُهُ يَا نَبِيَّ اللهِ؟ قَالَ: «غَشْمُهُ وَظُلْمُهُ، وَلَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالًا مِنْ حَرَامٍ، فَيُنْفِقَ مِنْهُ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيهِ، وَلَا يَتَصَدَّقُ بِهِ فَيُقْبَلَ مِنْهُ، وَلَا يَتْرُكُ خَلْفَ ظَهْرِهِ إِلَّا كَانَ زَادَهُ إِلَى النَّارِ، إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ، وَلَكِنْ يَمْحُو السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ، إِنَّ الْخَبِيثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيثَ»(١)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان تمہارے اخلاق کو اسی طرح تقسیم کیا ہے جس طرح کہ تمہارے درمیان رزق تقسیم کیا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ جس سے محبت کرتا ہے اسے بھی اور جس سے محبت نہیں کرتا اسے بھی دنیا عنایت کرتا ہے اور دین صرف اسے دیتا ہے جس سے محبت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے جسے دین عطا کیا اس سے وہ محبت کرتا ہے۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کسی بندہ کا ایمان اس وقت تک درست نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل اور زبان درست نہ ہو جائے، اور کوئی بھی شخص اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کا پڑوسی اس کی (بوائق) اذیت سے محفوظ نہ ہو جائے تو عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوائق کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا اس کا ظلم وستم۔ اور جو شخص حرام مال حاصل کرے

---

(١) مسند احمد، مُسْنَدُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (ج٦/ص ١٨٩ حدیث نمبر: ٣٦٧٢)

مسند ابن أبي شيبة، مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج ١/ص ٢٣١ حدیث نمبر: ٣٤٤)

المستدرک علی الصحیحین میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،

«إِنَّ اللَّهَ قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ وَإِنَّ اللَّهَ يُعْطِي الْمَالَ مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الْإِيمَانَ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ فَمَنْ أَعْطَاهُ اللَّهُ الْإِيمَانَ فَقَدْ أَحَبَّهُ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتَّى يَسْلَمَ قَلْبُهُ وَلَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتَّى يَأْمَنَ جَارُهُ بَوَائِقَهُ» كِتَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ، وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو (ج ٤/ص ١٨٢ حدیث نمبر: ٧٣٠١)

اور اس کو خرچ کرے تو اس میں اس کے لئے کوئی برکت نہ ہوگی اور اگر اس مال کو خیرات کرے تو وہ قبول نہ ہوگی اور وہ جو کچھ بچاتا ہے وہ اس کے لئے دوزخ کا توشہ ہے۔ سنو! بے شک اللہ عز وجل گندی چیز سے گندی چیز کو نہیں مٹاتا لیکن پاک چیز سے گندی چیز کو مٹا دیتا ہے کیونکہ گندی چیز گندی چیز کو نہیں مٹاتی۔

٧- عَنْ عَائِشَةَ رَحِمَهَا اللَّهُ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ» (١)

ترجمہ: سیدہ عائشہ رحمہا اللہ روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مومن آدمی اپنے اعلیٰ اخلاق سے (سارے دن کے) روزہ دار اور (ساری رات کے) تہجد گذار کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔

٨ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، - رضي الله عنه - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ صَالِحَ الْأَخْلَاقِ» (٢)

---

(١) سنن أبي داود ، كِتَاب الْأَدَبِ، بَابٌ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ (ج ٤/ص ٢٥٢ حديث نمبر: ٤٧٩٨)

المستدرک علی الصحیحین میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،

"إِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَاتِ قَائِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ النَّهَارِ"

كِتَابُ الْإِيمَانِ، وَأَمَّا حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ (ج ١/ص ١٢٨ حديث نمبر: ١٩٩)

الآداب للبیہقی میں الرَّجُلَ کے بجائے الْمُؤْمِنَ کا لفظ مذکور ہے،

بَابٌ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ، وَسَلَامَةِ الصَّدْرِ وَلِينِ الْجَانِبِ (ج ١/ص ٦٣ حديث نمبر: ١٥٤)

المستدرک علی الصحیحین میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ اللَّهَ لَيُبَلِّغُ الْعَبْدَ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ"

كِتَابُ الْإِيمَانِ، وَأَمَّا حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ (ج ١/ص ١٢٨ حديث نمبر: ٢٠٠)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، " إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَاتِ قَائِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ النَّهَارِ "

مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا (ج ٤١/ص ١٤٥ حديث نمبر: ٢٤٥٩٥)

الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الْقَائِمِ بِاللَّيْلِ»"

بَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ إِذَا فَقِهُوا (ج ١/ص ١٠٧ حديث نمبر: ٢٨٤)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ الْمُسْلِمَ لَيُدْرِكُ دَرَجَةَ الصَّوَّامِ الْقَوَّامِ بِحُسْنِ خُلُقِهِ»"بَابُ الْبَاءِ،مَنِ اسْمُهُ بَكْرٌ (ج ٣/ص ٢٧٤ حديث نمبر: ٣١٢٦)

(٢) مسند احمد، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (ج ١٤/ ص ٥١٣ حديث نمبر: ٨٩٥١)......

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اخلاقِ صالحہ کی تعلیمات کی تکمیل کے لیے ہی مبعوث کیا گیا ہے۔

۹- عَنْ جابِرٍ - رضي الله عنه - أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ القِيَامَةِ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا، وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ القِيَامَةِ الثَّرْثَارُونَ وَالمُتَشَدِّقُونَ وَالمُتَفَيْهِقُونَ»، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، قَدْ عَلِمْنَا الثَّرْثَارُونَ وَالمُتَشَدِّقُونَ فَمَا المُتَفَيْهِقُونَ؟ قَالَ: «المُتَكَبِّرُونَ» (۱)

مصنف ابن ابی شیبة، بَابُ مَا أَعْطَى اللهُ تَعَالَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج ۶/ص ۳۲۴ حدیث نمبر: ۳۱۷۷۳)

الأدب المفرد، بَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ (ج ۱/ص ۱۰۴ حدیث نمبر: ۲۷۳)

المستدرک علی الصحیحین میں یہی روایت مذکور ہے البتہ لفظ "إِنَّمَا" مذکور نہیں ہے (ج ۲/ص ۶۷۰ حدیث نمبر: ۴۲۲۱)

مسند البزار اور السنن الکبری للبیھقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "إنما بعثت لأتمم مكارم الأخلاق"

مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۵/ص ۳۶۴ حدیث نمبر: ۸۹۴۹)، كِتَابُ الشَّهَادَاتِ، بَابُ: بَيَانُ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَمَعَالِيهَا (ج ۱۰/ص ۳۲۳ حدیث نمبر: ۲۰۷۸۲)

موطا مالک میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ حُسْنَ الْأَخْلَاقِ" كِتَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ (ج ۲/ص ۹۰۴ حدیث نمبر: ۸)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللهَ بَعَثَنِي بِتَمَامِ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، وَكَمَالِ مَحَاسِنِ الْأَفْعَالِ» بَابُ الْمِيمِ، مَنِ اسْمُهُ: مُحَمَّدٌ (ج ۷/ص ۷۴ حدیث نمبر: ۶۸۹۵)

(۱) سنن الترمذی، أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي مَعَالِي الأَخْلَاقِ (ج ۴/ص ۳۷۰ حدیث نمبر: ۲۰۱۸)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَجْلِسٍ "أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُهَا قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا" بَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ، ذِكْرُ الْبَيَانِ بِأَنَّ مَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ ---- (ج ۲/ص ۲۳۵ حدیث نمبر: ۴۸۵)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ " فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَأَعَادَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، قَالَ الْقَوْمُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: "أَحْسَنُكُمْ خُلُقًا "مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ (ج ۱۱/ص ۳۴۷ حدیث نمبر: ۶۷۳۵)

صحیح ابن حبان میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَى اللهِ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا، وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَى اللهِ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي الثَّرْثَارُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ»

بَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ، ذِكْرُ الْبَيَانِ بِأَنَّ مِنْ أَحَبِّ الْعِبَادِ إِلَى اللهِ ---- (ج ۲/ص ۲۳۱ حدیث نمبر: ۴۸۲) ....

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزِ قیامت مجھے تم میں سب سے زیادہ عزیز اور میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس کے عادات واخلاق سب سے عمدہ ہوں، اور روزِ قیامت تم میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور میرے سب سے زیادہ دور وہ شخص ہوگا جو فضول گو، باچھیں ہلا کر بڑی بڑی باتیں کرنے والا اور متفیہق (متکبر) شخص ہے، صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ہم نے ثرثارون (فضول گو) اور متشدّقون (باچھیں ہلا کر بڑی بڑی باتیں کرنے والا) کی مراد تو سمجھ لی لیکن متفیہقون سے کیا مراد ہے؟ تو آپ نے فرمایا: (اس سے مراد) متکبر ہے۔

١٠- عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ، - رضي الله عنه - قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ: «الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ»[١]

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،

"عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ، وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي فِي الْآخِرَةِ مَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا، وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي فِي الْآخِرَةِ مَسَاوِئُكُمْ أَخْلَاقًا، الثَّرْثَارُونَ، الْمُتَفَيْهِقُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ "

مُسْنَدُ الشَّامِيِّينَ، حَدِيثُ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ (ج ٢٩/ص ٢٦٧ حدیث نمبر: ١٧٧٣٢)

المعجم الکبیر میں آخری مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ "وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي فِي الْآخِرَةِ کے بعد "مَجَالِسَ" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

(ج ٢٢/ص ٢٢١ حدیث نمبر: ٥٨٨)

السنن الکبری للبیہقی میں آخری مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ وَأَقْرَبَكُمْ مِنِّي اور وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي کے بعد فِي الْآخِرَةِ مذکور نہیں ہے۔

جُمَّاعُ أَبْوَابِ مَنْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ، بَابُ: بَيَانُ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَمَعَالِيهَا -- (ج ١٠/ص ٣٢٦ حدیث نمبر: ٢٠٧٩٩)

(١) صحيح مسلم، كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ تَفْسِيرِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ (ج ٤/ص ١٩٨٠ حدیث نمبر: ٢٥٥٣)

المستدرك على الصحيحين، كِتَابُ الْبُيُوعِ (ج ٢/ص ١٧ حدیث نمبر: ٢١٧٢)

سنن الترمذی اور مصنف ابن ابی شیبہ میں فِي صَدْرِكَ کے بجائے فِي نَفْسِكَ کے الفاظ مذکور ہے۔ أَبْوَابُ الزُّهْدِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبِرِّ وَالْإِثْمِ (ج ٤/ص ٥٩٧ حدیث نمبر: ٢٣٨٩)، كِتَابُ الْأَدَبِ، مَا ذُكِرَ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ وَكَرَاهِيَةِ الْفُحْشِ (ج ٥/ص ٢١٢ حدیث نمبر: ٢٥٣٣٥)

صحیح ابن حبان اور الادب المفرد میں وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ کے بجائے وَالْإِثْمُ مَا حَكَّ فِي نَفْسِكَ مذکور ہے۔ كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، بَابُ الْإِخْلَاصِ وَأَعْمَالِ السِّرِّ (ج ٢/ص ١٢٣ حدیث نمبر: ٣٩٧)، بَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ إِذَا فَقِهُوا (ج ١/ص ١١٠ حدیث نمبر: ٢٩٥)

مسند احمد میں عَلَيْهِ النَّاسُ کے بجائے النَّاسُ عَلَيْهِ مذکور ہے۔ مُسْنَدُ الشَّامِيِّينَ، حَدِيثُ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ (ج ٢٩/ص ١٧٩ حدیث نمبر: ١٧٦٣١)

اور مسند احمد میں دوسری جگہ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ کے بجائے وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَعْلَمَهُ النَّاسُ مذکور ہے۔ مُسْنَدُ الشَّامِيِّينَ، حَدِيثُ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ (ج ٢٩/ص ١٨٠ حدیث نمبر: ١٧٦٣٢)

سنن الدارمی میں آخری مخرجہ روایت جیسی روایت بھی مذکور ہے۔ وَمِنْ كِتَابِ الرِّقَاقِ، بَابُ: فِي الْبِرِّ وَالْإِثْمِ (ج ٣/ص ١٨٣٦ حدیث نمبر: ٢٨٣١)

ترجمہ: حضرت نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: نیکی حسنِ اخلاق ہے اور گناہ وہ ہے جو تمھارے دل میں کھٹک پیدا کردے اور تم یہ پسند نہ کرو کہ دوسرے لوگ اُس پر مطلع ہوں۔

۱۱ - عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، {خُذِ العَفْوَ وَأْمُرْ بِالعُرْفِ} [الأعراف:199] قَالَ: مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَّا فِي أَخْلَاقِ النَّاسِ -(۱)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے اخلاق کے بارے میں (قرآن مجید) میں (خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ) (الأعراف/ ۱۹۹) (اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو) جیسی آیت نازل نہیں فرمائی۔

۱۲ - عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ: أَمَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ العَفْوَ مِنْ أَخْلَاقِ النَّاسِ، أَوْ كَمَا قَالَ -(۲)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ آپ لوگوں کے اخلاق میں سے معاف کرنا اختیار کریں۔ أَوْ كَمَا قَالَ۔

۱۳ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الجَنَّةَ، فَقَالَ: «تَقْوَى اللهِ وَحُسْنُ الخُلُقِ»، وَسُئِلَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ، فَقَالَ: «الفَمُ وَالفَرْجُ»(۳)

---

(۱) صحیح بخاری ، كِتَابُ تَفْسِيرِ القُرْآنِ، بَابُ {خُذِ العَفْوَ وَأْمُرْ بِالعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الجَاهِلِينَ} (ج ۶/ص ۶۰ حدیث نمبر: ۴۶۴۳)
مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "{خُذِ الْعَفْوَ} [الأعراف : ۱۹۹] "، قَالَ: «مَا مَرَّ بِهِ مِنْ أَخْلَاقِ النَّاسِ، وَأَيْمُ اللهِ لَآخُذَنَّ بِهِ فِيهِمْ مَا صَحِبْتُهُمْ» كِتَابُ الزُّهْدِ، كَلَامُ ابْنِ الزُّبَيْرِ (ج ۷/ص ۱۴۳ حدیث نمبر: ۳۴۸۲۷)
السنن الکبری للنسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، " إِنَّمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى {خُذِ الْعَفْوَ} [الأعراف: ۱۹۹] مِنْ أَخْلَاقِ النَّاسِ "سُورَةُ الْأَعْرَافِ،قَوْلُهُ تَعَالَى: {خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ} (ج ۱۰/ص ۱۰۳ حدیث نمبر: ۱۱۱۳۱)

(۲) صحیح بخاری ، كِتَابُ تَفْسِيرِ القُرْآنِ، بَابُ {خُذِ العَفْوَ وَأْمُرْ بِالعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الجَاهِلِينَ} (ج ۶/ص ۶۰ حدیث نمبر: ۴۶۴۴)
المستدرک علی الصحیحین ، كِتَابُ الْعِلْمِ، فَصْلٌ: فِي تَوْقِيرِ الْعَالِمِ (ج ۱/ص ۲۱۳ حدیث نمبر: ۴۳۰)
سنن ابو داود میں حدیث کی ابتدا «أُمِرَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے الفاظ سے کی گئی ہے ، كِتَاب الْأَدَبِ،بَابٌ فِي التَّجَاوُزِ فِي الْأَمْرِ (ج ۴/ص ۲۵۰ حدیث نمبر: ۴۷۸۷)

(۳) سنن الترمذی، أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ،باب مَا جَاءَ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ (ج ۴/ص ۳۶۳ حدیث نمبر: ۲۰۰۴) ....

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے اعمال کے بارے میں پوچھا گیا جن کی وجہ سے اکثر لوگ جنت میں جائیں گے تو آپ نے فرمایا: تقوی اور حسنِ اخلاق۔ اور پھر آپ سے پوچھا گیا کہ کن چیزوں کی وجہ سے اکثر لوگ جہنم میں جائیں گے؟ تو آپ نے فرمایا: منہ (زبان) اور شرم گاہ۔

۱۴- أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ: آخِرُ مَا أَوْصَانِي بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَضَعْتُ رِجْلِي فِي الْغَرْزِ أَنْ قَالَ: «أَحْسِنْ خُلُقَكَ لِلنَّاسِ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ»[1]

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آخری نصیحت اس وقت فرمائی جب میں نے رکاب میں اپنا پاؤں رکھا، آپ نے فرمایا: اے معاذ بن جبل! لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک کے ساتھ پیش آنا۔

۱۵- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا بَلَغَ أَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم، قَالَ لِأَخِيهِ: ارْكَبْ إِلَى هَذَا الوَادِي فَاعْلَمْ لِي عِلْمَ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، يَأْتِيهِ الخَبَرُ مِنَ السَّمَاءِ، وَاسْمَعْ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ ائْتِنِي، فَانْطَلَقَ الأَخُ حَتَّى قَدِمَهُ، وَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَبِي ذَرٍّ فَقَالَ لَهُ: رَأَيْتُهُ يَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الأَخْلَاقِ،

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ؟، قَالَ: «تَقْوَى اللَّهِ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ» قِيلَ: فَمَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ؟، قَالَ: «الْأَجْوَفَانِ: الْفَمُ وَالْفَرْجُ»."

بَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ، ذِكْرُ الْبَيَانِ بِأَنَّ مِنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ التُّقَى وَحُسْنُ الْخُلُقِ (ج ۲/ص ۲۲۴ حدیث نمبر: ۴۷۶)

المستدرک علی الصحیحین میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ، قَالَ: «التَّقْوَى وَحُسْنُ الْخُلُقِ» وَسُئِلَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ، فَقَالَ: " الْأَجْوَفَانِ: الْفَمُ وَالْفَرْجُ "

كِتَابُ الرِّقَاقِ (ج ۴/ص ۳۶۰ حدیث نمبر: ۷۹۱۹)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَلِجُ النَّاسُ النَّارَ، فَقَالَ: "الْأَجْوَفَانِ: الْفَمُ وَالْفَرْجُ "، وَسُئِلَ عَنْ أَكْثَرِ مَا يَلِجُ بِهِ الْجَنَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " حُسْنُ الْخُلُقِ "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۳/ص ۲۸۷ حدیث نمبر: ۷۹۰۷)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،" إِنَّ أَكْثَرَ مَا يُدْخِلُ مِنَ النَّاسِ النَّارَ الْأَجْوَفَانِ "، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا الْأَجْوَفَانِ؟ قَالَ: " الْفَرْجُ وَالْفَمُ "، قَالَ: " أَتَدْرُونَ أَكْثَرَ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ؟ تَقْوَى اللهِ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۵/ص ۴۳۵ حدیث نمبر: ۹۶۹۶)

(۱) موطأ مالك، كِتَابُ حُسْنِ الْخلق، باب مَا جَاءَ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ (ج ۲/ص ۹۰۲ حدیث نمبر: ۱)

وَكَلَامًا مَا هُوَ بِالشِّعْرِ.... "الحديث" (١)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی خبر ابوذر کو پہنچی تو انہوں نے اپنے بھائی سے کہا کہ سواری تیار کرو اور اس وادی میں جاؤ، اور اس شخص کی خبر معلوم کر کہ بتاؤں جو گمان کرتا ہے کہ وہ نبی ہے، اسے آسمان سے خبریں ملتی ہیں، اس کی باتیں سنو اور پھر آ کر مجھے بتاؤں، پھر ان کا بھائی نکلا اور ان کے پاس پہنچا اور ان کی باتیں سنی، پھر ابوذر کے پاس لوٹا اور انہیں بتایا کہ میں نے دیکھا وہ شخص مکارمِ اخلاق کا حکم دیتا ہے اور ایسا کلام کرتا ہے جو شعر نہیں ہے۔۔۔۔الحدیث۔

۱۶- عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَا شَيْءٌ أَثْقَلُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ، وَإِنَّ اللَّهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ» (٢)

ترجمہ: حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

(١) صحیح بخاری، کتاب مناقب الأنصار، بَابُ إِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ الغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (ج ۵/ص ۴۷ حدیث نمبر: ۳۸۶۱)
صحیح مسلم میں تھوڑے فرق سے یہی روایت مذکور ہے۔ کتاب فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ، بَابُ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي ذَرٍّ (ج ۴/ص ۱۹۲۳ حدیث نمبر: ۲۴۷۴)

(٢) سنن الترمذی، أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي حُسْنِ الخُلُقِ (ج ۴/ص ۳۶۲ حدیث نمبر: ۲۰۰۲)
صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِنَّ أَثْقَلَ مَا وُضِعَ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ، وَإِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ» كِتَابُ الْحَظْرِ وَالْإِبَاحَةِ، بَابُ الِاسْتِمَاعِ الْمَكْرُوهِ وَسُوءِ الظَّنِّ وَالْغَضَبِ وَالْفُحْشِ (ج ۱۲/ص ۵۰۸ حدیث نمبر: ۵۶۹۶)
الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ، وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ، فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ، أَثْقَلُ شَيْءٍ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَإِنَّ اللَّهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ» بَابُ الرِّفْقِ، (ج ۱/ص ۱۶۴ حدیث نمبر: ۴۶۴)
سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ» كِتَاب الْأَدَبِ، بَابٌ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ (ج ۴/ص ۲۵۳ حدیث نمبر: ۴۷۹۹)
مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "لَيْسَ شَيْءٌ أَثْقَلَ فِي الْمِيزَانِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ" مُسْنَدُ الْقَبَائِلِ، بَقِيَّةُ حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ (ج ۴۵/ص ۵۲۱ حدیث نمبر: ۲۷۵۳۲)
مسند الحمیدی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِنَّ أَثْقَلَ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ خُلُقٌ حَسَنٌ، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ» أَحَادِيثُ أَبِي الدَّرْدَاءِ (ج ۱/ص ۳۷۹ حدیث نمبر: ۳۹۸)
مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ» كِتَابُ الْأَدَبِ، مَا ذُكِرَ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ وَكَرَاهِيَةِ الْفُحْشِ (ج ۵/ص ۲۱۱ حدیث نمبر: ۲۵۳۲۳)
مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "لا يوضع في الميزان يوم القيامة شيئا أَثْقَلُ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ" حَدِيثُ أَبِي الدَّرْدَاءِ (ج ۱۰/ص ۳۵ حدیث نمبر: ۴۰۹۸)

قیامت کے دن مومن کے میزان میں کوئی چیز بھی اُس کے اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی نہ ہو گی اور بے شک اللہ تعالیٰ بے حیابد گو شخص کو دشمن رکھتا ہے۔

١٧ - عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَا مِنْ شَيْءٍ يُوضَعُ فِي الْمِيزَانِ أَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ الخُلُقِ، وَإِنَّ صَاحِبَ حُسْنِ الخُلُقِ لَيَبْلُغُ بِهِ دَرَجَةَ صَاحِبِ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ»(١)

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ: (قیامت کے دن) میزان میں کوئی چیز بھی اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی نہ ہو گی اور اعلیٰ اخلاق والا شخص اپنے اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے روزہ دار اور تہجد گذار کا درجہ حاصل کرلیتا ہے۔

١٨ - قَالَ أَنَسٌ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا، فَأَرْسَلَنِي يَوْمًا لِحَاجَةٍ، فَقُلْتُ: وَاللهِ لَا أَذْهَبُ وَفِي نَفْسِي أَنْ أَذْهَبَ لِمَا أَمَرَنِي بِهِ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَخَرَجْتُ، حَتَّى أَمُرَّ عَلَى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي السُّوقِ، فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَابِضٌ بِقَفَايَ مِنْ وَرَائِي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ: «يَا أُنَيْسُ اذْهَبْ حَيْثُ أَمَرْتُكَ» قُلْتُ: نَعَمْ، أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ أَنَسٌ: وَاللهِ لَقَدْ خَدَمْتُهُ سَبْعَ سِنِينَ، أَوْ تِسْعَ سِنِينَ، مَا عَلِمْتُ قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُ: لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، وَلَا لِشَيْءٍ تَرَكْتُ: هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا.(٢)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ بااخلاق تھے، ایک روز آپ نے مجھے کسی کام سے بھیجا تو میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جاؤں گا حالانکہ میرے دل میں تھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کام مجھے کہا ہے اس کے لیے ضرور جاؤں گا، پس میں کام کرنے کے لیے نکلا تو چند بچوں پر سے میرا گذر ہوا جو بازار میں کھیل رہے تھے، پس اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(١) سنن الترمذی، أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي حُسْنِ الخُلُقِ (ج ٤/ص ٣٦٣ حدیث نمبر: ٢٠٠٣)

(٢) سنن أبي داود، كِتَاب الْأَدَبِ، بَابٌ فِي الْحِلْمِ وَأَخْلَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج ٤/ص ٢٤٦ حدیث نمبر: ٤٧٧٣)
صحیح مسلم کی روایت میں لَقَدْ خَدَمْتُهُ سَبْعَ سِنِينَ، أَوْ تِسْعَ سِنِينَ کے بجائے لَقَدْ خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ ہے۔
كتاب الْفَضَائِلِ، بَابُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا (ج ٤/ص ٢٤٦ حدیث نمبر: ٤٧٧٣)

نے میرے پیچھے سے میری گردن پکڑ لی میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ مسکرا رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ اے انیس! جہاں جانے کا میں نے تجھے حکم دیا ہے وہاں جا، میں نے کہا جی اچھا جاتا ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے آپ کی سات سال یا فرمایا کہ نو سال تک خدمت کی مجھے نہیں معلوم کہ کبھی آپ نے کسی کام کے لیے جو میں نے کیا ہو فرمایا ہو کہ تم نے ایسا ایسا کیوں کیا؟ اور نہ ہی اس کام کے لیے جسے میں نے چھوڑ دیا ہو یوں فرمایا ہو کہ ایسا تم نے کیوں نہیں کیا؟

۱۹- عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الْآخَرِ، حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنْ يُحْزِنَهُ» (۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم تین آدمی ہو تو تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں کانا پھوسی نہ کیا کرو۔ اس لئے کہ اس (تیسرے) شخص کو ناگوار گزرے گا البتہ اگر دوسرے آدمی بھی ہوں تو مضائقہ نہیں۔

---

(۱) صحیح مسلم، کتاب السَّلَامِ، بَابُ تَحْرِيمِ مُنَاجَاةِ الِاثْنَيْنِ دُونَ الثَّالِثِ بِغَيْرِ رِضَاهُ (ج ۴/ص ۱۷۱۸ حدیث نمبر: ۲۱۸۴)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا، فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ» كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابُ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ (ج ۲/ص ۱۲۴۱ حدیث نمبر: ۳۷۷۵)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا، فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ» كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، بَابُ الصُّحْبَةِ وَالْمُجَالَسَةِ (ج ۲/ص ۳۴۵ حدیث نمبر: ۵۸۴)

الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الْآخَرِ حَتَّى يَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ، مِنْ أَجْلِ أَنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ» بَابُ إِذَا كَانُوا أَرْبَعَةً (ج ۱/ص ۴۰۰ حدیث نمبر: ۱۱۷۱)

صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً، فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ» كِتَابُ الِاسْتِئْذَانِ، بَابُ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ (ج ۸/ص ۶۴ حدیث نمبر: ۶۲۸۸)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ» كِتَابُ الْكَلَامِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي مُنَاجَاةِ اثْنَيْنِ دُونَ وَاحِدٍ (ج ۲/ص ۹۸۸ حدیث نمبر: ۱۳)

مسند الحمیدی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ»" أَحَادِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ (ج ۱/ص ۲۱۴ حدیث نمبر: ۱۰۹)

المعجم الاوسط اور سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُؤْذِي الْمُؤْمِنَ، وَاللَّهُ يَكْرَهُ أَذَى الْمُؤْمِنِ»" بَابُ الْقَافِ، مَنِ اسْمُهُ: الْقَاسِمُ (ج ۵/ص ۱۷۴ حدیث نمبر: ۴۹۸۸)

البتہ سنن الترمذی میں الثَّالِثِ کے بجائے وَاحِدٍ کا لفظ مذکور ہے۔ أَبْوَابُ الْأَدَبِ، بَابُ مَا جَاءَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ ثَالِثٍ (ج ۵/ص ۱۲۸ حدیث نمبر: ۲۸۲۵)

٢٠ - عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ»، قَالُوا: بَلَى، قَالَ: «صَلَاحُ ذَاتِ البَيْنِ، فَإِنَّ فَسَادَ ذَاتِ البَيْنِ هِيَ الحَالِقَةُ»(١)

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں روزے، نماز اور صدقے سے بڑھ کر افضل درجے والا عمل نہ بتاؤں؟ صحابہ نے کہا: کیوں نہیں، یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تعلق دار لوگوں کی باہمی اصلاح ہے اس لیے کہ باہمی فساد مونڈا (گنجا کر) دینے والی خصلت ہے۔

٢١ - عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ أَوْ بِمَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ النَّارُ، عَلَى كُلِّ قَرِيبٍ هَيِّنٍ سَهْلٍ»(٢)

---

(١) سنن الترمذی، أَبْوَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالرَّقَائِقِ وَالْوَرَعِ عَنْ رَسُولِ اللهِ (ج ۴/ص ۶۶۳ حدیث نمبر: ۲۵۰۹)

سنن أبي داود، كِتَاب الْأَدَبِ، بَابٌ فِي إِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ (ج ۴/ص ۲۸۰ حدیث نمبر: ۴۹۱۹)

الآداب للبيهقي، بَابٌ فِي الْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ (ج ۱/ص ۴۲ حدیث نمبر: ۱۰۲)

الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، «أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِدَرَجَةٍ أَفْضَلَ مِنَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ؟» قَالُوا: بَلَى، قَالَ: «صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ، وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ»

بَابُ إِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ (ج ۱/ص ۱۴۲ حدیث نمبر: ۳۹۱)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ، وَالْقِيَامِ؟ »، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: «إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ، وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ» كِتَابُ الصُّلْحِ، ذِكْرُ الْإِخْبَارِ عَمَّا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ لُزُومِ إِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَينِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ (ج ۱۱/ص ۴۸۹ حدیث نمبر: ۵۰۹۲)

موطأ مالک میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "عَنْ سَعِيد بْن الْمُسَيِّبِ يَقُولُ: «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ كَثِيرٍ مِنَ الصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ؟» قَالُوا: بَلَى، قَالَ: «إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَإِيَّاكُمْ وَالْبِغْضَةَ، فَإِنَّهَا هِيَ الْحَالِقَةُ»"

كِتَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ (ج ۲/ص ۹۰۴ حدیث نمبر: ۷)

(٢) سنن الترمذی، أَبْوَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالرَّقَائِقِ وَالْوَرَعِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج ۴/ص ۶۵۴ حدیث نمبر: ۲۴۸۸)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ النَّارُ»؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ: «عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ، لَيِّنٍ، قَرِيبٍ، سَهْلٍ» كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، بَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ (ج ۲/ص ۲۱۶ حدیث نمبر: ۴۷۰) ......

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ جہنم کس پر حرام ہے؟ ہر آسانی نرمی اور سہولت دینے والے، لوگوں سے قریب رہنے والے پر جہنم حرام ہے۔

۲۲- عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ، أَتَى عَلَى سَلْمَانَ، وَصُهَيْبٍ، وَبِلَالٍ فِي نَفَرٍ، فَقَالُوا: وَاللهِ مَا أَخَذَتْ سُيُوفُ اللهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللهِ مَأْخَذَهَا، قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَتَقُولُونَ هَذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَسَيِّدِهِمْ؟، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: «يَا أَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ، لَئِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ، لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ» فَأَتَاهُمْ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: يَا إِخْوَتَاهْ أَغْضَبْتُكُمْ؟ قَالُوا: لَا، يَغْفِرُ اللهُ لَكَ يَا أَخِي -(۱)

مسند ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ، أَوْ مَنْ تُحَرَّمُ عَلَيْهِ النَّارُ؟ عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيبٍ سَهْلٍ»مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ **(ج ۱/ص ۲۷۲ حدیث نمبر:۴۰۹)**

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، « عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَلَى مَنْ تَحْرُمُ النَّارُ غَدًا؟ عَلَى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ»

بَابُ الْأَلِفِ،مَنِ اسْمُهُ أَحْمَدُ **(ج ۱/ص ۲۵۶ حدیث نمبر:۸۳۷)**

المعجم الصغیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،"« عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ أَهْلُ الْجَنَّةِ كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ»" بَابُ الْأَلِفِ،مَنِ اسْمُهُ أَحْمَدُ **(ج ۱/ص ۲۷ حدیث نمبر:۸۹)**

المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ؟» قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: «كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيبٍ سَهْلٍ»

باب العين،الِاخْتِلَافُ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ **(ج ۱۰/ص ۲۳۱ حدیث نمبر:۱۰۵۶۲)**

(۱) صحیح مسلم ،کتاب فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ ،بَابُ مِنْ فَضَائِلِ سَلْمَانَ، وَصُهَيْبٍ، وَبِلَالٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ، **(ج ۴/ص ۱۹۴۷ حدیث نمبر:۲۵۰۴)**

مسند ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «"أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ، مَرَّ بِسَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَبِلَالٍ فَقَالُوا لَهُ: مَا أَخَذَتْ سُيُوفُ اللهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللهِ مَأْخَذَهَا بَعْدُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: تَقُولُونَ لِهَذَا الشَّيْخِ مِنْ قُرَيْشٍ؟ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ : «يَا أَبَا بَكْرٍ، لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ،وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ» قَالَ: فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: يَا إِخْوَتَاهْ لَعَلِّي أَغْضَبْتُكُمْ؟ فَقَالُوا: لَا يَا أَبَا بَكْرٍ، يَغْفِرُ اللهُ لَكَ "

عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيُّ **(ج ۲/ص ۴۰۰ حدیث نمبر : ۹۲۲)**

ترجمہ: عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (قریش کے سردار) ابوسفیان (اسلام قبول کرنے سے کچھ دیر پہلے) صحابہ کے ایک گروہ کے قریب سے گزرا جس میں سلمان، صہیب اور بلال رضی اللہ عنہم بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا، اللہ کی تلواریں اللہ کے دشمن کی گردن پر اپنے مقام پر نہ پہنچیں۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ سنا تو فرمایا، کیا تم یہ بات قریش کے بزرگ اور سردار کے بارے میں کہہ رہے ہو؟ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو انہیں یہ بات بتائی گئی۔ آپ نے فرمایا، "ابوبکر! شاید تم نے انہیں ناراض کر دیا۔ اگر تم نے انہیں ناراض کیا تو گویا تم نے اپنے رب کو ناراض کیا ہے۔" سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے، میرے بھائیو! کیا میں نے تمہیں ناراض کر دیا ہے۔ وہ بولے، ارے نہیں ہمارے بھائی! اللہ آپ کی مغفرت فرمائے۔

٢٣ – عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَشَجِّ عَبْدِ القَيْسِ: «إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ: الحِلْمُ، وَالأَنَاةُ»(١)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"« أَنَّ سَلْمَانَ، وَصُهَيْبًا، وبِلَالًا كَانُوا قُعُودًا فِي أُنَاسٍ، فَمَرَّ بِهِمْ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، فَقَالُوا: مَا أَخَذَتْ سُيُوفُ اللهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللهِ مَأْخَذَهَا بَعْدُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَتَقُولُونَ هَذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَسَيِّدِهَا؟ قَالَ: فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: " يَا أَبَا بَكْرٍ، لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ، فَلَئِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ، لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: أَيْ إِخْوَتَنَا لَعَلَّكُمْ غَضِبْتُمْ، فَقَالُوا: لَا يَا أَبَا بَكْرٍ، يَغْفِرُ اللهُ لَكَ "

مُسْنَد الْبَصْرِيِّينَ،حَدِيثُ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو (ج٣٤/ص٢٤٣ حدیث نمبر: ٢٠٦٤٠)

یہی روایت تھوڑے الفاظ کے فرق کے ساتھ السنن الکبری للنسائی اور المعجم الکبیر میں بھی مذکور ہے ۔کِتَابُ الْمَنَاقِبِ،صُهَيْبُ بْنُ سِنَانٍ (ج٧/ص ٣٥٩ حدیث نمبر: ٨٢١٩)، مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ، عَنْ عَائِذٍ(ج ١٨ / ص ١٨ حدیث نمبر:٢٨)

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صہیب اور بلال رضی اللہ عنہما کو خرید کر آزاد کیا تھا۔ ان کا یہ رویہ اپنے آزاد کردہ غلاموں کے ساتھ تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ان کے ساتھ کیسا رویہ اختیار کرنے کی تعلیم دی۔ سبحان اللہ

(١) سنن الترمذی ، أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ ،بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّأَنِّي وَالعَجَلَةِ (ج ٤/ص ٣٦٦ حدیث نمبر: ٢٠١١)

صحیح مسلم، كِتَابُ الْإِيمَانَ، بَابُ الْأَمْرِ بِالْإِيمَانِ بِاللهِ وَرَسُولِهِ، وَشَرَائِعِ الدِّينِ، وَالدُّعَاءِ إِلَيْهِ(ج ١ /ص ٤٨ حدیث نمبر: ١٧)

صحیح ابن حبان، كِتَابُ إِخْبَارِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ ، ذِكْرُ الْخَبَرِ الْمُدْحِضِ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ هَذَا الْخَبَرَ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْمُنَازِلِ الْعَبْدِيُّ (ج ١٦ / ص ١٨١ حدیث نمبر: ٧٢٠٤)

المعجم الاوسط ، بَابُ الْأَلِفِ، بَابُ مَنِ اسْمُهُ إِبْرَاهِيمُ (ج ٣ / ص ٣٠ حدیث نمبر: ٢٣٧٤)

السنن الکبری للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، " إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ: الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ"
كِتَابُ آدَابِ الْقَاضِي،بَابُ التَّثَبُّتِ فِي الْحُكْمِ (ج ١٠ / ص ١٧٨ حدیث نمبر: ٢٠٢٧٣)......

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج عبد القیس سے فرمایا: تمہارے اندر دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے: (۱) بردباری (۲) اور فہم وتدبر سے کام لینا۔

۲۴- عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ، وَلَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ» (۱)

ترجمہ: حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ نے میری طرف وحی کی ہے کہ تواضع اختیار کرو حتیٰ کہ کوئی کسی دوسرے پر ظلم نہ کرے اور نہ کوئی کسی دوسرے پر فخر کرے۔

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "عَنْ زَارِعٍ وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَجَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا، فَنُقَبِّلُ يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَهُ، قَالَ: وَانْتَظَرَ الْمُنْذِرُ الْأَشَجُّ حَتَّى أَتَى عَيْبَتَهُ فَلَبِسَ ثَوْبَيْهِ، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: «إِنَّ فِيكَ خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ ، الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ» قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا أَتَخَلَّقُ بِهِمَا أَمْ اللهُ جَبَلَنِي عَلَيْهِمَا؟ قَالَ: «بَلِ اللهُ جَبَلَكَ عَلَيْهِمَا» قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ وَرَسُولُهُ "

أَبْوَابُ النَّوْمِ، بَابٌ فِي قُبْلَةِ الرِّجْلِ (ج ۴/ص ۳۵۷ حدیث نمبر: ۵۲۲۵)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، " عَنِ الْوَزَّاعِ يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْأَشَجُّ الْمُنْذِرُ بْنُ عَامِرٍ، أَوْ عَامِرُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَمَعَهُمْ رَجُلٌ مُصَابٌ، فَانْتَهَوْا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبُوا مِنْ رَوَاحِلِهِمْ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَّلُوا يَدَهُ، ثُمَّ نَزَلَ الشَّجُّ، فَعَقَلَ رَاحِلَتَهُ، وَأَخْرَجَ عَيْبَتَهُ فَفَتَحَهَا، فَأَخْرَجَ ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ مِنْ ثِيَابِهِ فَلَبِسَهُمَا، ثُمَّ أَتَى رَوَاحِلَهُمْ فَعَقَلَهَا، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَا أَشَجُّ، إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ وَرَسُولُهُ: الْحِلْمَ وَالْأَنَاةَ " فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَنَا تَخَلَّقْتُهُمَا، أَوْ جَبَلَنِي اللهُ عَلَيْهِمَا؟ قَالَ: " بَلِ اللهُ جَبَلَكَ عَلَيْهِمَا ". قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خُلُقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ وَرَسُولُهُ. فَقَالَ الْوَزَّاعُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ مَعِي خَالًا لِي مُصَابًا، فَادْعُ اللهَ لَهُ. فَقَالَ: " أَيْنَ هُوَ؟ ائْتِنِي بِهِ " قَالَ: فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ الْأَشَجُّ، أَلْبَسْتُهُ ثَوْبَيْهِ، فَأَتَيْتُهُ، فَأَخَذَ مِنْ رِدَائِهِ فَرَفَعَهَا حَتَّى رَأَيْنَا "

الْمُلْحَقُ الْمُسْتَدْرَكُ مِنْ مُسْنَدِ الْأَنْصَارِ، مُسْنَدُ الْوَزَّاعِ بْنِ الزَّرَّاعِ (ج ۳۹/ص ۴۹۰ حدیث نمبر: ۵۴)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "إن فيك لخلقان يُحِبُّهُمَا اللهُ وَرَسُولُهُ: الْحِلْمُ، وَالْأَنَاةُ"

مُسْنَدُ ابْنِ عَبَّاسٍ، (ج ۱۱/ص ۴۴۶ حدیث نمبر: ۵۳۰۹)

(۱) سنن أبي داود، كِتَاب الْأَدَبِ، بَابٌ فِي التَّوَاضُعِ (ج ۴/ص ۲۷۴ حدیث نمبر: ۴۸۹۵)

الأدب المفرد ، بَابُ الْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ (ج ۱/ص ۱۵۳ حدیث نمبر: ۴۲۸)

صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "إِنَّ اللهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ، وَلَا يَبْغِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ" كتاب الْجَنَّةِ وَصِفَةِ نَعِيمِهَا وَأَهْلِهَا ، بَابُ الصِّفَاتِ الَّتِي يُعْرَفُ بِهَا فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ

(ج ۴/ص ۲۱۹۸ حدیث نمبر: ۲۸۶۵)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، «إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ، أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ»

كِتَابُ الزُّهْدِ، بَابُ الْبَرَاءَةُ مِنَ الْكِبْرِ وَالتَّوَاضُعُ (ج ۲/ص ۱۳۹۹ حدیث نمبر: ۴۱۷۹)

٢٥ - عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: « إِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ، وَالْجَلِيسِ السُّوءِ ، كَحَامِلِ الْمِسْكِ، وَنَافِخِ الْكِيرِ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ: إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكِيرِ: إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً»[1]

ترجمہ: حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھے ساتھی اور برے ساتھی کی مثال مشک اٹھائے ہوئے شخص اور بھٹی دھونکنے والے لوہار کی طرح ہے۔ مشک والا شخص یا تو خود مشک ہدیہ میں دے دیگا یا تم اس سے خرید وگے، اگر یہ بھی نہ ہو تو اس کی عطر بیزی سے تمہاری مشام معطر ہوگی، جبکہ بھٹی دھونکنے والا تمہارے کپڑے جلا دے گا، یا اس کی بدبُو تمہیں ضرور (ناک اور کپڑوں میں) محسوس ہوگی۔

٢٦ - عن أبي هريرة - رضي الله عنه - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: « كَانَ تَاجِرٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، فَإِذَا رَأَى مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْيَانِهِ: تَجَاوَزُوا عَنْهُ، لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُ»[2]

---

(١) صحیح مسلم، كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ اسْتِحْبَابِ مُجَالَسَةِ الصَّالِحِينَ، وَمُجَانَبَةِ قُرَنَاءِ السُّوءِ (ج۴/ص۲۰۲۶ حدیث نمبر:۲۶۲۸)

صحیح بخاری میں روایت کی ابتدا اس طرح ہے " مَثَلُ الجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسُّوءِ " باقی ساری روایت مسلم کی روایت جیسی مذکور ہے۔

كِتَابُ الذَّبَائِحِ وَالصَّيْدِ، بَابُ المِسْكِ (ج۷/ص ۹۶ حدیث نمبر:۵۵۳۴)

صحیح ابن خزیمہ میں روایت کی ابتدا اس طرح ہے، "مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَمَثَلُ جَلِيسِ السُّوءِ" باقی ساری روایت مسلم کی روایت جیسی مذکور ہے۔ بَابُ الصُّحْبَةِ وَالْمُجَالَسَةِ، (ج۲/ص۳۲۱ حدیث نمبر:۵۶۱)

الآداب للبیہقی اور السنن الکبری للبیہقی میں روایت کی ابتدا اس طرح ہے، " إِنَّمَا مَثَلُ جَلِيسِ الصَّالِحِ وَجَلِيسِ السُّوءِ" باقی ساری روایت مسلم کی روایت جیسی مذکور ہے۔ بَابُ مَنْ يُجَالِسُ وَمَنْ يُصَاحِبُ، (ج ۱/ص ۹۴ حدیث نمبر: ۲۳۳)،

بَابُ الْمِسْكُ طَاهِرٌ يَحِلُّ بَيْعُهُ وَشِرَاؤُهُ وَالسَّلَفُ فِيهِ (ج۶/ص ۴۳ حدیث نمبر:۱۱۱۲۶)

(٢) صحیح بخاری، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا (ج۳/ص ۵۸ حدیث نمبر: ۲۰۷۸)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ الرَّجُلُ يُدَايِنُ النَّاسَ، فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ: إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ، لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، قَالَ: فَلَقِيَ اللّٰهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ"

كِتَابُ أَحَادِيثِ الأَنْبِيَاءِ، بَابُ حَدِيثِ الغَارِ (ج۴/ص۱۷۶ حدیث نمبر:۳۴۸۰) ....

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا جب کسی تنگ دست کو دیکھتا تو اپنے نوکروں سے کہہ دیتا کہ اس سے در گزر کر جاؤ۔ شاید کہ اللہ تعالیٰ بھی ہم سے (آخرت میں) در گزر فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے (اس کے مرنے کے بعد) اس کو بخش دیا۔

۲۷ – عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَدَكِيَّةٍ، وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَرَاءَهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي الحَارِثِ بْنِ الخَزْرَجِ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ، قَالَ: حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْن سَلُول وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ، فَإِذَا فِي المَجْلِسِ أَخْلَاطٌ مِنَ المُسْلِمِينَ وَالمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الأَوْثَانِ وَاليَهُودِ وَالمُسْلِمِينَ، وَفِي المَجْلِسِ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتِ المَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ، خَمَّرَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ، ثُمَّ قَالَ: لاَ تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا، فَسَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللهِ، وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ القُرْآنَ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْن سَلُولَ: أَيُّهَا المَرْءُ إِنَّهُ لاَ أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ، إِنْ كَانَ حَقًّا فَلاَ تُؤْذِنَا بِهِ فِي مَجْلِسِنَا، ارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَاءَكَ فَاقْصُصْ عَلَيْهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ فَاغْشَنَا بِهِ فِي مَجَالِسِنَا، فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ، فَاسْتَبَّ المُسْلِمُونَ وَالمُشْرِكُونَ وَاليَهُودُ، حَتَّى كَادُوا يَتَثَاوَرُونَ، فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَنُوا، ثُمَّ رَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صحیح مسلم میں روایت بخاری کی مذکورہ مخرجہ روایت جیسی ہے البتہ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَتَجَاوَزَ اللهُ عَنْهُ کے بجائے "لَعَلَّ اللهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا، فَلَقِيَ اللهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ" کے الفاظ مذکور ہیں۔ كِتَابُ الْمُسَاقَاةِ ،بَابُ فَضْلِ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ (ج ۳/ص ۱۱۹۶ حدیث نمبر:۱۵۶۲)

مسند احمد میں روایت بخاری کی مذکورہ مخرجہ روایت جیسی ہے۔ مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (ج ۱۳/ص ۲۴ حدیث نمبر: ۷۵۷۹)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ رَجُلٌ تَاجِرٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، فَإِذَا رَأَى إِعْسَارَ الْمُعْسِرِ قَالَ لِفَتَاهُ: تَجَاوَزْ لَعَلَّ اللهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا" قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "فَلَقِيَ الله فتجاوز عنه"بَابُ الدُّيُونِ (ج ۱۱/ص ۴۲۱ حدیث نمبر: ۵۰۴۲)

سنن النسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، وَكَانَ إِذَا رَأَى إِعْسَارَ الْمُعْسِرِ قَالَ لِفَتَاهُ: تَجَاوَزْ عَنْهُ، لَعَلَّ اللهَ تَعَالَى يَتَجَاوَزُ عَنَّا، فَلَقِيَ اللهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ"

كِتَابُ الْبُيُوعِ، حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ وَالرِّفْقُ فِي الْمُطَالَبَةِ (ج ۷/ص ۳۱۸ حدیث نمبر: ۴۶۹۵)

دَابَّتَهُ فَسَارَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَا سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ؟ - يُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ - قَالَ: كَذَا وَكَذَا»، قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اعْفُ عَنْهُ وَاصْفَحْ عَنْهُ، فَوَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الكِتَابَ لَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالحَقِّ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ، لَقَدِ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ البُحَيْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُوهُ بِالعِصَابَةِ، فَلَمَّا أَبَى اللَّهُ ذَلِكَ بِالحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ شَرِقَ بِذَلِكَ، فَذَلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ، فَعَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَعْفُونَ عَنِ المُشْرِكِينَ، وَأَهْلِ الكِتَابِ، كَمَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ، وَيَصْبِرُونَ عَلَى الأَذَى، قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: {وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا} [آل عمران: ١٨٦] الآيَةَ، وَقَالَ اللَّهُ: {وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ} [البقرة: ١٠٩] إِلَى آخِرِ الآيَةِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَأَوَّلُ العَفْوَ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ بِهِ، حَتَّى أَذِنَ اللَّهُ فِيهِمْ، فَلَمَّا غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا، فَقَتَلَ اللَّهُ بِهِ صَنَادِيدَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ، قَالَ ابْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ المُشْرِكِينَ وَعَبَدَةِ الأَوْثَانِ: هَذَا أَمْرٌ قَدْ تَوَجَّهَ، فَبَايَعُوا الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الإِسْلَامِ فَأَسْلَمُوا۔ (١)

ترجمہ: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے کی پشت پر فدک کی بنی ہوئی ایک موٹی چادر رکھنے کے بعد سوار ہوئے اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے بٹھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بنو حارث بن خزرج میں سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مزاج پرسی کے لیے تشریف

---

(١) صحیح بخاری، كِتَابُ تَفْسِيرِ القُرْآنِ، بَابُ {وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا} (ج ٦/ص ٣٩ حدیث نمبر: ٤٥٦٦)

السنن الکبری للبیھقي، كِتَابُ السِّيَرِ، بَابُ مُبْتَدَأِ الإِذْنِ بِالْقِتَالِ (ج ٩/ص ١٨ حدیث نمبر: ١٧٧٣٩)

المعجم الکبیر للطبرانی میں روایت کی ابتدا اس جملے سے ہے، "كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَأْخُذُونَ الْعَفْوَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ" پھر معمولی لفظوں کے فرق سے حدیث کے آخر تک وہی الفاظ ہیں البتہ دوسری آیت مذکور نہیں ہے۔

بَابُ الْأَلِفِ، وَمَا أَسْنَدَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ (ج ١/ص ١٦٣ حدیث نمبر: ٣٨٩)

لے جا رہے تھے۔ یہ جنگ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے۔ راستہ میں ایک مجلس سے آپ گزرے جس میں عبد اللہ بن ابی ابن سلول (منافق) بھی موجود تھا، یہ عبد اللہ بن ابی کے ظاہری اسلام لانے سے بھی پہلے کا قصہ ہے۔ مجلس میں مسلمان اور مشرکین یعنی بت پرست اور یہودی سب ہی طرح کے لوگ تھے، انہیں میں عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ سواری کی (ٹاپوں سے گرد اڑی اور) مجلس والوں پر پڑی تو عبد اللہ بن ابی نے چادر سے اپنی ناک ڈھانپ لی اور بطور تحقیر کہنے لگا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی قریب پہنچ گئے اور انہیں سلام کیا، پھر آپ سواری سے اتر گئے اور مجلس والوں کو اللہ کی طرف بلایا اور قرآن کی چند آیتیں پڑھ کر سنائیں۔ اس پر عبد اللہ بن ابی ابن سلول کہنے لگا، جو کلام آپ نے پڑھ کر سنایا ہے، اس سے عمدہ کوئی کلام نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ یہ کلام بہت اچھا، پھر بھی ہماری مجلسوں میں آ کر آپ ہمیں تکلیف نہ دیا کریں، اپنے گھر بیٹھیں، اگر کوئی آپ کے پاس جائے تو اسے اپنی باتیں سنایا کریں یہ سن کر عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا، ضرور یا رسول اللہ! آپ ہماری مجلسوں میں تشریف لایا کریں، ہم اسی کو پسند کرتے ہیں۔ اس کے بعد مسلمان، مشرکین اور یہودی آپس میں ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے لگے اور قریب تھا کہ فساد اور لڑائی تک کی نوبت پہنچ جاتی لیکن آپ نے انہیں خاموش اور ٹھنڈا کر دیا اور آخر سب لوگ خاموش ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو کر وہاں سے چلے آئے اور سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لے گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے بھی اس کا ذکر کیا کہ سعد! تم نے نہیں سنا، ابو حباب، آپ کی مراد عبد اللہ بن ابی ابن سلول سے تھی، کیا کہہ رہا تھا؟ اس نے اس طرح کی باتیں کی ہیں۔ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اسے معاف فرما دیں اور اس سے در گزر کر دیں۔ اس ذات کی قسم! جس نے آپ پر کتاب نازل کی ہے اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ وہ حق بھیجا ہے جو اس نے آپ پر نازل کیا ہے، اس شہر (مدینہ) کے لوگ (پہلے) اس پر متفق ہو چکے تھے کہ اس (عبد اللہ بن ابی) کو تاج پہنا دیں اور (شاہی) عمامہ اس کے سر پر باندھ دیں لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اس حق کے ذریعہ جو آپ کو اس نے عطا کیا ہے، اس باطل کو روک دیا تو اب وہ چڑ گیا ہے اور اس وجہ سے وہ معاملہ اس نے آپ کے ساتھ کیا جو آپ نے ملاحظہ فرمایا ہے۔ آپ نے اسے معاف کر دیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم مشرکین اور اہل کتاب سے در گزر کیا کرتے تھے اور ان کی اذیتوں پر صبر کیا کرتے تھے۔ اسی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ آل عمران

"اور بے شک ضرور تم اگلے کتاب والوں اور مشرکوں سے بہت کچھ برا سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور بچتے رہو تو یہ بڑی ہمت کا کام ہے"۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ البقرة

"بہت کتابیوں نے چاہا کاش تمہیں ایمان کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں اپنے دلوں کی جلن سے بعد اس کے کہ حق ان پر خوب ظاہر ہو چکا ہے تو تم چھوڑو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے"۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم تھا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کفار کو معاف کر دیا کرتے تھے۔ آخر اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے ساتھ جنگ کی اجازت دے دی اور جب آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی منشا کے مطابق قریش کے کافر سردار اس میں مارے گئے تو عبد اللہ بن ابی ابن سلول اور اس کے دوسرے مشرک اور بت پرست ساتھیوں نے آپس میں مشورہ کر کے ان سب نے بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام پر بیعت کر لی اور ظاہراً اسلام میں داخل ہو گئے۔

٢٨ - عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ»(١)

ترجمہ : حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کسی بھی نیک عمل کو حقیر مت جانو، چاہے وہ اپنے مومن بھائی کے لیے مسکراہٹ ہی کیوں نہ ہو۔

---

(١) صحیح مسلم ، كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ اسْتِحْبَابِ طَلَاقَةِ الْوَجْهِ عِنْدَ اللِّقَاءِ (ج ۴/ص ٢٠٢٦ حدیث نمبر: ٢٦٢٦)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، فَإِنْ لَمْ تَجِدْ، فَالْقَ أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ"

مسند احمد ،مُسْنَدُ الْأَنْصَارِ ،حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ (ج ٣٥/ص ۴٠٨ حدیث نمبر: ٢١۵١٩)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "فَإِذَا صَنَعْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَاغْرِفْ لجيرانك منها"

فَصْلٌ مِنَ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، ذِكْرُ الْبَيَانِ بِأَنَّ طَلَاقَةَ وَجْهِ الْمَرْءِ لِلْمُسْلِمِينَ مِنَ الْمَعْرُوفِ (ج ٢/ص ٢٨٢ حدیث نمبر: ۵٢٣)

السنن الکبری للبیھقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،"لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تَأْتِيَ أَخَاكَ بِوَجْهٍ مُنْبَسِطٍ، وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي، وَإِذَا طَبَخْتَ قِدْرًا فَأَكْثِرْ مَرَقَتَهَا، وَاغْرِفْ لِجِيرَانِكَ مِنْهَا "

بَابُ وُجُوهِ الصَّدَقَةِ، وَمَا عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ (ج ۴/ص ٣١٦ حدیث نمبر: ٧٨٢۴)

۲۹ - عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، يَلْتَقِيَانِ: فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ»[1]

ترجمہ: حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دنوں سے زیادہ چھوڑے رکھے وہ دونوں ملیں تو یہ اس کی طرف سے منہ پھیر لے اور وہ اس کی طرف سے منہ پھیر لے اور ان دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

۳۰ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً، إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ»[2]

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مومن مرد، مومنہ عورت، یعنی اپنی بیوی سے نفرت نہ کرے کیونکہ اگر اسے اس کی کوئی عادت ناپسند ہے تو کوئی دوسری پسند بھی ہوگی۔

---

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الِاسْتِئْذَانِ، بَابُ السَّلَامِ لِلْمَعْرِفَةِ وَغَيْرِ المَعْرِفَةِ (ج ۸/ص ۵۳ حدیث نمبر: ۶۲۳۷)
سنن أبي داود، أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الهَجْرِ لِلْمُسْلِمِ (ج ۴/ص ۳۲۷ حدیث نمبر: ۱۹۳۲)
مسند احمد، أَحَادِيثُ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ، حَدِيثُ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ (ج ۳۸/ص ۵۰۹ حدیث نمبر: ۲۳۵۲۸)
مسند الحمیدی، أَحَادِيثُ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ (ج ۱/ص ۳۶۹ حدیث نمبر: ۳۸۱)
صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ»
كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ تَحْرِيمِ الْهَجْرِ فَوْقَ ثَلَاثٍ بِلَا عُذْرٍ شَرْعِيٍّ (ج ۴/ص ۱۹۸۴ حدیث نمبر: ۲۵۶۰)
سنن ابوداود میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ» كِتَاب الْأَدَبِ، بَابٌ فِيمَنْ يَهْجُرُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ (ج ۴/ص ۲۷۹ حدیث نمبر: ۴۹۱۴)
الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ» بَابُ الْمُهْتَجِرَيْنِ، (ج ۱/ص ۱۴۷ حدیث نمبر: ۴۰۶)
(۲) صحیح مسلم، كِتَابُ الرِّضَاعِ، بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالنِّسَاءِ (ج ۲/ص ۱۰۹۱ حدیث نمبر: ۱۴۶۹)
مسند احمد، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۴/ص ۱۰۰ حدیث نمبر: ۸۳۶۴)
السنن الکبری للبیھقی میں رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ کے بجائے رَضِيَ آخَرَ کے الفاظ مذکور ہیں۔
كِتَابُ الْقَسْمِ وَالنُّشُوزِ، بَابُ حَقِّ الْمَرْأَةِ عَلَى الرَّجُلِ (ج ۷/ص ۴۸۲ حدیث نمبر: ۱۴۷۲۷)

۳۱ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقٍ، فَقَالَ: وَاللهِ لَأُنَحِّيَنَّ هَذَا عَنِ الْمُسْلِمِينَ لَا يُؤْذِيهِمْ فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ» (۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص راستے میں پڑی کانٹے دار درخت کی ٹہنی کے قریب سے گزرا تو اس نے قسم کھاتے ہوئے کہا کہ ضرور میں اسے ایک طرف کر دوں گا تاکہ مسلمانوں کو (اس کی وجہ سے کوئی) تکلیف نہ پہنچے (اس عمل کی بدولت) اسے اللہ تعالی نے جنت میں داخل کر دیا۔

۳۲ - عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الخَيْرِ، وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الخَيْرِ» (۲)

---

(۱) صحیح مسلم ، کتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْإِشَارَةِ بِالسِّلَاحِ إِلَى مُسْلِمٍ (ج۴/ص۲۰۲۱ حدیث نمبر:۱۹۱۴)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، " مَرَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِجِذْلِ شَوْكٍ فِي الطَّرِيقِ، فَقَالَ: لَأُمِيطَنَّ هَذَا الشَّوْكَ عَنِ الطَّرِيقِ أَنْ لَا يَعْقِرَ رَجُلًا مُسْلِمًا "، قَالَ: " فَغُفِرَ لَهُ "مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۴ /ص ۱۹۴ حدیث نمبر:۸۴۹۷)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، " مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَوْكٍ، فَنَحَّاهُ عَنِ الطَّرِيقِ، فَشَكَرَ اللهُ لَهُ، فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ " مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۶/ص ۴۳۹ حدیث نمبر:۱۰۷۵۴)

الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، " مَرَّ رَجُلٌ مُسْلِمٌ بِشَوْكٍ فِي الطَّرِيقِ، فَقَالَ: لَأُمِيطَنَّ هَذَا الشَّوْكَ، لَا يَضُرُّ رَجُلًا مُسْلِمًا، فَغُفِرَ لَهُ"بَابُ إِمَاطَةِ الْأَذَى (ج ۱/ص ۹۰ حدیث نمبر:۲۲۹)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "مر رجل بغصن شوك فنحاه عن الطريق فشكر الله له فأدخله الجنة." مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ " (ج ۱۵/ص ۳۸۲ حدیث نمبر: ۸۹۸۵)

(۲) سنن الترمذی، أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ ، بَابُ مَا جَاءَ فِي الرِّفْقِ (ج۴/ص ۳۶۷ حدیث نمبر:۲۰۱۳)

مسند الحمیدی، أَحَادِيثُ أَبِي الدَّرْدَاءِ (ج۱/ص ۳۷۹ حدیث نمبر:۳۹۷)

الآداب للبیهقي، بَابٌ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ ---(ج ۱/ص ۶۴ حدیث نمبر:۱۵۵)

مسند احمد میں " فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الخَيْرِ "کے بعد یہ الفاظ زائد ہیں ، "وَلَيْسَ شَيْءٌ أَثْقَلَ فِي الْمِيزَانِ مِنَ الْخُلُقِ الْحَسَنِ " (ج ۴۵/ص ۵۳۵ حدیث نمبر:۲۷۵۵۲)

الادب المفرد میں " فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الخَيْرِ "کے بعد یہ الفاظ زائد ہیں ، " أَثْقَلُ شَيْءٍ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَإِنَّ اللهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ"بَابُ الرِّفْقِ (ج ۱/ص ۱۶۴ حدیث نمبر: ۴۶۴) ....

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو نرمی کا حصہ ملا، اسے بھلائی کا بہت بڑا حصہ عطا کیا گیا اور جو شخص نرمی سے محروم کر دیا گیا وہ ہر قسم کی بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔

۳۳- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فَأَعِيذُوهُ، وَمَنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ، وَمَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ، فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَرَوْا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ»(۱)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ، فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَحُسْنُ الْجِوَارِ يَعْمُرَانِ الدِّيَارَ، وَيَزِيدَانِ فِي الْأَعْمَارِ "مسند النساء،مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ (ج ۴۲/ص ۱۵۳ حدیث نمبر:۲۵۲۵۹)

مسند ابن ابی شیبہ اور مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ، فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ، وَمَنْ مُنِعَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ، مُنِعَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ"مَا رَوَاهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ (ج ۱/ص ۴۱ حدیث نمبر: ۲۴) ، كِتَابُ الْأَدَبِ، مَا ذُكِرَ فِي الرِّفْقِ وَالتُّؤَدَةِ (ج ۵/ص ۲۰۹ حدیث نمبر:۲۵۳۰۵)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ"كِتَابُ الْأَدَبِ،بَابُ الرِّفْقِ (ج ۲/ص ۱۲۱۶ حدیث نمبر:۳۶۸۷)

(۱) سنن أبي داود، كِتَاب الزَّكَاةِ،بَابُ عَطِيَّةِ مَنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ (ج ۲/ص ۱۲۸ حدیث نمبر:۱۶۷۲)

صحيح ابن حبان ، بَابُ الْمَسْأَلَةِ بَعْدَ أَنْ أَغْنَاهُ اللّٰهُ،ذِكْرُ الْأَمْرِ بِالْمُكَافَأَةِ لِمَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ ، (ج ۸/ص ۱۹۹ حدیث نمبر: ۳۴۰۸)

سنن نسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فَأَعِيذُوهُ، وَمَنْ سَأَلَكُمْ بِاللّٰهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنِ اسْتَجَارَ بِاللّٰهِ فَأَجِيرُوهُ، وَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ" كِتَابُ الزَّكَاةِ،مَنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (ج ۵/ص ۸۲ حدیث نمبر: ۲۵۶۷)

یہی حدیث السنن الکبری للنسائی میں بھی موجود ہے۔كِتَابُ الزَّكَاةِ،مَنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ (ج ۳/ص ۶۵ حدیث نمبر:۲۳۵۹)

المستدرک علی الصحیحین للحاکم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللّٰهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَأَعِيذُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ، وَمَنْ أَهْدَى إِلَيْكُمْ فَكَافِئُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَرَوْنَ أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ" كِتَابُ الزَّكَاةِ ،وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ (ج ۱/ص ۵۷۲ حدیث نمبر:۱۵۰۲)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللّٰهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَأَعِيذُوهُ، وَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُوهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ، وَمَنِ اسْتَجَارَكُمْ فَأَجِيرُوهُ " مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ (ج ۱۰/ص ۳۳ حدیث نمبر:۵۷۴۳)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کے نام پر پناہ چاہے تم اسے پناہ دو، اور جو اللہ کا نام لے کر مانگے تم اسے دو، اور جو تمہیں دعوت دے تم اس کی دعوت قبول کرو، اور جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے تم اس کا بدلہ دو، اگر تم بدلہ دینے کے لئے کچھ نہ پاؤ تو اس کے حق میں اس وقت تک دعا کرتے رہو جب تک کہ تم یہ نہ سمجھ لو کہ تم اسے بدلہ دے چکے۔

۳۴۔ عن أنس بن مالك رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَسِّرُوا وَلاَ تُعَسِّرُوا، وَسَكِّنُوا وَلاَ تُنَفِّرُوا»(۱)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسانی کرو سختی نہ کرو، لوگوں کو سکون وآرام پہنچاؤ متنفر نہ کرو۔

---

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَسِّرُوا وَلاَ تُعَسِّرُوا» (ج ۸/ص ۳۰ حدیث نمبر: ۶۱۲۵)

صحیح مسلم، كِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ، بَابٌ فِي الْأَمْرِ بِالتَّيْسِيرِ، وَتَرْكِ التَّنْفِيرِ (ج ۳/ص ۱۳۵۹ حدیث نمبر: ۱۷۳۴)

مسند احمد، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۲۰/ص ۴۰۹ حدیث نمبر: ۱۳۱۷۴)

الأدب المفرد، بَابُ التَّسْكِينِ (ج ۱/ص ۱۶۷ حدیث نمبر: ۴۷۳)

مسند البزار، مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۳/ص ۵۲۳ حدیث نمبر: ۷۳۷۶)

صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "يَسِّرُوا وَلاَ تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا، وَلاَ تُنَفِّرُوا"
كِتَابُ العِلْمِ، بَابُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُهُمْ بِالْمَوْعِظَةِ وَالعِلْمِ كَيْ لاَ يَنْفِرُوا (ج ۱/ص ۲۵ حدیث نمبر: ۶۹)

مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِّرُوا، وَلَا تُعَسِّرُوا"، قَالَهَا ثَلَاثًا، "فَإِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ"
كِتَابُ الْأَدَبِ، مَا ذُكِرَ فِي الْغَضَبِ مِمَّا يَقُولُهُ النَّاسُ (ج ۵/ص ۲۱۶ حدیث نمبر: ۲۵۳۷۹)

المعجم الكبير میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا، وَإِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ" طَاوُسٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ج ۱۱/ص ۳۳ حدیث نمبر: ۱۰۹۵۱)

فصلِ رابع: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں حسنِ اخلاق کی عملی تطبیق

۳۵ - عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَتْ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي وَعَلَيَّ قَمِيصٌ أَصْفَرُ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «سَنَهْ سَنَهْ» قَالَ عَبْدُ اللهِ: وَهِيَ بِالحَبَشِيَّةِ حَسَنَةٌ ، قَالَتْ: فَذَهَبْتُ أَلْعَبُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ، فَزَبَرَنِي أَبِي، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «دَعْهَا»، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَبْلِي وَأَخْلِفِي، ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِفِي، ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِفِي» قَالَ عَبْدُ اللهِ: فَبَقِيَتْ حَتَّى ذَكَرَ.[1]

---

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الجِهَادِ وَالسِّيَرِ، بَابُ مَنْ تَكَلَّمَ بِالفَارِسِيَّةِ وَالرَّطَانَةِ (ج۴/ص۷۴ حدیث نمبر: ۳۰۷۱)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت مذکور ہے البتہ ایک کلمے کا فرق ہے، أَبْلِي وَأَخْلِفِي کے بجائے أَبْلِي وَأَخْلِقِي ہے ۔جس اعتبار سے اس کا معنی یہ بنتا ہے تم ایک زمانہ تک زندہ رہو گی اللہ تعالیٰ تمہاری عمر خوب طویل کرے، تمہاری زندگی دراز ہو۔ عبداللہ نے بیان کیا چنانچہ انہوں نے بہت ہی طویل عمر پائی اور ان کی طول عمر کے چرچے ہونے لگے ۔

كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ مَنْ تَرَكَ صَبِيَّةَ غَيْرِهِ حَتَّى تَلْعَبَ بِهِ، أَوْ قَبَّلَهَا أَوْ مَازَحَهَا (ج۸/ص۷ حدیث نمبر: ۵۹۹۳)

المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مِنْ مُهَاجِرِ الْحَبَشَةِ وَمَعَهُ بِنْتُهُ أُمُّ خَالِدٍ، فَجَاءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا قَمِيصٌ أَصْفَرُ قَدْ أَعْجَبَ الْجَارِيَةَ قَمِيصُهَا، وَقَدْ كَانَتْ فَهِمَتْ بَعْضَ كَلَامِ الْحَبَشَةِ، فَرَاطَنَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلَامِ الْحَبَشَةِ، فَقَالَ: «سَنَهْ سَنَهْ» وَهِيَ بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنٌ ثُمَّ قَالَ لَهَا: «أَبْلِي وَأَخْلِقِي، ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِقِي» ، قَالَ: فَأَبْلَتْ وَاللهِ ثُمَّ أَخْلَقَتْ، ثُمَّ أَبْلَتْ ثُمَّ أَخْلَقَتْ، ثُمَّ مَالَتْ إِلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَتْ يَدَهَا عَلَى مَوْضِعِ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ، فَأَخَّرَهَا أَبُوهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «دَعْهَا»"

بَابُ الْخَاءِ ،خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ (ج۴/ص۱۹۴ حدیث نمبر: ۴۱۱۷)

المستدرک علی الصحیحین میں آخری مذکورہ مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے،

كِتَابُ مَعْرِفَةِ الصَّحَابَةِ،ذِكْرُ مَنَاقِبِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ (ج۳/ص۲۷۹ حدیث نمبر: ۵۰۹۰)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ اسی روایت کو ایک اور انداز میں بیان کیا گیا ہے اس کے الفاظ یوں ہیں،

« أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابٍ فِيهَا خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ صَغِيرَةٌ، فَقَالَ: «مَنْ تَرَوْنَ أَنْ نَكْسُوَ هَذِهِ» فَسَكَتَ القَوْمُ، قَالَ: «ائْتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ» فَأُتِيَ بِهَا تُحْمَلُ، فَأَخَذَ الخَمِيصَةَ بِيَدِهِ فَأَلْبَسَهَا، وَقَالَ: «أَبْلِي وَأَخْلِقِي» وَكَانَ فِيهَا عَلَمٌ أَخْضَرُ أَوْ أَصْفَرُ، فَقَالَ: «يَا أُمَّ خَالِدٍ، هَذَا سَنَاهْ» وَسَنَاهْ بِالحَبَشِيَّةِ حَسَنٌ» كِتَابُ اللِّبَاسِ،بَابُ الخَمِيصَةِ السَّوْدَاءِ (ج۷/ص۱۴۸ حدیث نمبر: ۵۸۲۳) ....

ترجمہ: حضرت ام خالد بنت خالد بن سعید رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے والد کے ساتھ حاضر ہوئی، میں اس وقت ایک زرد رنگ کی قمیص پہنے ہوئے تھی۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا کہ "سنہ سنہ" عبد اللہ نے کہا یہ لفظ حبشی زبان میں عمدہ کے معنے میں بولا جاتا ہے۔ انہوں نے بیان کیا کہ پھر میں مہر نبوت کے ساتھ (جو آپ کے پشت پر تھی) کھیلنے لگی تو میرے والد نے مجھے ڈانٹا، لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے مت ڈانٹو، پھر آپ نے ام خالد کو (درازی عمر کی) دعا دی کہ اس قمیص کو خوب پہن اور پرانی کر، پھر پہن اور پرانی کر، اور پھر پہن اور پرانی کر، عبد اللہ نے کہا کہ چنانچہ یہ قمیص طویل عرصہ باقی رہی کہ زبانوں پر اس کا چرچا عام ہو گیا۔

۳۶- عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ، فَأَذِنَ لِي، وَقَالَ: «لَا تَنْسَنَا يَا أُخَيَّ مِنْ دُعَائِكَ»، فَقَالَ كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي بِهَا الدُّنْيَا، قَالَ شُعْبَةُ، ثُمَّ لَقِيتُ عَاصِمًا بَعْدُ بِالْمَدِينَةِ، فَحَدَّثَنِيهِ، وَقَالَ: أَشْرِكْنَا يَا أُخَيَّ فِي دُعَائِكَ۔(۱)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابٍ فِيهَا خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ، قَالَ: «مَنْ تَرَوْنَ نَكْسُوهَا هَذِهِ الخَمِيصَةَ» فَأُسْكِتَ القَوْمُ، قَالَ: «ائْتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ» فَأُتِيَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْبَسَنِيهَا بِيَدِهِ، وَقَالَ: «أَبْلِي وَأَخْلِقِي» مَرَّتَيْنِ، فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عَلَمِ الخَمِيصَةِ وَيُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَيَّ وَيَقُولُ: «يَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَا وَيَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَا» كِتَابُ اللِّبَاسِ، بَابُ مَا يُدْعَى لِمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا (ج ۷/ص ۱۵۳ حدیث نمبر: ۵۸۴۵)

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِكِسْوَةٍ فِيهَا خَمِيصَةٌ صَغِيرَةٌ فَقَالَ: «مَنْ تَرَوْنَ أَحَقُّ بِهَذِهِ» فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: «ائْتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ» فَأُتِيَ بِهَا، فَأَلْبَسَهَا إِيَّاهَا، ثُمَّ قَالَ: «أَبْلِي وَأَخْلِقِي» مَرَّتَيْنِ، وَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عَلَمٍ فِي الْخَمِيصَةِ أَحْمَرَ أَوْ أَصْفَرَ وَيَقُولُ «سَنَاهْ سَنَاهْ يَا أُمَّ خَالِدٍ» وَسَنَاهْ فِي كَلَامِ الْحَبَشَةِ الْحَسَنُ»
كِتَابُ اللِّبَاسِ، بَابٌ فِيمَا يُدْعَى لِمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا (ج ۴/ص ۴۲ حدیث نمبر: ۴۰۲۴)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِكِسْوَةٍ فِيهَا خَمِيصَةٌ صَغِيرَةٌ، فَقَالَ: " مَنْ تَرَوْنَ أَحَقَّ بِهَذِهِ؟ " فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: " ائْتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ " فَأُتِيَ بِهَا، فَأَلْبَسَهَا إِيَّاهَا، ثُمَّ قَالَ لَهَا مَرَّتَيْنِ: " أَبْلِي وَأَخْلِقِي " وَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عَلَمٍ فِي الْخَمِيصَةِ أَحْمَرَ، أَوْ أَصْفَرَ، وَيَقُولُ: " سَنَاهْ سَنَاهْ يَا أُمَّ خَالِدٍ " " وَسَنَاهْ فِي كَلَامِ الْحَبَشِ: الْحَسَنُ "»
مسند النساء، حَدِيثُ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ (ج ۴۴/ص ۶۱۱ حدیث نمبر: ۲۷۰۵۷)

(۱) سنن أبی داود، كِتَاب الصَّلَاةِ، بَابُ تَفْرِيعِ أَبْوَابِ الْوِتْرِ، بَابُ الدُّعَاءِ (ج ۲/ص ۸۰ حدیث نمبر: ۱۴۹۸)

سنن ترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي العُمْرَةِ فَقَالَ: «أَيْ أُخَيَّ أَشْرِكْنَا فِي دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا»" أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ، باب فِي فَضْلِ التَّوْبَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ وَمَا ذُكِرَ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ بِعِبَادِهِ (ج ۵/ص ۵۵۹ حدیث نمبر: ۳۵۶۲)

....

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے راویت ہے کہ (ایک مرتبہ) میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ادائیگی عمرہ کے لئے اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت عطا فرمائی اور فرمایا کہ اے میرے چھوٹے بھائی اپنی دعا میں مجھے نہ بھولنا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کلمہ ارشاد فرمایا کہ اگر اس کے بدلہ میں مجھے تمام دنیا بھی دے دی جاتی تو مجھے خوشی نہ ہوتی۔ شعبہ کہتے ہیں کہ عاصم (بن عبید اللہ) سے یہ حدیث سننے کے بعد میری مدینہ میں دوبارہ ملاقات ہوئی تو انہوں نے مجھ سے یہی حدیث بیان کی اور (بجائے اے میرے بھائی مجھے اپنی دعا میں نہ بھولنا، کے) کہا اے میرے بھائی مجھے اپنی دعا میں شریک رکھنا۔

۳۷ - عن أبي هريرة أَنَّ أَعرَابِيًّا بَالَ فِي المَسْجِدِ، فَثَارَ إِلَيْهِ النَّاسُ لِيَقَعُوا بِهِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «دَعُوهُ، وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ، أَوْ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ»(۱)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ، فَأَذِنَ لَهُ، وَقَالَ لَهُ «يَا أُخَيَّ أَشْرِكْنَا فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِكَ، وَلَا تَنْسَنَا»" كِتَابُ الْمَنَاسِكِ، بَابُ فَضْلِ دُعَاءِ الْحَاجِّ (ج ۲/ص ۹۶۶ حدیث نمبر: ۲۸۹۴)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّهُ اسْتَأْذَنَهُ فِي الْعُمْرَةِ فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ: " يَا أُخَيَّ، لَا تَنْسَنَا مِنْ دُعَائِكَ " وَقَالَ بَعْدُ فِي الْمَدِينَةِ: " يَا أُخَيَّ، أَشْرِكْنَا فِي دُعَائِكَ ". فَقَالَ عُمَرُ: مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ، لِقَوْلِهِ: " يَا أُخَيَّ " مُسْنَدُ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرِينَ بِالْجَنَّةِ، مُسْنَدُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ (ج ۱/ص ۳۲۶ حدیث نمبر: ۱۹۶)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَأَذِنَ لَهُ. فَقَالَ: " يَا أُخَيَّ أَشْرِكْنَا فِي صَالِحِ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا "، قَالَ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي حَدِيثِهِ: فَقَالَ: عُمَرُ: " مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ " مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ (ج ۹/ص ۱۸۷ حدیث نمبر: ۵۲۳۰)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ: «لَا تَنْسَنَا مِنْ دُعَائِكَ يَا أُخَيَّ»

مُسْنَدُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَمِمَّا رَوَى عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ سَالِمٍ (ج ۱/ص ۲۳۱ حدیث نمبر: ۱۱۹)

السنن الکبری للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَشْرِكْنَا فِي صَالِحِ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا "

جُمَّاعُ أَبْوَابِ آدَابِ السَّفَرِ، بَابُ التَّوْدِيعِ (ج ۵/ص ۴۱۲ حدیث نمبر: ۱۰۳۱۴)

السنن الکبری للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمْرَةٍ فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ: " لَا تَنْسَنَا يَا أُخَيَّ مِنْ دُعَائِكَ " قَالَ: فَقَالَ لِي كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي بِهَا الدُّنْيَا قَالَ شُعْبَةُ: فَلَقِيتُ عَاصِمًا بَعْدُ بِالْمَدِينَةِ فَحَدَّثَنِيهِ وَقَالَ فِيهِ: " أَشْرِكْنَا يَا أُخَيَّ فِي دُعَائِكَ " جُمَّاعُ أَبْوَابِ آدَابِ السَّفَرِ، بَابُ التَّوْدِيعِ (ج ۵/ص ۴۱۲ حدیث نمبر: ۱۰۳۱۵)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا» (ج ۸/ص ۳۰ حدیث نمبر: ۶۱۲۸) ....

صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي المَسْجِدِ، فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «دَعُوهُ وَهَرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ، أَوْ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ»

كِتَابُ الوُضُوءِ،بَابُ صَبِّ المَاءِ عَلَى البَوْلِ فِي المَسْجِدِ (ج ۱/ص ۵۴ حدیث نمبر: ۲۲۰)

مصنف عبد الرزاق الصنعانی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ الْقَوْمُ فَانْتَهَرُوهُ، وَأَغْلَظُوا لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «دَعُوهُ، وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ سجلا مِنْ مَاءٍ - أَوْ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ -، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ»، ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْأَعْرَابِيُّ خَلْفَهُ فَبَيْنَا هُمْ يُصَلُّونَ إِذْ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي، وَمُحَمَّدًا، وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: «لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا» كِتَابُ الصَّلَاةِ، بَابُ الْبَوْلِ فِي الْمَسْجِدِ (ج ۱/ص ۴۲۳ حدیث نمبر: ۱۶۵۸)

مسند الحمیدی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، قَالَ: فَقَامَ فَصَلَّى، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ: اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا، وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: «لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا» ، فَمَا لَبِثَ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَسْرَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ، أَوْ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ» ، ثُمَّ قَالَ: «إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ»"

أَحَادِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ(ج ۲/ص ۱۷۸ حدیث نمبر: ۹۶۷)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، " دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا، وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا. فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: " لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا "، ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَسْرَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ، أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ، أَوْ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ " مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۲/ص ۱۹۸ حدیث نمبر: ۷۲۵۶)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " دَعُوهُ، فَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ سَجْلَ مَاءٍ، أَوْ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۳/ص ۲۰۹ حدیث نمبر: ۷۷۹۹)

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،"أَنَّ أَعْرَابِيًّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَصَلَّى قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ: رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا، وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا». ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ أَنْ بَالَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَأَسْرَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ، فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: «إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ، صُبُّوا عَلَيْهِ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ» أَوْ قَالَ: «ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ».

كِتَابُ الطَّهَارَةِ،بَابُ الْأَرْضِ يُصِيبُهَا الْبَوْلُ (ج ۱/ص ۱۰۳ حدیث نمبر: ۳۸۰)

سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،"دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ المَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَصَلَّى، فَلَمَّا فَرَغَ، قَالَ: اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا، فَالتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: «لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا»، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ بَالَ فِي المَسْجِدِ، فَأَسْرَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَهْرِيقُوا عَلَيْهِ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ - أَوْ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ -»، ثُمَّ قَالَ:«إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ» أَبْوَابُ الطَّهَارَةِ،بَابُ مَا جَاءَ فِي البَوْلِ يُصِيبُ الأَرْضَ (ج ۱/ص ۲۷۵ حدیث نمبر: ۱۴۷)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "قام أعرابي فبال في المسجد فتناوله النَّاس فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّم: أهريقوا على بوله سجلا من ماء، أو ذنوبا من ماء فإنما بعثتم ميسرين ولم تبعثوا معسرين "

مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ(ج ۱۴/ص ۳۵۵ حدیث نمبر: ۸۰۵۳) ....

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا، لوگ اس کی طرف مارنے کو بڑھے، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو اور جہاں اس نے پیشاب کیا ہے اس جگہ پر پانی کا ایک ڈول بھرا ہوا بہا دو، کیونکہ تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو، تنگی کرنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے۔

۳۸- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّكَ تُدَاعِبُنَا، قَالَ: «إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا» (۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض صحابہ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہم سے مزاح فرماتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ہاں، لیکن میں (کسی حال میں بھی) حق کے سوا کوئی بات نہیں کہتا۔

سنن نسائی اور السنن الکبری للنسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ؛ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ»
كِتَابُ الطَّهَارَةِ ،تَرْكُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ (ج ۱/ص ۴۸ حدیث نمبر: ۵۶)

صحیح ابن خزیمہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَثَارَ النَّاسُ إِلَيْهِ لِيَمْنَعُوهُ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «دَعُوهُ، أَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ، أَوْ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ»
كِتَابُ الْوُضُوءِ، بَابُ الزَّجْرِ عَنْ قَطْعِ الْبَوْلِ عَلَى الْبَائِلِ فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ الْفَرَاغِ مِنْهُ (ج ۱/ص ۱۵۰ حدیث نمبر: ۲۹۷)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَثَارَ إِلَيْهِ أُنَاسٌ لِيَقَعُوا بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ، أَوْ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ»
تابع كتاب الطهارة، بَابُ تَطْهِيرِ النَّجَاسَةِ (ج ۴/ص ۲۴۵ حدیث نمبر: ۱۴۰۰)

السنن الکبری للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: اللهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا " فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَعَجَّلَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَنَهَاهُمْ عَنْهُ وَقَالَ: " صُبُّوا عَلَيْهِ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ، أَوْ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ، فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ، وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ "جُمَّاعُ أَبْوَابِ الصَّلَاةِ بِالنَّجَاسَةِ وَمَوْضِعِ الصَّلَاةِ مِنْ مَسْجِدٍ وَغَيْرِهِ، بَابُ طَهَارَةِ الْأَرْضِ مِنَ الْبَوْلِ
(ج ۲/ص ۶۰۱ حدیث نمبر: ۴۲۴۰)

(۱) سنن الترمذی، أَبْوَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ ،بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمِزَاحِ (ج ۴/ص ۳۵۷ حدیث نمبر: ۱۹۹۰)
مسند احمد ،مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۴/ص ۳۳۹ حدیث نمبر: ۸۷۲۳)
الأدب المفرد للبخاری، بَابُ الْمِزَاحِ (ج ۱/ص ۱۰۲ حدیث نمبر: ۲۶۵)
الآداب للبيهقي، بَابُ الْمِزَاحِ الْمُبَاحِ (ج ۱/ص ۱۳۴ حدیث نمبر: ۳۲۵)
السنن الكبرى للبيهقي ، كِتَابُ الشَّهَادَاتِ، بَابُ: الْمِزَاحُ لَا تُرَدُّ بِهِ الشَّهَادَةُ مَا لَمْ يَخْرُجْ فِي الْمِزَاحِ إِلَى عَضْهِ النَّسَبِ أَوْ عَضْهٍ بِحَدٍّ أَوْ فَاحِشَةٍ (ج ۱۰/ص ۴۲۰ حدیث نمبر: ۲۱۱۷۳) ....

٣٩ – عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: أَنَّ يَهُودَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: عَلَيْكُمْ، وَلَعَنَكُمُ اللهُ، وَغَضِبَ اللهُ عَلَيْكُمْ. قَالَ: «مَهْلًا يَا عَائِشَةُ، عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ، وَإِيَّاكِ وَالعُنْفَ وَالفُحْشَ» قَالَتْ: أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا؟ قَالَ: «أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ؟ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ، فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ، وَلاَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ»[1]

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا"، قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: فَإِنَّكَ تُدَاعِبُنَا يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ: " إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۴/ص ۱۸۵ حدیث نمبر:۸۴۸۱)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا» ، فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: إِنَّكَ تُدَاعِبُنَا يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: «إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا»"بَابُ الْمِيمِ،مَنِ اسْمُهُ: مُطَّلِبٌ (ج۸/ص ۳۰۵ حدیث نمبر:۸۷۰۶)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ،بَابُ « لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلاَ مُتَفَحِّشًا» (ج۸/ص ۱۲ حدیث نمبر : ۶۰۳۰)

الأدب المفرد ،باب ليس المؤمن بالطّعان (ج ۱/ص ۱۶۲ حدیث نمبر:۳۱۱)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ اسی کی ہم معنی روایت "السَّامُ عَلَيْكَ، قَالَ: «وَعَلَيْكُمْ» " کے اضافے کے ساتھ مذکور ہے،

كِتَابُ الدَّعَوَاتِ،بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يُسْتَجَابُ لَنَا فِي اليَهُودِ، وَلاَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِينَا»(ج۸/ص۸۵ حدیث نمبر:۶۴۰۱)

صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ ابْنِ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمُ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْ عَلَيْكَ» كتاب السَّلَامِ،بَابُ النَّهْيِ عَنِ ابْتِدَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ بِالسَّلَامِ وَكَيْفَ يُرَدُّ عَلَيْهِمْ (ج۴/ص ۱۷۰۶ حدیث نمبر:۲۱۶۴)

صحیح مسلم میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: بَلْ عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ «إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ» قَالَتْ: أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا؟ قَالَ: «قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ» كتاب السَّلَامِ،بَابُ النَّهْيِ عَنِ ابْتِدَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ بِالسَّلَامِ وَكَيْفَ يُرَدُّ عَلَيْهِمْ "(ج۴/ص ۱۷۰۶ حدیث نمبر:۲۱۶۵)

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُهُمْ فَإِنَّمَا يَقُولُ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ»

كِتَاب الْأَدَبِ،بَابٌ فِي السَّلَامِ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ (ج۴/ص ۳۵۳ حدیث نمبر:۵۲۰۶)

سنن ترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ القَوْمُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «هَلْ تَدْرُونَ مَا قَالَ هَذَا؟» قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ،سَلَّمَ يَا نَبِيَّ اللهِ. قَالَ: «لَا وَلَكِنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا، رُدُّوهُ عَلَيَّ»، فَرَدُّوهُ قَالَ: " قُلْتَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ؟ " قَالَ: نَعَمْ. قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: " إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الكِتَابِ فَقُولُوا: عَلَيْكَ مَا قُلْتَ "، قَالَ: {وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللهُ}: أَبْوَابُ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ،بَابٌ: وَمِنْ سُورَةِ المُجَادَلَةِ (ج۵/ص ۴۰۷ حدیث نمبر:۳۳۰۱) ....

سنن ترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،" عَنْ ابنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اليَهُودَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُهُمْ فَإِنَّمَا يَقُولُ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَقُلْ: عَلَيْكَ "

أَبْوَابُ السِّيَرِ ،بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى أَهْلِ الكِتَابِ (ج۴/ص ۱۵۵ حدیث نمبر:۱۶۰۳)

مسند بزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، " عَن أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيه وَسَلَّم فِي مَجْلِسٍ ، فَمَرَّ يَهُودِيٌّ ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَرَدَّ عَلَيْهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيه وَسَلَّم ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَا قَالَ؟ قَالُوا:نَعَمْ ، سَلَّمَ ، قَالَ: فَإِنَّهُ قَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ ، أَيْ تسامون دِينَكُمْ ، رُدُّوهُ عَلَيْهِ ، قَالُوا: كَيْفَ؟ قَالَ: قُولُوا: السَّامُ عَلَيْكَ،فَقَالَ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيه وَسَلَّم: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا: عَلَيْكُمْ – أَيْ: عَلَيْكُمْ مَا قُلْتُمْ

مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۳/ص ۳۹۸ حدیث نمبر:۷۰۹۷)

السنن الکبری للنسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكَ، فَفَهِمْتُهَا فَقُلْتُ: السَّامُ عَلَيْكُمْ وَاللَّعْنَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَهْلًا يَا عَائِشَةُ، إِنَّ اللّٰہَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰہِ، أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " قَدْ قُلْتُ: عَلَيْكُمْ " كِتَابُ عَمَلِ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ،مَا يَقُولُ لِأَهْلِ الْكِتَابِ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْهِ، وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذَلِكَ (ج۹/ص ۱۴۸حدیث نمبر:۱۰۱۴۲)

السنن الکبری للنسائی میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰہِ، أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ؟ فَقَالَ: " لَا، إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ "

كِتَابُ عَمَلِ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى شُعْبَةَ فِي حَدِيثِ أَنَسٍ فِي ذَلِكَ (ج۹/ص ۱۴۹حدیث نمبر:۱۰۱۴۵)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ "السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا قَالَ قَالُوا نَعَمْ سَلَّمَ عَلَيْنَا قَالَ لَا إِنَّمَا قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ أَيْ تُسَامُونَ دِينَكُمْ فَإِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الكتاب فقولوا وعليك"

بَابُ إِفْشَاءِ السَّلَامِ وَإِطْعَامِ الطَّعَامِ،ذِكْرُ وَصفِ رَدِّ السَّلَامِ لِلْمَرْءِ عَلَى أَهْلِ الْكِتَابِ إِذَاسَلَّمُواعَلَيْهِ (ج ۲/ص ۲۵۶ حدیث نمبر:۵۰۳)

الآداب للبیھقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُمَا ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ إِذَاسَلَّمُوا عَلَيْكُمْ قَالُوا: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ "بَابُ السَّلَامِ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ وَالرَّدِّعَلَيْهِمْ (ج ۱/ص ۸۸ حدیث نمبر:۲۱۹)

موطامالک میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُهُمْ، فَإِنَّمَا يَقُولُ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَقُلْ: عَلَيْكَ "

كِتَابُ السَّلَامِ،بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّلَامِ عَلَى الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ (ج ۲/ص ۹۶۰ حدیث نمبر: ۳)

مصنف عبد الرزاق الصنعانی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،" دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «عَلَيْكُمْ» قَالَتْ عَائِشَةُ: فَفَهِمْتُهَا، فَقُلْتُ: عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَهْلًا يَا عَائِشَةُ، إِنَّ اللّٰہَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ» قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰہِ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:" فَقَدْ قُلْتُ: عَلَيْكُمْ"كِتَابُ أَهْلِ الْكِتَابِ،رَدُّ السَّلَامِ عَلَى أَهْلِ الْكِتَابِ (ج ۶/ص ۱۱حدیث نمبر:۹۸۳۹)

مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا لَقُوكُمْ، وَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَقُولُوا لَهُمْ: وَعَلَيْكُمْ "كِتَابُ الْأَدَبِ،فِي رَدِّ السَّلَامِ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ (ج ۵/ص ۲۵۰ حدیث نمبر: ۲۵۷۶۲)

....

ترجمہ: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن کچھ یہودی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور انہوں نے (السلام علیکم کہنے کے بجائے یوں) کہا کہ السام علیکم، (آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے جواب میں فرمایا کہ وعلیکم) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (فرماتی ہیں کہ یہودیوں کی یہ بدتمیزی مجھ سے برداشت نہیں ہوئی اور میں نے ان کے جواب میں) کہا کہ تمہیں موت آئے اور تم پر اللہ کی لعنت ہو اور تم پر اللہ کا غضب ٹوٹے۔ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (جب میری زبان سے ایسے سخت الفاظ سنے تو) فرمایا کہ عائشہ (رضی اللہ عنہا) رک جاؤ تمہیں نرمی اختیار کرنی چاہیے نیز سخت گوئی اور سخت باتوں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ کیا آپ نے نہیں سنا کہ انہوں نے کیا لفظ کہا؟ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور کیا تم نے نہیں سنا کہ (انہوں نے جو کچھ کہا ہے) میں نے اس پر کیا جواب دیا ہے (تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ) ان کے حق میں میری کہی بات تو قبول ہوتی ہے لیکن میرے حق میں ان کی کہی بات قبول نہیں ہوتی۔

۴۰ - عن أنس بن مالك قَالَ: «إِنْ كَانَتِ الأَمَةُ مِنْ إِمَاءِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ»(۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ کا یہ حال تھا) مدینہ کی ایک لونڈی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑ لیتی اور اپنے کسی بھی کام کے لئے جہاں چاہتی آپ کو لے جاتی۔

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّمَا قَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ "، فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " رُدُّوا عَلَيْهِمْ مَا قَالُوا "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۲۰ / ص ۳۰۵ حدیث نمبر: ۱۲۹۹۵)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ الكِبْرِ (ج ۸ / ص ۲۰ حدیث نمبر: ۶۰۷۲)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " إِنْ كَانَتِ الْأَمَةُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ فِي حَاجَتِهَا " مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۹ / ص ۹ حدیث نمبر: ۱۱۹۴۱)

الآداب للبیہقی میں بھی آخری مذکورہ مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے - بَابٌ فِي التَّعَاوُنِ عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى (ج ۱ / ص ۴۰ حدیث نمبر: ۹۸)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " إِنْ كَانَتِ الْأَمَةُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ، فِي حَاجَتِهَا»

كِتَابُ الزُّهْدِ، بَابُ الْبَرَاءَةِ مِنَ الْكِبْرِ وَالتَّوَاضُعِ (ج ۲ / ص ۱۳۹۸ حدیث نمبر: ۴۱۷۷)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، « إن كانت الوليدة لتأخذ بيد رسول الله صَلَّى الله عَلَيه وَسَلَّم فتذهب به حيث شاءت لا يمتنع عَلَيْهَا » مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۴ / ص ۲۷ حدیث نمبر: ۷۴۳۱)

۴۱ - عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «وَضَعَ صَبِيًّا فِي حِجْرِهِ يُحَنِّكُهُ، فَبَالَ عَلَيْهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ» (۱)

ترجمہ: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا جسے) آپ نے اپنی گود میں تحنیک (کوئی چیز چبا کر بچے کے تالو کو لگانے) کے لئے بٹھالیا اس بچے نے آپ پر پیشاب کر دیا تو آپ نے پانی منگایا اور اس پر پانی ڈال دیا۔

---

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ وَضْعِ الصَّبِيِّ فِي الحِجْرِ (ج۸/ص ۸ حدیث نمبر: ۶۰۰۲)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "«أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ يُحَنِّكُهُ، فَبَالَ عَلَيْهِ، فَأَتْبَعَهُ المَاءَ»" كِتَابُ العَقِيقَةِ، بَابُ تَسْمِيَةِ المَوْلُودِ غَدَاةَ يُولَدُ، لِمَنْ لَمْ يَعُقَّ عَنْهُ، وَتَحْنِيكِهِ (ج۸/ص ۸۴ حدیث نمبر: ۵۴۶۸)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لِي لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ، فَبَالَ عَلَيْهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ"

كِتَابُ الطِّبِّ، بَابُ السَّعُوطِ بِالقُسْطِ الهِنْدِيِّ وَالبَحْرِيِّ (ج۷/ص ۱۲۴ حدیث نمبر: ۵۶۹۲)

صحیح مسلم، صحیح ابن خزیمہ، سنن الترمذی، سنن ابن ماجہ، مصنف ابن ابی شیبہ، مسند احمد، اور مسند الحمیدی میں بھی آخری مذکورہ مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے، کتاب السَّلَام، بَابُ التَّدَاوِي بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ وَهُوَ الْكُسْتُ (ج۴/ص ۱۷۳۴ حدیث نمبر: ۲۸۷)

كِتَابُ الْوُضُوءِ، بَابُ نَضْحِ بَوْلِ الْغُلَامِ وَرَشِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطْعَمَ (ج۱/ص ۱۴۴ حدیث نمبر: ۲۸۵)

أَبْوَابُ الطَّهَارَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي نَضْحِ بَوْلِ الغُلَامِ قَبْلَ أَنْ يُطْعَمَ (ج۱/ص ۱۰۴ حدیث نمبر: ۷۱)

كِتَابُ الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا، بَابُ مَا جَاءَ فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يُطْعَمْ (ج۱/ص ۱۷۴ حدیث نمبر: ۵۲۴)

كِتَابُ الطَّهَارَاتِ، فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ الصَّغِيرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ (ج۱/ص ۱۱۳ حدیث نمبر: ۱۲۸۷)

مسند النساء، حَدِيثُ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ (ج۴۴/ص ۵۴۷ حدیث نمبر: ۲۶۹۹۶)

أَحَادِيثُ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مُحْصَنٍ (ج۱/ص ۳۳۸ حدیث نمبر: ۳۴۶)

صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "«أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ، فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَأَتْبَعَهُ بَوْلَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ»" كِتَابُ الطَّهَارَةِ، بَابُ حُكْمِ بَوْلِ الطِّفْلِ الرَّضِيعِ وَكَيْفِيَّةِ غَسْلِهِ (ج۱/ص ۲۳۷ حدیث نمبر: ۲۸۶)

صحیح ابن خزیمہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " «كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُحَنِّكُهُمْ، فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ، فَبَالَ عَلَيْهِ، فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ، وَلَمْ يَغْسِلْهُ»" بَابُ النَّجَاسَةِ وَتَطْهِيرِهَا، ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ تَرْكَ غَسْلِ الثَّوْبِ الَّذِي أَصَابَهُ بَوْلُ الصَّبِيِّ الْمُرْضَعِ الَّذِي لَمْ يَطْعَمْ بَعْدُ (ج۴/ص ۲۰۸ حدیث نمبر: ۱۳۷۲)

مصنف عبد الرزاق میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَصَبَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ»

كِتَابُ الصَّلَاةِ، بَابُ بَوْلِ الصَّبِيِّ (ج۱/ص ۳۸۱ حدیث نمبر: ۱۴۸۹)

مسند الحمیدی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ، فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَ بَوْلَهُ الْمَاءَ» أَحَادِيثُ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ (ج۱/ص ۲۴۲ حدیث نمبر: ۱۶۴)......

۴۲ - عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ، فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ، فَأَدْرَكَتْهُمُ القَائِلَةُ فِي وَادٍ كَثِيرِ العِضَاهِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ وَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ، وَنِمْنَا نَوْمَةً، فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونَا، وَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: «إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِي، وَأَنَا نَائِمٌ، فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِي يَدِهِ صَلْتًا، فَقَالَ: مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ فَقُلْتُ: اللهُ، - ثَلَاثًا -» وَلَمْ يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ ۔(۱)

مصنف ابن ابی شیبہ میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ، فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ " كِتَابُ الطَّهَارَاتِ، فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ الصَّغِيرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ (ج ۱/ص ۱۱۳ حدیث نمبر: ۱۲۸۹)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ، وَإِنَّهُ أُتِيَ بِصَبِيٍّ، فَبَالَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " صُبُّوا عَلَيْهِ الْمَاءَ صَبًّا "

مسند النساء، مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ (ج ۴۰/ص ۲۲۵ حدیث نمبر: ۲۴۱۹۲)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ لِيُحَنِّكَهُ، فَأَجْلَسَهُ فِي حَجْرِهِ، فَبَالَ عَلَيْهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ " مسند النساء، مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ (ج ۴۰/ص ۳۰۰ حدیث نمبر: ۲۴۲۵۵)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الجِهَادِ وَالسِّيَرِ، بَابُ مَنْ عَلَّقَ سَيْفَهُ بِالشَّجَرِ فِي السَّفَرِ عِنْدَ القَائِلَةِ (ج ۴/ص ۳۹ حدیث نمبر: ۲۹۱۰)، كِتَابُ المَغَازِي، بَابُ غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ (ج ۵/ص ۱۱۴ حدیث نمبر: ۴۱۳۴)، صحیح بخاری میں تھوڑے فرق کے ساتھ یہی روایت ایک اور جگہ پر بھی مذکور ہے۔ كِتَابُ المَغَازِي، بَابُ غَزْوَةِ بَنِي المُصْطَلِقِ (ج ۵/ص ۱۱۶ حدیث نمبر: ۴۱۳۹)

صحیح ابن خزیمہ اور مسند احمد میں بھی تھوڑے فرق کے ساتھ یہی روایت مذکور ہے۔ كتاب السير، باب في الخلافة والإمارة، ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلْإِمَامِ تَرْكُ عُقُوبَةِ مَنْ أَسَاءَ أَدَبَهُ عَلَيْهِ مِنْ رَعِيَّتِهِ (ج ۱۰/ص ۴۰۰ حدیث نمبر: ۴۵۳۷)، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ (ج ۲۲/ص ۲۳۹ حدیث نمبر: ۱۴۳۳۵)

صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ، فَأَدْرَكَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَعَلَّقَ سَيْفَهُ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا قَالَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْوَادِي يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ رَجُلًا أَتَانِي وَأَنَا نَائِمٌ، فَأَخَذَ السَّيْفَ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي، فَلَمْ أَشْعُرْ إِلَّا وَالسَّيْفُ صَلْتًا فِي يَدِهِ، فَقَالَ لِي: مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ قُلْتُ: اللهُ، ثُمَّ قَالَ فِي الثَّانِيَةِ: مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ قُلْتُ: اللهُ، قَالَ: فَشَامَ السَّيْفَ فَهَا هُوَ ذَا جَالِسٌ " ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كتاب الْفَضَائِلِ، بَابُ تَوَكُّلِهِ عَلَى اللهِ تَعَالَى (ج ۴/ص ۱۷۸۶ حدیث نمبر: ۸۴۳)....

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کے اطراف میں ایک غزوہ میں شریک تھے۔ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جہاد سے واپس ہوئے تو آپ کے ساتھ یہ بھی واپس ہوئے۔ راستے میں قیلولہ کا وقت ایک ایسی وادی میں ہوا جس میں ببول کے درخت بکثرت تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وادی میں پڑاؤ کیا اور صحابہ پوری وادی میں درختوں کے سائے کے لیے پھیل گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک ببول کے نیچے قیام فرمایا اور اپنی تلوار درخت پر لٹکا دی۔ ہم سب سو گئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پکارنے کی آواز سنائی دی، دیکھا گیا تو ایک بدوی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے غفلت میں میری ہی تلوار مجھ پر کھینچ لی تھی اور میں سویا ہوا تھا، جب بیدار ہوا تو ننگی تلوار اس کے ہاتھ میں تھی۔ اس نے کہا مجھ سے تمہیں کون بچائے گا؟ میں نے کہا کہ اللہ! تین مرتبہ (میں نے اسی طرح کہا اور تلوار اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گئی) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعرابی کو کوئی سزا نہیں دی بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے۔ (پھر وہ خود متاثر ہو کر اسلام لائے)۔

۴۳ ـ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ، أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا، وَهُوَ بِالأَبْوَاءِ، أَوْ بِوَدَّانَ، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ: «إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ»(۱)

السنن الکبری للنسائی اور السنن الکبری للبیہقی میں تھوڑے فرق کے ساتھ یہی روایت مذکور ہے۔ كِتَابُ السِّيَرِ، النُّزُولُ عِنْدَ إِدْرَاكِ الْقَائِلَةِ (ج ۸/ص ۹۱ حدیث نمبر: ۸۷۱۹)، جُمَّاعُ أَبْوَابِ تَفْرِيقِ الْقَسْمِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي مَنِّ الْإِمَامِ عَلَى مَنْ رَأَى مِنَ الرِّجَالِ الْبَالِغِينَ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ (ج ۶/ص ۵۱۸ حدیث نمبر: ۱۲۸۳۴)

(۱) صحیح بخاری، كتاب جزاء الصيد، بَابٌ: إِذَا أَهْدَى لِلْمُحْرِمِ حِمَارًا وَحْشِيًّا حَيًّا لَمْ يَقْبَلْ (ج ۳/ص ۱۳ حدیث نمبر: ۱۸۲۵)، صحیح بخاری کی ایک دوسری روایت میں إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ سے پہلے "أَمَا" مذکور ہے۔
كِتَابُ الهِبَةِ وَفَضْلِهَا وَالتَّحْرِيضِ عَلَيْهَا، بَابُ قَبُولِ هَدِيَّةِ الصَّيْدِ (ج ۳/ص ۱۵۵ حدیث نمبر: ۲۵۷۳)
صحیح مسلم، صحیح ابن حبان، موطا مالک اور مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ - أَوْ بِوَدَّانَ - فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَلَمَّا أَنْ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِي، قَالَ: «إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ»"
كِتَابُ الْحَجِّ، بَابُ تَحْرِيمِ الصَّيْدِ لِلْمُحْرِمِ (ج ۲/ص ۸۵۰ حدیث نمبر: ۱۱۹۳) ....

ترجمہ: حضرت صعب بن جثامہ لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گورخر کا تحفہ پیش کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مقام ابواء یا مقام ودان میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا تحفہ واپس کر دیا۔ پھر ان کے چہرے پر (رنج کے آثار) دیکھ کر فرمایا کہ: میں نے یہ تحفہ صرف اس لیے واپس کیا ہے کہ ہم احرام باندھے ہوئے ہیں۔

۴۴ - عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ، فَقَالَ سَهْلٌ لِلْقَوْمِ: أَتَدْرُونَ مَا البُرْدَةُ؟ فَقَالَ الْقَوْمُ: هِيَ الشَّمْلَةُ، فَقَالَ سَهْلٌ: هِيَ شَمْلَةٌ مَنْسُوجَةٌ فِيهَا حَاشِيَتُهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَكْسُوكَ هَذِهِ، فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَلَبِسَهَا، فَرَآهَا عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا أَحْسَنَ هَذِهِ، فَاكْسُنِيهَا، فَقَالَ: «نَعَمْ» فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَامَهُ أَصْحَابُهُ، قَالُوا: مَا أَحْسَنْتَ حِينَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا، وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا فَيَمْنَعَهُ، فَقَالَ: رَجَوْتُ بَرَكَتَهَا حِينَ لَبِسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَعَلِّي أُكَفَّنُ فِيهَا[1]۔

صحیح ابن حبان میں " فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ" کے بجائے " فَرَدَّهُ رَسُولُ اللهِ" مذکور ہے۔ باب ما يباح للمحرم وما لا يباح، ذِكْرُ اسْمِ الْمُهْدِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيْدَ الَّذِي رَدَّهُ عَلَيْهِ (ج ۹/ص ۲۸۱ حدیث نمبر: ۳۹۶۹) كِتَابُ الْحَجِّ، بَابُ مَا لَا يَحِلُّ لِلْمُحْرِمِ أَكْلُهُ مِنَ الصَّيْدِ (ج ۱/ص ۳۵۳ حدیث نمبر: ۸۳)

مسند احمد کی روایت میں "فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ" کے بجائے " فَرَدَّهُ رَسُولُ اللهِ" اور "فَلَمَّا أَنْ رَأَى" کے بجائے "فَلَمَّا رَأَى" مذکور ہے۔ مُسْنَدُ الْمَدَنِيِّينَ، بَقِيَّةُ حَدِيثِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ (ج ۲۷/ص ۲۲۱ حدیث نمبر: ۱۶۶۶۰)

السنن الکبری للنسائی میں بھی آخری مذکورہ مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ حِمَارًا وَحْشِيًّا کے بجائے حِمَارَ وَحْشٍ مذکور ہے۔ كِتَابُ المناسك، مَا لَا يَجُوزُ لِلْمُحْرِمِ أَكْلُهُ مِنَ الصَّيْدِ (ج ۴/ص ۷۹ حدیث نمبر: ۳۷۸۷)

المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ رِجْلَ حِمَارِ وَحْشٍ وَهُوَ بِوَدَّانَ، فَرَدَّهَا عَلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى مَا بِوَجْهِي، قَالَ: «إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ، إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ»"بَابُ الصَّادِ، مَنِ اسْمُهُ الصَّعْبُ، الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ (ج ۸/ص ۸۵ حدیث نمبر: ۷۴۴۲)

(۱) صحیح بخاری ، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ حُسْنِ الخُلُقِ وَالسَّخَاءِ، وَمَا يُكْرَهُ مِنَ البُخْلِ (ج ۸/ص ۱۴ حدیث نمبر: ۶۰۳۶)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، «أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ، ....

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت "بردہ" لے کر آئی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے حاضرین سے پوچھا، تمہیں معلوم بھی ہے کہ "بردہ" کسے کہتے ہیں۔ لوگوں نے کہا جی ہاں! بردہ سے مراد شملہ (چادر) ہے حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں. بردہ، حاشیہ دار چادر کو کہتے ہیں۔

فِيهَا حَاشِيَتُهَا»، أَتَدْرُونَ مَا البُرْدَةُ؟ قَالُوا: الشَّمْلَةُ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَتْ: نَسَجْتُهَا بِيَدِي فَجِئْتُ لِأَكْسُوَكَهَا، «فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا إِزَارُهُ»، فَحَسَّنَهَا فُلاَنٌ، فَقَالَ: اكْسُنِيهَا، مَا أَحْسَنَهَا، قَالَ القَوْمُ: مَا أَحْسَنْتَ، لَبِسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتَهُ، وَعَلِمْتَ أَنَّهُ لاَ يَرُدُّ، قَالَ: إِنِّي وَاللَّهِ، مَا سَأَلْتُهُ لِأَلْبَسَهُ، إِنَّمَا سَأَلْتُهُ لِتَكُونَ كَفَنِي، قَالَ سَهْلٌ: فَكَانَتْ كَفَنَهُ "

كِتَابُ الجَنَائِزِ، بَابُ مَنِ اسْتَعَدَّ الكَفَنَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكَرْ عَلَيْهِ (ج ۲/ص ۷۸ حدیث نمبر: ۱۲۷۷)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ، قَالَ: أَتَدْرُونَ مَا البُرْدَةُ؟ فَقِيلَ لَهُ: نَعَمْ، هِيَ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي أَكْسُوكَهَا، فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا إِزَارُهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ القَوْمِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اكْسُنِيهَا. فَقَالَ: «نَعَمْ». فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي المَجْلِسِ، ثُمَّ رَجَعَ، فَطَوَاهَا ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ القَوْمُ: مَا أَحْسَنْتَ، سَأَلْتَهَا إِيَّاهُ، لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لاَ يَرُدُّ سَائِلًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ، قَالَ سَهْلٌ: فَكَانَتْ كَفَنَهُ" كِتَابُ البُيُوعِ، بَابُ ذِكْرِ النَّسَّاجِ (ج ۳/ص ۶۱ حدیث نمبر: ۲۰۹۳)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " جَاءَتِ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ، قَالَ سَهْلٌ: هَلْ تَدْرِي مَا البُرْدَةُ؟ قَالَ: نَعَمْ، هِيَ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي أَكْسُوكَهَا، فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ، فَجَسَّهَا رَجُلٌ مِنَ القَوْمِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اكْسُنِيهَا، قَالَ: «نَعَمْ» فَجَلَسَ مَا شَاءَ اللَّهُ فِي المَجْلِسِ، ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَاهَا، ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ القَوْمُ: مَا أَحْسَنْتَ، سَأَلْتَهَا إِيَّاهُ، وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لاَ يَرُدُّ سَائِلًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهَا إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ. قَالَ سَهْلٌ: فَكَانَتْ كَفَنَهُ "

كِتَابُ اللِّبَاسِ، بَابُ البُرُودِ وَالحِبَرَةِ وَالشَّمْلَةِ (ج ۷/ص ۱۴۶ حدیث نمبر: ۵۸۱۰)

السنن الکبری للنسائی میں بھی آخری مذکورہ مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے۔ كِتَابُ الزِّينَةِ، الْبُرُودُ (ج ۸/ص ۴۲۱ حدیث نمبر: ۹۵۸۰)

السنن الکبری للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ مِنْهَا حَاشِيَتُهَا، ثُمَّ قَالَ: " أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ؟ " قَالُوا " الشَّمْلَةُ، قَالَ: " نَعَمْ " فَقَالَتْ: نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي، فَجِئْتُ لِأَكْسُوَكَهَا، فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، فَخَرَجَ وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ أَوْ رِدَاؤُهُ، شَكَّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ، فَجَسَّهَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، لِرَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ، فَقَالَ: مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْبُرْدَةَ، أَكْسِيْتَنِيهَا؟ قَالَ: " نَعَمْ " فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوَاهَا فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: وَاللهِ مَا أَحْسَنْتَ، لَبِسَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا، فَقَالَ: وَاللهِ مَا سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا إِلَّا لِيَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ ". قَالَ سَهْلٌ: وَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ."

جُمَّاعُ أَبْوَابِ عَدَدِ الْكَفَنِ، وَكَيْفَ الْحَنُوطُ، بَابُ مَنِ اسْتَعَدَّ الْكَفَنَ فِي حَالِ الْحَيَاةِ (ج ۳/ص ۵۶۶ حدیث نمبر: ۶۶۹۷)

مسند احمد میں تھوڑے فرق کے ساتھ یہی روایت مذکور ہے۔ تتمة مسند الأنصار، حَدِيثُ أَبِي مَالِكٍ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ (ج ۳۷/ص ۴۸۱ حدیث نمبر: ۲۲۸۲۵)

(تم نے ٹھیک بتایا) خیر اس عورت نے کہا، یا رسول اللہ! (میں نے خاص آپ کو پہنانے کے لیے یہ چادر اپنے ہاتھ سے بنی ہے، اور) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنانے کے لیے لائی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لے لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی ضرورت بھی تھی۔ پھر (اسے ازار کے طور پر باندھ کر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو ایک صاحب (عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ) نے کہا کہ یہ تو بڑی اچھی چادر ہے، یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے پہنا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا لے لینا۔ اس کے بعد جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس سے اٹھے تو لوگوں نے کہا تم نے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ازار مانگ کر اچھا نہیں کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنی ضرورت کی وجہ سے پہنا تھا اور تم نے یہ مانگ لیا حالانکہ تم کو معلوم ہے کہ آنخضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی کا سوال رد نہیں کرتے۔ اس پر اس صحابی نے کہا کہ میں نے تو صرف اس لیے یہ چادر مانگی ہے کہ میں اس سے برکت پاؤں جب میں مروں تو یہ میرا کفن بنے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پہنا ہے۔

(سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ چادر ہی ان کا کفن بنی)۔

۴۵ - عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أُفٍّ قَطُّ، وَمَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَهُ، وَلَا لِشَيْءٍ تَرَكْتُهُ لِمَ تَرَكْتَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا، وَلَا مَسِسْتُ خَزًّا قَطُّ وَلَا حَرِيرًا وَلَا شَيْئًا كَانَ أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا شَمَمْتُ مِسْكًا قَطُّ وَلَا عِطْرًا كَانَ أَطْيَبَ مِنْ عَرَقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔[1]

---

(۱) سنن الترمذی، أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي خُلُقِ النَّبِيِّ (ج ۴/ص ۳۶۸ حدیث نمبر: 2015)

صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي: أُفٍّ، وَلَا: لِمَ صَنَعْتَ؟ وَلَا: أَلَّا صَنَعْتَ " كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ حُسْنِ الخُلُقِ وَالسَّخَاءِ، وَمَا يُكْرَهُ مِنَ البُخْلِ (ج ۸/ص ۱۴ حدیث نمبر: ۶۰۳۸)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا بَعَثَنِي فِي حَاجَةٍ لَمْ تَتَهَيَّأْ إِلَّا قَالَ: » لَوْ قُضِيَ لَكَانَ، أَوْ لَوْ قُدِّرَ لَكَانَ " كِتَابُ إِخْبَارِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ، ذِكْرُ الْمُدَّةِ الَّتِي خَدَمَ فِيهَا أَنَسٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج ۱۶/ص ۱۴۵ حدیث نمبر: ۷۱۷۹)

....

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال تک خدمت کا شرف حاصل ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کبھی کسی کام کے بارے میں جسے میں نے کردیا ہو، یہ نہیں فرمایا کہ یہ کام تم نے اس طرح کیوں کیا، اسی طرح کسی ایسے کام کے متعلق جسے میں نہ کرسکا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کام اس طرح کیوں نہیں کیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ با اخلاق تھے۔اور میں نے کوئی ایسی اون وریشم نہیں چھوئی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ہتھیلیوں سے زیادہ نرم ہو اور کبھی ایسا مشک وعنبر نہیں سونگھا جس کی خوشبو جسم انور کے پسینے کی خوشبو سے اعلیٰ ہو۔

۴۶۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْأُولَى، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَهْلِهِ وَخَرَجْتُ مَعَهُ، فَاسْتَقْبَلَهُ وِلْدَانٌ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ أَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا، قَالَ: وَأَمَّا أَنَا فَمَسَحَ خَدِّي، قَالَ: فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا أَوْ رِيحًا كَأَنَّمَا أَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ(۱)۔

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ بِالْمَدِينَةِ وَأَنَا غُلَامٌ لَيْسَ كُلُّ أَمْرِي كَمَا يَشْتَهِي صَاحِبِي أَنْ أَكُونَ عَلَيْهِ مَا قَالَ لِي فِيهَا أُفٍّ قَطُّ، وَمَا قَالَ لِي لِمَ فَعَلْتَ هَذَا أَوْ أَلَّا فَعَلْتَ هَذَا»
كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابٌ فِي الْحِلْمِ وَأَخْلَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج ۴/ص ۲۴۷ حدیث نمبر: ۴۷۷۴)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَوَاللهِ مَا قَالَ لِي: أُفٍّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ: لِمَ صَنَعْتَ كَذَا، وَهَلَّا صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا مَا مَسِسْتُ بِيَدَيَّ دِيبَاجًا، وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً، كَانَتْ أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"
مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۲۱ /ص ۷۷ حدیث نمبر: ۱۳۳۷۳، ۱۳۳۷۴)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا أَمَرَنِي بِأَمْرٍ فَتَوَانَيْتُ عَنْهُ، أَوْ ضَيَّعْتُهُ، فَلَامَنِي، فَإِنْ لَامَنِي أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ إِلَّا قَالَ: " دَعُوهُ، فَلَوْ قُدِّرَ- أَوْ قَالَ: لَوْ قُضِيَ - أَنْ يَكُونَ كَانَ"
مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۲۱ /ص ۱۰۳ حدیث نمبر: ۱۳۴۱۹)

الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشرَ سِنين، فَمَا قَالَ لِي: أُفٍّ قطُّ، وَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لَمْ أَفْعَلْهُ أَلَا كُنْتَ فَعَلْتَهُ؟ وَلَا لِشَيْءٍ فَعَلْتُهُ، لِمَ فَعَلْته؟" باب سخاوة النفس (ج ۱/ص ۱۴۵ حدیث نمبر: ۲۷۷)

(۱) صحيح مسلم ، كتاب الْفَضَائِلِ، بَابُ طِيبِ رَائِحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِينِ مَسِّهِ وَالتَّبَرُّكِ بِمَسْحِهِ
(ج ۴/ص ۱۸۱۴ حدیث نمبر: ۲۳۲۹)
مصنف ابن أبی شيبة ، كِتَابُ الْفَضَائِلِ، بَابُ مَا أَعْطَى اللهُ تَعَالَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(ج ۶ /ص ۳۲۳ حدیث نمبر : ۳۱۷۶۵) ....

ترجمہ: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر جانے کو نکلے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا۔ سامنے کچھ بچے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک بچے کے رخسار پر ہاتھ پھیرا اور میرے رخسار پر بھی ہاتھ پھیرا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں وہ ٹھنڈک اور وہ خوشبو دیکھی جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبو ساز کے ڈبہ میں سے ہاتھ نکالا ہو۔

۴۷ – عن أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَبَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسًا، فَقَالَ الأَقْرَعُ: إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا، فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: «مَنْ لاَ يَرْحَم لاَ يُرْحَم» (۱)

المعجم الکبیر میں یہی روایت مذکور ہے البتہ صَلَاةَ الْأُولَى کے بجائے الْأُولَى اور وِلْدَانٌ کے بجائے وِلْدَانُ الْمَدِينَةِ اور بَرْدًا أَوْ رِيحًا کے بجائے بَرْدًا ورِيحًا کے الفاظ مذکور ہیں۔ بَابُ الْجِيمِ، أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ (ج ۲/ص ۲۲۸ حدیث نمبر: ۱۹۴۴)
مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيه وَسَلَّم صَلاةَ الأُولَى، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَقْبَلَهُ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّ أَحَدِهِمْ فَأَمَّا أَنَا فَمَسَحَ خَدِّي فَوَجَدْتُ بَرْدَ يَدِهِ وَرِيحًا ، كَأَنَّمَا كَانَتْ فِي جُؤْنَةِ عِطَّارٍ."
مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ (ج ۱۰/ص ۱۸۰ حدیث نمبر: ۴۲۵۷)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ رَحْمَةِ الوَلَدِ وَتَقْبِيلِهِ وَمُعَانَقَتِهِ (ج ۸/ص ۷ حدیث نمبر: ۵۹۹۷)
الأدب المفرد ، باب أدب الوالد وبره لولده (ج ۱/ص ۵۲ حدیث نمبر: ۹۱)
صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ، أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ فَقَالَ: إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ وَاحِدًا مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ»"
كتاب الْفَضَائِلِ، بَابُ رَحْمَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّبْيَانَ وَالْعِيَالَ وَتَوَاضُعِهِ وَفَضْلِ ذَلِكَ (ج ۴/ص ۱۸۰۸ حدیث نمبر: ۲۳۱۸)
صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسٌ، فَقَالَ: الْأَقْرَعُ: إِنَّ لِيَ عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا قَطُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ»"
كِتَابُ الْحَظْرِ وَالْإِبَاحَةِ، ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ أَنْ يُقَبِّلَ وَلَدَهُ وَوَلَدَ وَلَدِهِ (ج ۱۲/ص ۴۰۷ حدیث نمبر: ۵۵۹۵)
سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَبْصَرَ الأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقَبِّلُ الحَسَنَ. وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْحَسَنَ أَوِ الْحُسَيْنَ. فَقَالَ: إِنَّ لِي مِنَ الوَلَدِ عَشَرَةً مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ»"
أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي رَحْمَةِ الوَلَدِ (ج ۴/ص ۳۱۸ حدیث نمبر: ۱۹۱۱) ......

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو بوسہ دیا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اقرع (رضی اللہ عنہ) بن حابس تمیمی بیٹھے تھے۔ اقرع رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے دس بیٹے ہیں میں نے ان میں سے کسی کو کبھی بوسہ نہیں دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

۴۸ - عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا، وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ - قَالَ: أَحْسِبُهُ - فَطِيمًا، وَكَانَ إِذَا جَاءَ قَالَ: «يَا أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ» نُغَرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ، فَرُبَّمَا حَضَرَ الصَّلَاةَ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا، فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ وَيُنْضَحُ، ثُمَّ يَقُومُ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا۔[1]

سنن ابوداود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ، أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقَبِّلُ حُسَيْنًا فَقَالَ: إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا فَعَلْتُ هَذَا بِوَاحِدٍ مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ»"

أَبْوَابُ النَّوْمِ، بَابٌ فِي قُبْلَةِ الرَّجُلِ وَلَدَهُ (ج ۴/ص ۳۵۵ حدیث نمبر: ۵۲۱۸)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "دَخَلَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآهُ يُقَبِّلُ حَسَنًا أَوْ حُسَيْنًا، فَقَالَ لَهُ: تُقَبِّلُهُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ لَقَدْ وُلِدَ لِي عَشَرَةٌ، مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ مَنْ لَا يَرْحَمُ، لَا يُرْحَمُ "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۲/ص ۱۷ حدیث نمبر: ۷۱۲۱)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَقْرَعُ يُقَبِّلُ حَسَنًا، فَقَالَ: لِي عَشَرَةٌ مِنَ الْوَلَدِ، مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ قَطُّ قَالَ: " إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۲/ص ۲۳۶ حدیث نمبر: ۷۲۸۹)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ الكُنْيَةِ لِلصَّبِيِّ وَقَبْلَ أَنْ يُولَدَ لِلرَّجُلِ (ج ۸/ص ۴۵ حدیث نمبر: ۶۲۰۳)

سنن ابوداود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَلِي أَخٌ صَغِيرٌ يُكْنَى أَبَا عُمَيْرٍ وَكَانَ لَهُ نُغَرٌ يَلْعَبُ بِهِ، فَمَاتَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَآهُ حَزِينًا، فَقَالَ: «مَا شَأْنُهُ؟» قَالُوا: مَاتَ نُغَرُهُ، فَقَالَ: «يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟»" كِتَاب الْأَدَبِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يَتَكَنَّى وَلَيْسَ لَهُ وَلَدٌ (ج ۴/ص ۲۹۳ حدیث نمبر: ۴۹۶۹)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟" كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابُ الْمِزَاحِ (ج ۲/ص ۱۲۲۶ حدیث نمبر: ۳۷۲۰) ......

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق کے مالک تھے، میرا ایک بھائی تھا، جسے ابو عمیر کہا جاتا تھا، (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے اس کا دودھ چھوٹ چکا تھا) جب وہ آتا تو آپ (مزاحا) فرماتے: اے ابو عمیر تمہاری نغیر تو بخیر ہے۔ (نغیر ایک چڑیا تھی جس سے ابو عمیر کھیلا کرتے تھے)۔ اکثر ایسا ہوتا کہ نماز کا وقت ہو جاتا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر میں ہوتے۔ آپ اس بستر کو بچھانے کا حکم دیتے جس پر آپ بیٹھے ہوئے ہوتے، چنانچہ اسے جھاڑ کر اس پر پانی چھڑک دیا جاتا۔ پھر آپ کھڑے ہوتے اور ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہوتے اور آپ ہمیں نماز پڑھاتے۔

۴۹ - عن ابن أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَهُ السَّائِلُ أَوْ طُلِبَتْ إِلَيْهِ حَاجَةٌ قَالَ: «اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا، وَيَقْضِي اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ»[۱]

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ لِأَبِي طَلْحَةَ ابْنٌ يُقَالُ لَهُ: أَبُو عُمَيْرٍ، فَكَانَ النَّبِيُّ يُضَاحِكُهُ قَالَ: فَرَآهُ حَزِينًا، فَقَالَ: " يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ "مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۹/ص ۱۸۵ حدیث نمبر: ۱۲۱۳۷)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا، وَكَانَ لِي أَخٌ صَغِيرٌ، وَكَانَ لَهُ نُغَرٌ يَلْعَبُ بِهِ، فَمَاتَ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَآهُ حَزِينًا، فَقَالَ: " مَا شَأْنُ أَبِي عُمَيْرٍ حَزِينًا؟"، فَقَالُوا: مَاتَ نُغَرُهُ الَّذِي كَانَ يَلْعَبُ بِهِ يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ: " يَا أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ "
مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۲۱/ص ۴۵۶ حدیث نمبر: ۱۴۰۷۱)

مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا، فَكَانَ يَقُولُ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ: «يَا أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟»" كِتَابُ الْأَدَبِ،مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَكْتَنِي قَبْلَ أَنْ يُولَدَ لَهُ، وَمَا جَاءَ فِيهِ (ج ۵/ص ۳۰۰ حدیث نمبر: ۲۶۲۹۲)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيه وَسَلَّم يُخَالِطُنَا، أَوْ لَيُلَاطِفُنَا حَتَّى إِنْ كَانَ لَيَقُولُ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟."مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۳ /ص ۴۲۵ حدیث نمبر: ۷۱۶۲)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الزَّكَاةِ،بَابُ التَّحْرِيضِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَالشَّفَاعَةِ فِيهَا (ج ۲/ص ۱۱۳ حدیث نمبر: ۱۴۳۲)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ، أَوْ طَالِبُ حَاجَةٍ، أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: «اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا، وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ»

كِتَابُ الأَدَبِ،بَابُ تَعَاوُنِ المُؤْمِنِينَ بَعْضِهِمْ بَعْضًا (ج ۸/ص ۱۲ حدیث نمبر: ۶۰۲۶)

صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا أَتَاهُ طَالِبُ حَاجَةٍ، أَقْبَلَ عَلَى جُلَسَائِهِ فَقَالَ: «اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا، وَلْيَقْضِ اللهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا أَحَبَّ» كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ،بَابُ اسْتِحْبَابِ الشَّفَاعَةِ فِيمَا لَيْسَ بِحَرَامٍ (ج ۴/ص ۲۰۲۶ حدیث نمبر: ۲۶۲۷) ....

ترجمہ: حضرت (ابوبردہ) بن ابوموسیٰ اپنے والد ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اگر کوئی مانگنے والا آتا یا آپ کے سامنے کوئی حاجت پیش کی جاتی تو آپ صحابہ کرام سے فرماتے کہ تم سفارش کرو کہ اس کا ثواب پاؤگے اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان سے جو فیصلہ چاہے گا وہ دے گا۔

۵۰ - عن عَبْد اللهِ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الأَنْبِيَاءِ، ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَأَدْمَوْهُ، وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ: «اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ» (۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت دیکھ رہا ہوں کہ آپ ایک پیغمبر (حضرت نوح علیہ السلام) کا واقعہ بیان کر رہے تھے کہ ان کی قوم نے

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ مُعَاوِيَةَ: اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا فَإِنِّي لَأُرِيدُ الأَمْرَ، فَأُؤَخِّرُهُ كَيْمَا تَشْفَعُوا فَتُؤْجَرُوا، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا»"

أَبْوَابُ النَّوْمِ، بَابٌ فِي الشَّفَاعَةِ (ج ۴ / ص ۳۳۴ حدیث نمبر: ۵۱۳۲)

سنن نسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْأَلُنِي الشَّيْءَ فَأَمْنَعُهُ حَتَّى تَشْفَعُوا فِيهِ، فَتُؤْجَرُوا، وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «اشْفَعُوا، تُؤْجَرُوا»"

كِتَابُ الزَّكَاةِ، الشَّفَاعَةُ فِي الصَّدَقَةِ (ج ۵ / ص ۷۸ حدیث نمبر: ۲۵۵۷)

السنن الکبری للنسائی "حَتَّى تَشْفَعُوا فِيهِ" کے بجائے "كَي تَشْفَعُوا" کے الفاظ مذکور ہیں۔

كِتَابُ الزَّكَاةِ، الشَّفَاعَةُ فِي الصَّدَقَةِ (ج ۳ / ص ۶۱ حدیث نمبر: ۲۳۴۹)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے "كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّهُ سَأَلَهُ سَائِلٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا، وَلْيَقْضِ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا أَحَبَّ "أَوَّلُ مُسْنَدِ الْكُوفِيِّينَ، حَدِيثُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ (ج ۳۲ / ص ۳۵۵ حدیث نمبر: ۱۹۵۸۵)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ أَحَادِيثِ الأَنْبِيَاءِ، بَابُ حَدِيثِ الغَارِ (ج ۴ / ص ۱۷۵ حدیث نمبر: ۳۴۷۷)، كِتَابُ اسْتِتَابَةِ المُرْتَدِّينَ وَالمُعَانِدِينَ وَقِتَالِهِمْ (ج ۹ / ص ۱۶ حدیث نمبر: ۶۹۲۹)

صحیح مسلم، كِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ، بَابُ غَزْوَةِ أُحُدٍ (ج ۳ / ص ۱۴۱۷ حدیث نمبر: ۱۷۹۲)

سنن ابن ماجه، كِتَابُ الْفِتَنِ، بَابُ الصَّبْرِ عَلَى الْبَلَاءِ (ج ۲ / ص ۱۳۳۵ حدیث نمبر: ۴۰۲۵)

مسند البزار، مُسْنَدُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، الأعمش عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ (ج ۵ / ص ۱۰۶ حدیث نمبر: ۱۶۸۶)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَى نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ حَتَّى أَدْمَوْا وَجْهَهُ فَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ، وَيَقُولُ: «رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ»"

كتاب التاريخ، ذِكْرُ احْتِمَالِ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّدَائِدَ فِي إِظْهَارِ مَا أَمَرَ اللّٰهُ (ج ۱۴ / ص ۵۳۸ حدیث نمبر: ۶۵۷۷)

انہیں مارااور خون آلود کر دیا۔ لیکن آپ اپنے منہ سے خون پونچھتے جاتے اور یوں دعا کرتے جاتے پروردگار میری قوم والوں کو بخش دے وہ نادان ہیں۔

٥١ - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ، قَالَ: «كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ العَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا، فَإِذَا رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ»[١]

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پردے میں بیٹھنے والی کنواری لڑکی سے بھی زیادہ حیادار تھے اور جب کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ کو ناگوار گزرتی تو ہم آپ کے چہرے سے پہچان لیتے تھے۔

٥٢ - عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الحَاشِيَةِ، فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً، قَالَ أَنَسٌ: فَنَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللّٰهِ الَّذِي عِنْدَكَ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ[٢]۔

---

(١) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ مَنْ لَمْ يُوَاجِهِ النَّاسَ بِالعِتَابِ (ج٨/ص٢٦ حدیث نمبر: ٦١٠٢)

بخاری کی دوسری روایت "فِي خِدْرِهَا" تک مذکور ہے۔ كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ الحَيَاءِ (ج٨/ص ٢٩ حدیث نمبر: ٦١١٩)

صحیح مسلم، صحیح ابن حبان، الادب المفرد، مسند احمد، مصنف ابن ابی شیبہ، السنن الکبری للبیهقی اور الآداب للبیهقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ»" كتاب الْفَضَائِلِ، بَابُ كَثْرَةِ حَيَائِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج٤/ص١٨٠٩ حدیث نمبر: ٢٣٢٠)، كتاب التاريخ، بَابُ مِنْ صِفَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَخْبَارِهِ (ج١٤/ص ٢١٤ حدیث نمبر: ٦٣٠٧)، بَابُ الرِّفْقِ (ج١/ص١٦٥ حدیث نمبر: ٤٦٧)، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ (ج١٨/ص٢١٧ حدیث نمبر: ١١٦٨٢)، كِتَابُ الْأَدَبِ، مَا ذُكِرَ فِي الْحَيَاءِ وَمَا جَاءَ فِيهِ (ج٥/ص ٢١٣ حدیث نمبر: ٢٥٣٤٦)، جُمَّاعُ أَبْوَابِ مَنْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ، وَمَنْ لَا تَجُوزُ--- بَابُ: بَيَانُ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَمَعَالِيهَا (ج ١٠/ص ٣٢٣ حدیث نمبر: ٢٠٧٨٦)، بَابٌ فِي الْحَيَاءِ وَالْعَفَافِ (ج١/ص ٦٢ حدیث نمبر: ١٤٩)

المعجم الکبیر میں "عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ" کے بجائے "عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ" کے الفاظ مذکور ہیں باقی ساری روایت آخری مخرجہ روایت جیسی ہے۔ باب العين، أَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ وَاسْمُهُ: حَسَّانُ بْنُ حُرَيْثٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ (ج١٤/ص ٢١٤ حدیث نمبر: ٦٣٠٧)

(٢) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ التَّبَسُّمِ وَالضَّحِكِ (ج٨/ص٢٤ حدیث نمبر: ٦٠٨٨) .....

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا جا رہا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر (یمن کے) نجران کی بنی ہوئی موٹے حاشیے کی ایک چادر تھی۔ راستے میں ایک دیہاتی آپ کو ملا اور اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کو پکڑ کر اتنی زور سے کھینچا کہ انس کہتے ہیں: میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مونڈھے پر دیکھا کہ اس کے زور سے کھینچنے کی وجہ سے نشان پڑ گیا تھا۔ پھر اس دیہاتی نے کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! تیرے پاس جو اللہ کا مال ہے، اس میں سے میرے لئے بھی حکم دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے اور مسکرائے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے (عطیہ) دینے کا حکم فرمایا۔

۵۳۔ عَنِ الأَسْوَدِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ۔ [1]

صحیح مسلم میں بُرْدٌ کے بجائے رِدَاءٌ اور صَفْحَةِ عَاتِقِ النَّبِيِّ کے بجائے صَفْحَةِ عُنُقِ رَسُولِ اللهِ کے الفاظ مذکور ہیں باقی ساری روایت بخاری کی روایت جیسی ہے۔ كِتَاب الزَّكَاةِ، بَابُ إِعْطَاءِ مَنْ سَأَلَ بِفُحْشٍ وَغِلْظَةٍ (ج۲/ص ۷۳۰ حدیث نمبر: ۱۰۵۷)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الْمَسْجِدَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظٌ، فَقَالَ لَهُ أَعْرَابِيٌّ مِنْ خَلْفِهِ، وَأَخَذَ بِجَانِبِ رِدَائِهِ، فَاجْتَبَذَهُ حَتَّى أَثَّرَتِ الصَّنِفَةُ فِي صَفْحِ عُنُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَعْطِنَا مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي عِنْدَكَ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ، وَتَبَسَّمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: «مُرُوا لَهُ»"

كِتَابُ التَّارِيخِ، بَابُ مِنْ صِفَتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَخْبَارِهِ (ج۱۴/ص ۲۸۹ حدیث نمبر: ۶۳۷۵)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ، وَأَعْرَابِيٌّ يَسْأَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَعْضِ حُجَرِهِ فَجَذَبَهُ جَذْبَةً، حَتَّى انْشَقَّ الْبُرْدُ، وَحَتَّى تَغَيَّبَتْ حَاشِيَتُهُ فِي عُنُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مِنْ تَغْيِيرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَمَرَ لَهُ بِشَيْءٍ فَأُعْطِيَهُ "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۲۰ / ص ۴۱۹ حدیث نمبر: ۱۳۱۹۳)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الصَّنِفَةِ، فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ خَلْفِهِ فَجَذَبَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ جَذْبَةً شَدِيدَةً، حَتَّى أَثَّرَتِ الصَّنِفَةُ فِي صَفْحِ عُنُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَعْطِنَا مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي عِنْدَكَ، قَالَ: فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ، ثُمَّ قَالَ: " مُرُوا لَهُ "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۲۱ / ص ۵۲ حدیث نمبر: ۱۳۳۳۹)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمًا وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظٌ صَنِيفَتُهُ فَأَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ مِنْ خَلْفِهِ فَأَخَذَ بِجَانِبَتِي الثَّوْبِ فَاجْتَذَبَهُ حَتَّى أَثَّرَتِ الصَّنِيفَةُ فِي صَفْحِ عُنُقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: أَعْطِنَا مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي آتَاكَ قَالَ: فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ صَلَّى اللهُ عليه وسلم فتبسم، وَقَال: مروا له أو أعطوه."

مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۳ / ص ۴۷ حدیث نمبر: ۶۴۱۷)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابٌ: كَيْفَ يَكُونُ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ (ج ۸ / ص ۱۴ حدیث نمبر: ۶۰۳۹) ......

ترجمہ: حضرت اسود بن یزید سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ آپ نے بتلایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر کے کام کاج کرتے تھے اور جب نماز کا وقت ہوتا تو فوراً (کام کاج چھوڑ کر) نماز کے لیے چلے جاتے تھے۔

۵۴ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ، إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ۔[1]

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ؟ قَالَتْ: «كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ - تَعْنِي خِدْمَةَ أَهْلِهِ - فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ»

كِتَابُ الأَذَانِ، بَابٌ: مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَهْلِهِ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ (ج ۱/ص ۱۳۶ حدیث نمبر: ۶۷۶)

سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَيُّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ؟ قَالَتْ: «كَانَ يَكُونُ فِي مَهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ فَصَلَّى»"

أَبْوَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالرَّقَائِقِ وَالْوَرَعِ عَنْ رَسُولِ اللهِ (ج ۴/ص ۶۵۴ حدیث نمبر: ۲۴۸۹)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "قُلْتُ لِعَائِشَةَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ "

مسند النساء، مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ (ج ۴۰/ص ۲۷۴ حدیث نمبر: ۲۴۲۲۶)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ المَنَاقِبِ، بَابُ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج ۴/ص ۱۹۰ حدیث نمبر: ۳۵۶۳)

صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا عَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ، كَانَ إِذَا اشْتَهَى شَيْئًا أَكَلَهُ، وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ» كتاب الْأَشْرِبَةِ، بَابُ لَا يَعِيبُ الطَّعَامَ (ج ۳/ص ۱۶۳۲ حدیث نمبر: ۲۰۶۴)

صحیح ابن حبان اور سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا عَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ، وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ» كتاب التاريخ، بَابُ مِنْ صِفَتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَخْبَارِهِ (ج ۱۴/ص ۳۴۸ حدیث نمبر: ۶۴۳۷)،

كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ، بَابٌ فِي كَرَاهِيَةِ ذَمِّ الطَّعَامِ (ج ۳/ص ۳۴۶ حدیث نمبر: ۳۷۶۳)

سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا عَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ» أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي تَرْكِ العَيْبِ لِلنِّعْمَةِ (ج ۴/ص ۳۷۷ حدیث نمبر: ۲۰۳۱)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا عَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ، إِنْ رَضِيَهُ، أَكَلَهُ، وَإِلَّا تَرَكَهُ» كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ، بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُعَابَ الطَّعَامُ (ج ۲/ص ۱۰۸۵ حدیث نمبر: ۳۲۵۹)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " مَا عَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ، كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ، وَإِذَا لَمْ يَشْتَهِهِ تَرَكَهُ "مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۶/ص ۱۳۱ حدیث نمبر: ۱۰۱۴۰)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "ما عاب رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قط كان إذا أتي به إن اشتهاه أكله وإن كرهه سكت" مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۶/ص ۱۶۸ حدیث نمبر: ۹۲۷۷)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبعیت چاہتی تو اسے کھالیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔

۵۵- عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهِ، وَلَا امْرَأَةً، وَلَا خَادِمًا، إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ، فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ، إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ شَيْءٌ مِنْ مَحَارِمِ اللهِ، فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔(۱)

---

(۱) صحیح مسلم، کتاب الْفَضَائِلِ، بَابُ مُبَاعَدَتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْآثَامِ وَاخْتِيَارِهِ مِنَ الْمُبَاحِ۔۔۔۔
(ج ۴/ص ۱۸۱۴ حدیث نمبر: ۲۳۲۸)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَمَا ضَرَبَ امْرَأَةً قَطُّ، وَلَا خَادِمًا قَطُّ» كِتَابُ التَّارِيخِ، بَابُ مِنْ صِفَتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَخْبَارِهِ
(ج ۱۴/ص ۳۵۵ حدیث نمبر: ۶۴۴۴)

سنن ابوداود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا وَلَا امْرَأَةً قَطُّ»
كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابٌ فِي التَّجَاوُزِ فِي الْأَمْرِ (ج ۴/ص ۲۵۰ حدیث نمبر: ۴۷۸۶)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ، وَلَا امْرَأَةً، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا» كِتَابُ النِّكَاحِ، بَابُ ضَرْبِ النِّسَاءِ (ج ۱/ص ۶۳۸ حدیث نمبر: ۱۹۸۴)

سنن الدارمی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ» وَمِنْ كِتَابِ النِّكَاحِ، بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ النِّسَاءِ (ج ۳/ص ۱۴۲۴ حدیث نمبر: ۲۲۶۴)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ قَطُّ، وَلَا امْرَأَةً لَهُ قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ، إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ فَانْتَقَمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ، إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخَرِ، إِلَّا أَخَذَ بِأَيْسَرِهِمَا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَأْثَمًا، فَإِنْ كَانَ مَأْثَمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ " مسند النساء، مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ (ج ۴۰/ص ۳۷ حدیث نمبر: ۲۴۰۳۳)

السنن الکبری للنسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «وَاللهِ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ امْرَأَةً لَهُ قَطُّ، وَلَا خَادِمًا لَهُ قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ، إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَلَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ مَأْثَمًا، فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ، وَوَاللهِ مَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ يُؤْتَى إِلَيْهِ حَتَّى يُنْتَهَكَ مِنْ حُرُمَاتِ اللهِ فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ»
كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، ضَرْبُ الرَّجُلِ زَوْجَتَهُ (ج ۸/ص ۲۶۲ حدیث نمبر: ۹۱۱۸)

مصنف عبد الرزاق میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ، وَلَا امْرَأَةً، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ، إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَلَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ، إِلا كَانَ أَحَبُّهُمَا إِلَيْهِ أَيْسَرَهُمَا، حَتَّى يَكُونَ إِثْمًا، فَإِذَا كَانَ إِثْمًا، كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ الْإِثْمِ، وَلَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ حَتَّى يُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللهِ فَيَكُونَ هُوَ يَنْتَقِمُ لِلّٰهِ»
كِتَابُ الْعُقُولِ، بَابُ ضَرْبِ النِّسَاءِ وَالْخَدَمِ (ج ۹/ص ۴۴۱ حدیث نمبر: ۱۷۹۴۲) ......

ترجمہ: ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی خادم کو یا خاتون کو نہیں مارا، ہاں اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔ (جس میں یقیناً دشمن کو مارتے) اور ایسا بھی کبھی نہیں ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکلیف پہنچانے والے سے بدلہ لیا ہو۔ ہاں اگر اللہ کے محارم میں سے کسی چیز کی ہتک کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً اللہ کے لئے انتقام لیتے۔ (یعنی مرتکبِ حرام کو سزا دیتے)

٥٦ ـ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ: مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا، مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا، فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ قَطُّ، إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ، فَيَنْتَقِمَ بِهَا لِلّٰهِ۔(١)

مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ، وَلَا امْرَأَةً، وَلَا ضَرَبَ شَيْئًا بِيَدِهِ» كِتَابُ الْأَدَبِ، فِي الرَّجُلِ يُؤَدِّبُ امْرَأَتَهُ (ج ٩/ص ٤٤١ حدیث نمبر: ١٧٩٤٢)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً قَطُّ، وَلَا خَادِمًا لَهُ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ، إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ، فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ، وَلَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا، حَتَّى يَكُونَ إِثْمًا، فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ»

بَابُ الْمِيمِ، مَنِ اسْمُهُ: مُحَمَّدٌ (ج ٧/ص ٣٣٣ حدیث نمبر: ٧٦٥١)

(١) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا» (ج ٨/ص ٣٠ حدیث نمبر: ٦١٢٦)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ صحیح مسلم اور الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،

«مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا، فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ، إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ» البتہ صحیح بخاری میں اس کے بعد ان الفاظ کا اضافہ ہے "فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ بِهَا" اور الادب المفرد میں أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا کے بجائے اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا، فَإِنْ كَانَ إِثْمًا کے بجائے فَإِذَا كَانَ إِثْمًا مذکور ہے باقی ساری روایت بخاری کی روایت جیسی ہے۔

كِتَابُ المَنَاقِبِ، بَابُ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج ٤/ص ١٨٩ حدیث نمبر: ٣٥٦٠)

كتاب الْفَضَائِلِ، بَابُ مُبَاعَدَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْآثَامِ وَاخْتِيَارِهِ مِنَ الْمُبَاحِ ۔۔ (ج ٤/ص ١٨١٣ حدیث نمبر: ٢٣٢٧)

بَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ (ج ١/ص ١٠٤ حدیث نمبر: ٢٧٤)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا، حَتَّى يَكُونَ إِثْمًا، فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ انْتُهِكَ مِنْهُ، إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةٌ هِيَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا "

مسند النساء، مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ (ج ٤١/ص ٣٢٩ حدیث نمبر: ٢٤٨٣٠)

اسی حدیث کی بعض تخریجات باب اول حدیث نمبر ٥٤ کے تحت گزر چکی ہیں۔

ترجمہ: سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو کاموں میں سے ایک کام اختیار کرنا پڑتا تو آپ دونوں میں سے آسان کام پسند کرتے جب تک کہ اس میں گناہ والا پہلو نہ ہو۔ اگر اس کام میں گناہ کا کوئی پہلو ہوتا، تو آپ اس کام سے سب سے زیادہ دور رہنے والے ہوتے اور ایسا بھی کبھی نہیں ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکلیف پہنچانے والے سے بدلہ لیا ہو۔ ہاں اگر اللہ کے محارم میں سے کسی چیز کی ہتک کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً اللہ کے لئے انتقام لیتے۔ (یعنی مرتکبِ حرام کو سزا دیتے)

٥٧ - عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا الْتَقَمَ أُذُنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُنَحِّي رَأْسَهُ، حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ الَّذِي يُنَحِّي رَأْسَهُ، وَمَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَخَذَ بِيَدِهِ فَتَرَكَ يَدَهُ، حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ الَّذِي يَدَعُ يَدَهُ-(١)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی ایسے آدمی کو نہیں دیکھا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کان میں کوئی بات کہی ہو اور آپ نے اپنا سر اٹھالیا ہو جب تک کہ وہ آدمی اپنا سر نہ اٹھالیتا اور اسی طرح میں نے کسی ایسے آدمی کو بھی نہیں دیکھا کہ جس نے آپ کا ہاتھ پکڑا ہو اور آپ نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا ہو جب تک کہ اس آدمی نے اپنا ہاتھ خود نہ کھینچا ہو۔

---

(١) سنن أبي داود ، كِتَاب الْأَدَبِ، بَابٌ فِي حُسْنِ الْعِشْرَةِ (ج۴/ص ۲۵۱ حدیث نمبر:۴۷۹۴)

صحیح ابن حبان میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَا رَأَيْتُ رَجُلًا قَطُّ أَخَذَ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتْرُكُ يَدَهُ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ الَّذِي يَتْرُكُ يَدَهُ»

كتاب التاريخ،بَابُ مِنْ صِفَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَخْبَارِهِ (ج ۱۴/ص ۳۴۷ حدیث نمبر: ۶۴۳۵)

سنن الترمذی میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقْبَلَهُ الرَّجُلُ فَصَافَحَهُ لَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ الَّذِي يَنْزِعُ، وَلَا يَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْ وَجْهِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ الَّذِي يَصْرِفُهُ وَلَمْ يُرَ مُقَدِّمًا رُكْبَتَيْهِ بَيْنَ يَدَيْ جَلِيسٍ لَهُ» " أَبْوَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالرَّقَائِقِ وَالْوَرَعِ (ج۴/ص ۶۵۴ حدیث نمبر:۲۴۹۰)

مسند البزار میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ، "عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَدَّعَ رَجُلاً، أَخَذَ بِيَدِهِ، فَلاَ يَدَعُ يَدَهُ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ الَّذِي يَدَعُ يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَقُولُ: اسْتَوْدِعِ اللَّهَ دِينَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ. مُسْنَدُ ابْنِ عَبَّاسٍ (ج ۱۲/ص ۲۳۰ حدیث نمبر:۵۹۵۲)

مسند البزار میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے ،"لَمْ يُصَافِحْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيه وَسَلَّم أَحَدًا قَطُّ فَفَارَقَهُ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ الَّذِي يُفَارِقُهُ." مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۲/ص ۳۳۳ حدیث نمبر:۶۲۰۴) ......

فصلِ خامس: حسنِ اخلاق کے بارے میں واردشدہ آثار اور علماء و اولیاء کے اقوال

١- عَنْ ابْن عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: «قَدِمَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حُذَيْفَةَ فَنَزَلَ عَلَى ابْنِ أَخِيهِ الحُرِّ بْنِ قَيْسٍ، وَكَانَ مِنَ النَّفَرِ الَّذِين يُدْنِيهِمْ عُمَرُ، وَكَانَ القُرَّاءُ أَصْحَابَ مَجَالِسِ عُمَرَ وَمُشَاوَرَتِهِ، كُهُولًا كَانُوا أَوْ شُبَّانًا»، فَقَالَ عُيَيْنَةُ لِابْنِ أَخِيهِ: يَا ابْنَ أَخِي، هَلْ لَكَ وَجْهٌ عِنْدَ هَذَا الأَمِيرِ، فَاسْتَأْذِنْ لِي عَلَيْهِ، قَالَ: سَأَسْتَأْذِنُ لَكَ عَلَيْهِ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: «فَاسْتَأْذَنَ الحُرُّ لِعُيَيْنَةَ فَأَذِنَ لَهُ عُمَرُ»، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ: هِيْ يَا ابْنَ الخَطَّابِ، فَوَاللّٰهِ مَا تُعْطِينَا الجَزْلَ وَلاَ تَحْكُمُ بَيْنَنَا بِالعَدْلِ، فَغَضِبَ عُمَرُ حَتَّى هَمَّ أَنْ يُوقِعَ بِهِ، فَقَالَ لَهُ الحُرُّ: يَا أَمِيرَ المُؤْمِنِينَ، إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: {خُذِ العَفْوَ وَأْمُرْ بِالعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الجَاهِلِينَ} [الأعراف: ١٩٩] ، وَإِنَّ هَذَا مِنَ الجَاهِلِينَ، «وَاللّٰهِ مَا جَاوَزَهَا عُمَرُ حِينَ تَلاَهَا عَلَيْهِ، وَكَانَ وَقَّافًا عِنْدَ كِتَابِ اللّٰهِ»[1]

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ عیینہ بن حصن بن حذیفہ نے اپنے بھتیجے حر بن قیس کے یہاں آ کر قیام کیا۔ حر، ان چند خاص لوگوں میں سے تھے جنہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے بہت قریب رکھتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں علماء و قراء کو زیادہ نزدیکی حاصل ہوتی تھی اور ایسے لوگ ہی آپ کے مشیر ہوتے۔ اس کی کوئی قید نہیں تھی کہ وہ عمر رسیدہ ہوں یا نوجوان۔ عیینہ نے اپنے بھتیجے سے کہا کہ تمہیں اس امیر کی مجلس میں بہت نزدیکی حاصل ہے۔ میرے لیے بھی مجلس میں حاضری کی اجازت لے دو۔

المعجم الاوسط میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، «أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ يُرْسِلُهُ، وَلَمْ يَكُنْ يُرَى رُكْبَتُهُ خَارِجَةً رُكْبَةَ جَلِيسِهِ، وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يُكَلِّمُهُ إِلَّا أَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ لَمْ يَصْرِفْهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ كَلَامِهِ» بَابُ الْمِيمِ، مَنِ اسْمُهُ: مُطَّلِبٌ (ج۸/ص ۲۹۸ حدیث نمبر: ۸۶۸۸)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ تَفْسِيرِ القُرْآنِ، بَابُ {خُذِ العَفْوَ وَأْمُرْ بِالعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الجَاهِلِينَ} (ج۶/ص ۶۰ حدیث نمبر: ۴۶۴۲)، صحیح بخاری میں یہی روایت تھوڑے فرق سے ایک اور جگہ بھی مذکور ہے، كِتَابُ الِاعْتِصَامِ بِالكِتَابِ وَالسُّنَّةِ، بَابُ الِاقْتِدَاءِ بِسُنَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج۹/ص ۹۴ حدیث نمبر: ۷۲۸۶)

السنن الکبری للبیہقي، كِتَابُ قِتَالِ أَهْلِ الْبَغْيِ، جِمَاعُ أَبْوَابِ الرُّعَاةِ (ج۸/ص ۲۷۹ حدیث نمبر: ۱۶۶۴۶)

حر بن قیس نے کہا کہ میں آپ کے لیے بھی اجازت مانگوں گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا چنانچہ انہوں نے عیینہ کے لیے بھی اجازت مانگی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں مجلس میں آنے کی اجازت دے دی۔ مجلس میں جب وہ پہنچے تو کہنے لگے، اے خطاب کے بیٹے! خدا کی قسم! نہ تو تم ہمیں مال دیتے ہو اور نہ عدل وانصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کی اس بات پر بڑا غصہ آیا اور آگے بڑھ ہی رہے تھے کہ حر بن قیس نے عرض کیا یا امیر المؤمنین! اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے خطاب کرکے فرمایا ہے،

"اے محبوب معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو"

اور یہ بھی جاہلوں میں سے ہے۔ اللہ کی قسم! کہ جب حر نے قرآن مجید کی اس آیت کی تلاوت کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بالکل ٹھنڈے پڑ گئے اور کتاب اللہ کے حکم کے سامنے آپ کی یہی حالت ہوتی تھی۔

۲ - حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: «حسن الخلق في ثلاث خصال: اجتناب المحارم، وطلب الحلال، والتّوسعة على العيال»(۱)

ترجمہ: حسنِ اخلاق تین خصلتوں سے عبارت ہے: اجتنابِ محرمات، طلبِ حلال اور اہل و عیال کی کفالت میں فراخی و وسعت سے کام لینا۔

۳ - حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: «حسن الخلق بسط الوجه وبذل النّدى وكفّ الأذى»(۲)

ترجمہ: حسنِ اخلاق خندہ رو رہنے، مال خرچ کرنے اور لوگوں کو اذیت نہ پہنچانے کا نام ہے۔

۴ - حضرت حسن رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں:

«حُسْنُ الْخُلُقِ: الْكَرَمُ وَالْبِذْلَةُ وَالِاحْتِمَالُ»(۳)

ترجمہ: حسنِ اخلاق اعلیٰ ظرفی، سخاوت اور صبر و تحمل سے کام لینا ہے۔

---

(۱) احياء علوم الدين، الغزالی، ربع المهلكات، كِتَابُ رِيَاضَةِ النَّفْسِ وَتَهْذِيبِ الْأَخْلَاقِ وَمُعَالَجَةِ أَمْرَاضِ القلب (ج ۳ ص ۵۳)

(۲) نفس المرجع

(۳) جامع العلوم والحكم، ابن رجب الحنبلي (ج ۱ ص ۴۵۷)

۵ – حضرت عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ تعالیٰ حسنِ اخلاق کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

«هُوَ بَسْطُ الْوَجْهِ، وَبَذْلُ الْمَعْرُوفِ، وَكَفُّ الْأَذَى»(۱)

ترجمہ : حسنِ اخلاق خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آنا، نیک کام کرنا اور لوگوں کو اذیت نہ پہنچانا ہے۔

۶ – حضرت امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

«حُسْنُ الْخُلُقِ أَنْ تَحْتَمِلَ مَا يَكُونُ مِنَ النَّاسِ»(۲)

ترجمہ : حسنِ اخلاق یہ ہے کہ آپ لوگوں کی باتوں پر صبر کریں اور انہیں معاف کرتے رہیں۔

۷ ۔ حضرت امام احمد رحمہ اللہ ہی فرماتے ہیں :

«حُسنُ الخلق أنْ لا تغضبَ ولا تحْتدَّ»(۳)

ترجمہ : حسنِ اخلاق یہ ہے کہ آپ نہ غصہ ہوں اور نہ ہی کسی سے سخت کلامی سے پیش آئیں۔

۸ – بعض اہل علم فرماتے ہیں :

«حُسْنُ الْخُلُقِ كَظْمُ الْغَيْظِ لِلّٰهِ، وَإِظْهَارُ الطَّلَاقَةِ وَالْبِشْرُ إِلَّا لِلْمُبْتَدِعِ وَالْفَاجِرِ، وَالْعَفْوُ عَنِ الزَّالِّينَ إِلَّا تَأْدِيبًا وَإِقَامَةُ الْحَدِّ وَكَفُّ الْأَذَى عَنْ كُلِّ مُسْلِمٍ أَوْمُعَاهِدٍ إِلَّا تَغْيِيرَ مُنْكَرٍ وَأَخْذًا بِمَظْلَمَةٍ لِمَظْلُومٍ مِنْ غَيْرِ تَعَدٍّ»(۴)

ترجمہ : حسنِ اخلاق، اللہ کیلئے غصہ پی جانا، بدعتی اور فاجر کے سوا ہر کسی سے خندہ پیشانی اور خوشی سے ملنا، غلطی کوتاہی کرنے والے کو معاف کرنا مگر زجر و توبیخ اور حد قائم کرنے کی غرض سے معاف نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور کسی مسلم و معاہد کو اذیت نہ پہنچانا مگر برائی کو روکنے یا کسی مظلوم کا حق واپس دلانے کیلئے کسی کو بغیر تعدی کے اذیت پہنچانے میں حرج نہیں۔

---

(۱) نفس المرجع

(۲) نفس المرجع

(۳) نفس المرجع

(۴) نفس المرجع (ج ۱ ص ۴۵۸)

۹ - حضرت احنف بن قیس فرماتے ہیں :

« أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَدْوَإِ الدَّاءِ؟قَالُوا بَلَى. قَالَ الْخُلُقُ الدَّنِيُّ وَاللِّسَانُ الْبَذِيُّ»(۱)

ترجمہ : کیا میں تمہیں سب سے بری بیماری نہ بتاؤں ؟ حاضرین نے کہا کیوں نہیں (ضرور بتائیں) آپ نے فرمایا : سب سے بری بیماری بداخلاقی اور بدزبانی ہے۔

۱۰ - امام ماوردی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : «إِذَا حَسُنَتْ أَخْلَاقُ الْإِنْسَانِ كَثُرَ مُصَافُوهُ، وَقَلَّ مُعَادُوهُ، فَتَسَهَّلَتْ عَلَيْهِ الْأُمُورُ الصِّعَابُ، وَلَانَتْ لَهُ الْقُلُوبُ الْغِضَابُ »(۲)

ترجمہ : جب کسی انسان کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں تو اس کے مخلص دوست زیادہ ہو جاتے ہیں اور اس کے دشمن کم ہو جاتے ہیں لہٰذا مشکل سے مشکل امور بھی اس کے لئے آسان ہو جاتے ہیں اور دشمن دل بھی اس کے لئے موم ہو جاتے ہیں۔

۱۱ - امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

«جمع بعضهم علامات حسن الخلق فقال هو أن يكون كثير الحياء، قليل الأذى. كثير الصّلاح، صدوق اللّسان، قليل الكلام، كثير العمل، قليل الزّلل، قليل الفضول، برّا وصولا وقورا صبورا شكورا، رضيّا حليما، رفيقا، عفيفاً، شفيقا، لا لعّانا ولا سبّابا، ولا نمّاما، ولا مغتابا، ولا عجولا، ولا حقودا ولا بخيلا، ولا حسودا، بشّاشا هشّاشا، يحبّ في اللّه، ويبغض في اللّه، ويرضى في اللّه، ويغضب في اللّه »(۳)

ترجمہ : بعض حضرات نے اچھے اخلاق کی یہ علامات بیان کی ہیں کہ آدمی باحیا ہو، لوگوں کو اذیت نہ پہنچاتا ہو، نیک اور پاکباز ہو، زبان کا سچا ہو، کم گو ہو، کثیر العمل ہو، لغزش کم کھاتا ہو، فضول گوئی سے دور ہو، لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آتا ہو، باوقار، صابر، شاکر، بردبار، خندہ رو، پاکدامن، اور مشفق ہو، بدگو، چغل خور، مبتلائے غیبت، جلدباز، کینہ پرور، بخیل اور حاسد نہ ہو، ہنس مکھ ہو، اللہ کے لئے محبت کرتا ہو اور اللہ کے لئے دشمنی رکھتا ہو، اور رضا و غضب سب اللہ ہی کیلئے ہو۔ (یہی حسنِ اخلاق ہے)۔

---

(۱) ادب الدنيا والدين ، علي بن محمد الماوردي (ج ۱ ص۲۴۲)

(۲) نفس المرجع (ج ۱ ص۲۴۳)

(۳) احياء علوم الدين، الغزالى ،ربع المهلكات ،كِتَابُ رِيَاضَةِ النَّفْسِ وَتَهْذِيبِ الْأَخْلَاقِ وَمُعَالَجَةِ أَمْرَاضِ القلب(ج ۳ص ۷۰)

فصلِ سادس: حسنِ اخلاق کے فوائد

۱۔ حسنِ اخلاق قربِ الٰہی کا بہترین ذریعہ ہے۔

۲۔ جب انسان لوگوں کے ساتھ خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آتا ہے تو اللہ بھی اس سے محبت کرتا ہے اور لوگ بھی اسے محبوب جانتے ہیں۔

۳۔ حسنِ اخلاق سے لوگوں کے درمیان الفت پیدا ہوتی ہے اور لوگ ایکدوسرے کے قریب ہوتے ہیں۔

۴۔ عزت پانے کیلئے حسنِ اخلاق سے بہتر کوئی چیز نہیں اور عزت کھونے کیلئے بداخلاقی سے بہتر کوئی چیز نہیں۔

۵۔ حسنِ اخلاق بلندی درجات کا سبب ہے۔

۶۔ حسنِ اخلاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور روزِ قیامت آپکی قربت حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

۷۔ حسنِ اخلاق فراخ دلی، فیاضی اور اعلیٰ ظرفی پر دلالت کرتا ہے۔

۸۔ حسنِ اخلاق سے دشمن دوست بن جاتے ہیں۔

۹۔ حسنِ اخلاق مغفرتِ الٰہی کا سبب اور وسیلہ ہے۔

۱۰۔ حسنِ اخلاق کے سبب اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے۔

۱۱۔ حسنِ اخلاق سے انسان سارے دن کے روزہ دار اور ساری رات کے تہجد گزار کا درجہ حاصل کرلیتا ہے۔

۱۲۔ حسنِ اخلاق کی بدولت ہی اکثر لوگ جنت میں جائیں گے۔

۱۳۔ روز قیامت حسنِ اخلاق کے سبب نیکیوں کے پلڑے بھاری ہوں گے۔

۱۴۔ حسنِ اخلاق کے سبب لوگوں پر جہنم کی آگ حرام کردی جائے گی۔

۱۵۔ حسنِ اخلاق کے سبب دوست زیادہ اور دشمن کم ہو جاتے ہیں۔

باب ثانی : قرآن وحدیث اور علماء واولیاء کے اقوال کی روشنی میں حسنِ معاملات

فصلِ اول : حسنِ معاملات کا لغوی واصطلاحی معنی

فصلِ ثانی : حسنِ معاملات کے بارے میں وارد شدہ آیات

فصلِ ثالث : حسنِ معاملات کے بارے میں وارد شدہ احادیث

فصلِ رابع : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں حسنِ معاملات کی عملی تطبیق

فصلِ خامس : حسنِ معاملات کے بارے میں وارد شدہ آثاراور علماء واولیاء کے اقوال

فصلِ سادس : حسنِ معاملات کے فوائد

فصلِ اول : حسنِ معاملات کا لغوی و اصطلاحی معنی

حسنِ معاملات کا لغوی معنی :

حسن کا لغوی معنی حسنِ اخلاق کی تعریف میں ذکر کیا جا چکا ہے، البتہ "معاملات" جمع ہے "معاملہ" کی جس کا اصلی مادہ "ع م ل" ہے، جو کسی بھی کئے جانے والے فعل پر دلالت کرتا ہے۔ اور لغت میں لفظِ معاملہ کا اطلاق کسی کے ساتھ معاملہ کرنے، لین دین کرنے، سلوک و برتاؤ یا طرزِ عمل اختیار کرنے پر کیا جاتا ہے۔

معاملات کا اصطلاحی معنی :

وہ اعمال جو انسانوں کے باہمی روابط و تعلقات پر مشتمل ہوں معاملات کہلاتے ہیں جیسا کہ انسانوں کے اپنے رب تعالیٰ کے ساتھ رکھے جانے والے تعلقات کو عبادات کا نام دیا جاتا ہے، یعنی خرید و فروخت، اور ہبہ و اعارہ میں لوگوں کا ایکدوسرے کے ساتھ کئے جانے والے سلوک و برتاؤ کو معاملات اور نماز و روزہ میں انسانوں کا اپنے رب تعالیٰ کے ساتھ کئے جانے والے طرزِ عمل کو عبادات کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ عبادات و معاملات کی تعریف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ :

تقسیم عبادات و معاملات میں عبادات سے مطلقاً حقوق اللہ مراد ہوتے ہیں خواہ عبادات محضہ ہوں۔ جیسے ارکانِ اربعہ یا قرباتِ محضہ جیسے عتق و وقف حتی کہ نکاح بھی خواہ عبادت یا قربت مع معنی عقوبت جیسے کفارات، اور معاملات حقوق العباد ہیں مثل بیع و اجارہ و ہبہ و اعارہ وغیرہ اور یہاں نظر مقصود اصل کی طرف ہے اصل مقصود تقرب الی اللہ ہے تو عبادت ہے یا مصالح عباد تو معاملہ۔ (۱)

---

(۱) فتاوی رضویہ ، امام احمد رضا ، (ج ۲۵ ص ۴۱۶)

فصلِ ثانی: حسنِ معاملات کے بارے میں وارد شدہ آیات

۱- وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ البقرة

ترجمہ: اور اگر قرضدار تنگی والا ہے تو اسے مہلت دو آسانی تک اور قرض اس پر بالکل چھوڑ دینا تمہارے لئے اور بھلا ہے اگر جانو۔

۲- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱﴾ المائدة

ترجمہ: اے ایمان والو اپنے قول پورے کرو تمہارے لئے حلال ہوئے بے زبان مویشی مگر وہ جو آگے سنایا جائے گا تم کو لیکن شکار حلال نہ سمجھو جب تم احرام میں ہو بے شک اللہ حکم فرماتا ہے جو چاہے۔

۳- وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ الأنعام

ترجمہ: اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقہ سے جب تک وہ اپنی جوانی کو پہنچے اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کے مقدور بھر اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو یہ تمہیں تاکید فرمائی کہ کہیں تم نصیحت مانو۔

۴- كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷﴾ التوبة

ترجمہ: مشرکوں کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے پاس کوئی عہد کیونکر ہوگا مگر وہ جن سے تمہارا معاہدہ مسجد حرام کے پاس ہوا تو جب تک وہ تمہارے لئے عہد پر قائم رہیں تم ان کے لئے قائم رہو بیشک پرہیزگار اللہ کو خوش آتے ہیں۔

۵- وَ يٰقَوۡمِ اَوۡفُوا الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۵﴾ ھود

ترجمہ: اور اے میری قوم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔

۶- فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ مَسَّنَا وَاَهۡلَنَا الضُّرُّ وَجِئۡنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزۡجٰىةٍ فَاَوۡفِ لَنَا الۡكَيۡلَ وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجۡزِى الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ ﴿۸۸﴾ یوسف

ترجمہ: پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے بولے اے عزیز ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو مصیبت پہنچی اور ہم بے قدر پونجی لے کر آئے ہیں تو آپ ہمیں پورا ناپ دیجئے اور ہم پر خیرات کیجئے بیشک اللہ خیرات والوں کو صلہ دیتا ہے۔

۷- وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾ الإسراء

ترجمہ: اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس راہ سے جو سب سے بھلی ہے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے اور عہد پورا کرو بیشک عہد سے سوال ہونا ہے (۳۴) اور ناپو تو پورا ناپو اور برابر ترازو سے تولو یہ بہتر ہے اور اس کا انجام اچھا (۳۵)

۸- اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۱۸۳﴾ الشعراء

ترجمہ: ناپ پورا کرو اور گھٹانے والوں میں نہ ہو (۱۸۱) اور سیدھی ترازو سے تولو (۱۸۲) اور لوگوں کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو (۱۸۳)

۹- وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ ۖ وَوَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ

امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰى یُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتۃ

وَ اَبُوْنَا شَیْخٌ كَبِیْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ

اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَى اسْتِحْیَآءٍ ٘ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ

مَا سَقَیْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ٘ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِیْ

ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ مَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ

سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ ؕ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ

قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ

وَ سَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ

نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ القصص

ترجمہ: اور جب مدین کی طرف متوجہ ہوا کہا قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ بتائے (۲۲) اور جب مدین کے پانی پر آیا وہاں لوگوں کے ایک گروہ کو دیکھا کہ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے اس طرف دو عورتیں دیکھیں کہ اپنے جانوروں کو روک رہی ہیں موسیٰ نے فرمایا تم دونوں کا کیا حال ہے وہ بولیں ہم پانی نہیں پلاتے جب تک سب چرواہے پلا کر پھیر نہ لے جائیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں (۲۳) تو موسیٰ نے ان دونوں کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف پھرا عرض کی اے میرے رب میں اس کھانے کا جو تو میرے لئے اتارے محتاج ہوں (۲۴) تو ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس آئی شرم سے چلتی ہوئی بولی میرا باپ تمہیں بلاتا ہے کہ تمہیں مزدوری دے اس کی جو تم نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے جب موسیٰ اس کے پاس آیا اور اسے باتیں کہہ سنائیں اس نے کہا ڈریئے نہیں آپ بچ گئے ظالموں سے (۲۵) ان میں کی

ایک بولی اے میرے باپ ان کو نوکر رکھ لو بیشک بہتر نوکر وہ جو طاقتور امانتدار ہو (۲۶) کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک تمہیں بیاہ دوں اس مہر پر کہ تم آٹھ برس میری ملازمت کرو پھر اگر پورے دس برس کرلو تو تمہاری طرف سے ہے اور میں تمہیں مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا قریب ہے انشاء اللہ تم مجھے نیکوں میں پاؤگے (۲۷) موسیٰ نے کہا یہ میرے اور آپ کے درمیان اقرار ہو چکا میں ان دونوں میں جو میعاد پوری کردوں تو مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں اور ہمارے اس کہے پر اللہ کا ذمّہ ہے (۲۸) پھر جب موسیٰ نے اپنی میعاد پوری کردی اور اپنی بی بی کو لے کر چلا طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی اپنی گھر والی سے کہا تم ٹھہرو مجھے طور کی طرف سے ایک آگ نظر پڑی ہے شاید میں وہاں سے کچھ خبر لاؤں یا تمہارے لئے کوئی آگ کی چنگاری لاؤں کہ تم تاپو (۲۹)

۱۰- وَ اَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَ لَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ ﴿۹﴾ الرحمن

ترجمہ: اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ۔

۱۱- وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ ﴿۱﴾ الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ﴿۲﴾ وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ ﴿۳﴾ المطففين

ترجمہ: کم تولنے والوں کی خرابی ہے (۱) وہ کہ جب اوروں سے ماپ لیں پورا لیں (۲) اور جب انہیں ماپ تول کر دیں کم کردیں (۳)

فصلِ ثالث: حسنِ معاملات کے بارے میں وارد شدہ احادیث

١- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ»(١)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ظلم کرنے سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیرے ہیں (ظلم کو قیامت کے دن بوجہ تاریکی اور اندھیرے کے راہ نہ ملے گی) اور تم بخل سے بچو، کیونکہ بخل نے ہی تم سے پہلے لوگوں کو تباہ کیا، انھیں اس چیز پر ابھارا کہ وہ (آپس میں) خون خرابہ کریں اور (ایک دوسرے کی) عزت و مال کو حلال سمجھیں۔

---

(١) صحیح مسلم، كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ تَحْرِيمِ الظُّلْمِ (ج۴/ص۱۹۹۶ حدیث نمبر: ۲۵۷۸)

الأدب المفرد، باب الظلم ظلمات (ج۱/ص ۲۴۴ حدیث نمبر: ۴۸۳)

السنن الكبرى للبيهقي، كِتَابُ الْغَصْبِ، بَابُ تَحْرِيمِ الْغَصْبِ وَأَخْذِ أَمْوَالِ النَّاسِ بِغَيْرِ حَقٍّ (ج۶/ص ۱۵۴ حدیث نمبر: ۱۱۵۰۱)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ، فَإِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ، وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الشُّحُّ أَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ، فَقَطَعُوا أَرْحَامَهُمْ، وَأَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ، فَفَجَرُوا وَأَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا"، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ وَأَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: "أَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ" قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: "أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ" قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ: هِجْرَةُ الْحَاضِرِ، وَهِجْرَةُ الْبَادِي، أَمَّا الْبَادِي، فَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ، وَيُطِيعُ إِذَا أُمِرَ، وَأَمَّا الْحَاضِرُ، فهو أعظمهما بلية، وأعظمهما أجرا"

كِتَابُ الْغَصْبِ، ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ الظُّلْمِ وَالْفُحْشِ وَالشُّحِّ (ج۱۱/ص ۵۷۹ حدیث نمبر: ۵۱۷۶)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّهُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ "مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ (ج۹/ص ۴۷۴ حدیث نمبر: ۵۶۶۲)

السنن الکبری للنسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "«اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّهُ الظُّلُمَاتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاتَّقُوا الْفُحْشَ، فَإِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ، وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، أَمَرَهُمْ بِالظُّلْمِ فَظَلَمُوا، وَأَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا، وَأَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا»" كِتَابُ التَّفْسِيرِ، سُورَةُ الْحَشْرِ، قَوْلُهُ تَعَالَى: {وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ} (ج ۱۰/ص ۲۹۵ حدیث نمبر: ۱۱۵۱۹)

مسند الحمیدی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللهَ يَبْغَضُ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ، وَإِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ هُوَ الظُّلُمَاتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَإِنَّهُ دَعَا مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ إِلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ، وَقَطَعُوا أَرْحَامَهُمْ، وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ»

بَابٌ جَامِعٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۲/ص ۲۹۰ حدیث نمبر: ۱۱۹۳)

۲ – عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: أُتِيَ اللهُ بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ آتَاهُ اللهُ مَالًا، فَقَالَ لَهُ: مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ: وَلَا يَكْتُمُونَ اللهَ حَدِيثًا، قَالَ: يَا رَبِّ آتَيْتَنِي مَالَكَ، فَكُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ، وَكَانَ مِنْ خُلُقِي الْجَوَازُ، فَكُنْتُ أَتَيَسَّرُ عَلَى الْمُوسِرِ، وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ، فَقَالَ اللهُ: أَنَا أَحَقُّ بِذَا مِنْكَ، تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي(۱)۔

ترجمہ: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (روزِ قیامت) اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک ایسا بندہ پیش کیا جائے گا جسے اللہ تعالیٰ نے دنیا میں مال عطا کیا تھا، اللہ تعالیٰ اس بندے سے فرمائے گا تونے دنیا میں کیا کیا؟ آپ نے فرمایا: اور وہ کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے، وہ بندہ عرض کرے گا: اے پروردگار تو نے مجھے مال عطا کیا پس میں لوگوں سے خرید وفروخت کرتا تھا اور لوگوں سے میرا معاملہ انتہائی آسان ہوتا تھا میں مالدار آدمی کے ساتھ بھی معاملات میں آسانی کرتا تھا اور تنگدست آدمی کو مہلت بھی دیتا تھا پس اللہ تعالیٰ (اس کی یہ بات سن کر) فرمائے گا: اس بات کا میں تم سے زیادہ مستحق ہوں، (لہٰذا اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا) میرے اس بندے سے درگزر کر جاؤ۔

۳ – عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ، فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ، فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ، أَوْ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ، فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ وَعِلَاجَهُ»(۲)

---

(۱) صحیح مسلم، كِتَابُ الْمُسَاقَاةِ، بَابُ فَضْلِ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ (ج۳/ص ۱۱۹۵ حدیث نمبر: ۱۵۶۰)
باب اول، حدیث نمبر: ۲ کے تحت تفصیلی تخریج دیکھئے۔

(۲) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَطْعِمَةِ، بَابُ الأَكْلِ مَعَ الخَادِمِ (ج۷/ص ۸۲ حدیث نمبر: ۵۴۶۰)
صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ، فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ، فَلْيُنَاوِلْهُ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ أَوْ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ، فَإِنَّهُ وَلِيَ عِلَاجَهُ» كِتَاب العِتْقِ، بَابُ إِذَا أَتَاهُ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ (ج۳/ص ۱۵۰ حدیث نمبر: ۲۵۵۷)
صحیح مسلم اور سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ، ثُمَّ جَاءَهُ بِهِ، وَقَدْ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ، فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ، فَلْيَأْكُلْ، فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوهًا قَلِيلًا، فَلْيَضَعْ فِي يَدِهِ مِنْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ»
كِتَابُ الْأَيْمَانِ، بَابُ إِطْعَامِ الْمَمْلُوكِ مِمَّا يَأْكُلُ ۔۔۔ (ج۳/ص ۱۲۸۴ حدیث نمبر: ۱۶۶۳)
كِتَاب الْأَطْعِمَةِ، بَابٌ فِي الْخَادِمِ يَأْكُلُ مَعَ الْمَوْلَى (ج۳/ص ۳۶۵ حدیث نمبر: ۳۸۴۶)
سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا جَاءَ خَادِمُ...

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کا خادم اس کا کھانا لائے تو اگر وہ اسے اپنے ساتھ نہیں بٹھا سکتا تو کم از کم ایک یا دو لقمے اس کھانے میں سے اسے کھلا دے (کیونکہ) اس نے (پکاتے وقت) اس کی گرمی اور تیاری کی مشقت برداشت کی ہے۔

۴۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْكُتْ، وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ، فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ، وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ، إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ، وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ، اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا»(۱)

أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ، فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ، أَوْ لِيُنَاوِلْهُ مِنْهُ، فَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ»

كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ، بَابٌ إِذَا أَتَاهُ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ--(ج ۲/ص ۱۰۹۵ احدیث نمبر: ۳۲۹۱)

سنن الدارمی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامٍ، فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ، أَوْ لِيُنَاوِلْهُ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ، أَوْ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ، فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ»

وَمِنْ كِتَابِ الْأَطْعِمَةِ، بَابٌ فِي إِكْرَامِ الْخَادِمِ عِنْدَ الطَّعَامِ (ج ۲/ص ۱۳۱۷ حدیث نمبر: ۲۱۱۸)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ قَدْ وَلِيَ حَرَّهُ وَمَشَقَّتَهُ وَدُخَانَهُ وَمُؤْنَتَهُ، فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ، فَإِنْ أَبَى، فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً فِي يَدِهِ " مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۳/ص ۲۱۳ حدیث نمبر: ۷۸۰۶)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ، فَلْيُدْنِهِ، فَلْيُقْعِدْهُ عَلَيْهِ، أَوْ لِيُلْقِمْهُ؛ فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ (ج ۷/ص ۲۹۲ حدیث نمبر: ۴۲۵۷)

مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُنَاوِلْه مِنْهُ، فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ»مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ (ج ۱/ص ۲۵۰ حدیث نمبر: ۳۷۴)

(۱) صحیح مسلم، كِتَابُ الرِّضَاعِ، بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالنِّسَاءِ (ج ۲/ص ۱۰۹۱ احدیث نمبر: ۱۴۶۸)

السنن الكبرى للبيهقي، كِتَابُ الْقَسَمِ وَالنُّشُوزِ، بَابُ حَقِّ الْمَرْأَةِ عَلَى الرَّجُلِ (ج ۷/ص ۴۸۰ حدیث نمبر: ۱۴۷۲۲)

مصنف ابن ابی شیبہ کی روایت " اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا " سے شروع ہوتی ہے باقی ساری روایت مسلم کی روایت جیسی ہے۔

كِتَابُ الطَّلَاقِ، فِي مُدَارَاةِ النِّسَاءِ (ج ۴/ص ۱۹۷ حدیث نمبر: ۱۹۲۷۲)

صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا، فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ، وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ، فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ، وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ، فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا»"

كِتَابُ النِّكَاحِ، بَابُ الوَصَاةِ بِالنِّسَاءِ (ج ۷/ص ۲۶ حدیث نمبر: ۵۱۸۵)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ اور السنن الکبری للنسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ، فَإِنَّ المَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ، وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ، فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ، وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ، فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ» ....

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ جب کوئی چیز دیکھے تو اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔اور تم عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو، کیونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلی کا سب سے ٹیڑھا حصہ اس کا اوپر کا حصہ ہے اگر تم اس کو سیدھا کرنے لگو گے تو توڑ دو گے اور اگر تم نے اس کو چھوڑ دیا تو وہ ہمیشہ ٹیڑھی رہے گی، عورتوں سے اچھا سلوک کرو۔

٥ - عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا كَانَ لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هَذَا؟» فَقَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «فَارْجِعْهُ» (١)

كِتَابُ أَحَادِيثِ الأَنْبِيَاءِ، بَابُ خَلْقِ آدَمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَذُرِّيَّتِهِ (ج ۴/ص ۱۳۳ حدیث نمبر: ۳۳۳۱)

كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، الْوَصِيَّةُ بِالنِّسَاءِ (ج ۸/ص ۲۵۱ حدیث نمبر: ۹۰۹۵)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَبِي ذَرٍّ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَثَلُ الْمَرْأَةِ كَالضِّلَعِ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ تُقِيمَهُ كَسَرْتَهُ، وَإِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهِ وَفِيهِ أَوَدٌ»"

مُسْنَدُ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ، نُعَيْمُ بْنُ قَعْنَبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ (ج ۹/ص ۳۸۴ حدیث نمبر: ۳۹۷۰)

(١) صحيح مسلم، كِتَابُ الْهِبَاتِ، بَابُ كَرَاهَةِ تَفْضِيلِ بَعْضِ الْأَوْلَادِ فِي الْهِبَةِ (ج ۳/ص ۱۲۴۱ حدیث نمبر: ۱۶۲۳)

صحيح ابن حبان، كتاب الهبة، باب في أحكام الهبة (ج ۱۱/ص ۴۹۹ حدیث نمبر: ۵۱۰۰)

صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "تَصَدَّقَ عَلَيَّ أَبِي بِبَعْضِ مَالِهِ، فَقَالَتْ أُمِّي عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ: لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ عَلَى صَدَقَتِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَفَعَلْتَ هَذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ؟» قَالَ: لَا، قَالَ: «اتَّقُوا اللهَ، وَاعْدِلُوا فِي أَوْلَادِكُمْ»، فَرَجَعَ أَبِي، فَرَدَّ تِلْكَ الصَّدَقَةَ"

كِتَابُ الْهِبَاتِ، بَابُ كَرَاهَةِ تَفْضِيلِ بَعْضِ الْأَوْلَادِ فِي الْهِبَةِ (ج ۳/ص ۱۲۴۲ حدیث نمبر: ۱۶۲۳)

صحیح ابن حبان میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَتِ امْرَأَةُ بَشِيرٍ: انْحَلِ ابْنِي هَذَا غُلَامًا، وَأَشْهِدْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ - يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: «أَلَهُ إِخْوَةٌ؟»، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: «فَأَعْطَيْتَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَهُ؟»، فَقَالَ: لَا، فَقَالَ: «لَا يَصْلُحُ هَذَا، وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى الْحَقِّ»

كِتَابُ الْهِبَةِ، ذِكْرُ الْبَيَانِ بِأَنَّ قَوْلَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، «فَارْجِعْهُ»" أَرَادَ بِهِ لِأَنَّهُ غَيْرُ الْحَقِّ (ج ۱۱/ص ۵۰۰ حدیث نمبر: ۵۱۰۱)

مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا، وَأَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهِدَهُ فَقَالَ: " أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هَذَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَارْدُدْهُ "

كِتَابُ الرَّدِّ عَلَى أَبِي حَنِيفَةَ، مَسْأَلَةُ الْعَدْلِ بَيْنَ الْأَوْلَادِ (ج ۷/ص ۲۷۸ حدیث نمبر: ۳۶۰۶۵) ......

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد انکو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے کہ: میں نے اپنے اس بیٹے کو اپنا ایک غلام ہبہ کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو ایسا غلام ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اس سے بھی واپس لے لو۔

٦- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ – أَوْ شَابًّا – فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عَنْهَا – أَوْ عَنْهُ – فَقَالُوا: مَاتَ، قَالَ: «أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي» قَالَ: فَكَأَنَّهُمْ صَغَّرُوا أَمْرَهَا – أَوْ أَمْرَهُ – فَقَالَ: «دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ» فَدَلُّوهُ، فَصَلَّى عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: «إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا، وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ بِصَلَاتِي عَلَيْهِمْ»(1)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا، وَأَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ، فَقَالَ: «أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ؟» قَالَ: لَا، قَالَ: «فَارْدُدْهُ» كِتَابُ الْهِبَاتِ، بَابُ الرَّجُلِ يَنْحَلُ وَلَدَهُ (ج ٢/ص ٧٩٥ حدیث نمبر: ٢٣٧٦)

سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَ ابْنًا لَهُ غُلَامًا، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ، فَقَالَ: «أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ مَا نَحَلْتَ هَذَا؟»، قَالَ: لَا، قَالَ: «فَارْدُدْهُ» "

أَبْوَابُ الْأَحْكَامِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّحْلِ وَالتَّسْوِيَةِ بَيْنَ الوَلَدِ (ج ٣/ص ٦٤١ حدیث نمبر: ١٣٦٧)

سنن النسائی اور السنن الکبری للنسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي غُلَامًا كَانَ لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ؟»، قَالَ: لَا، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «فَارْجِعْهُ»

كِتَابُ النُّحْلِ، ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ (ج ٦/ص ٢٥٨ حدیث نمبر: ٣٦٧٣)،

(ج ٦/ص ١٧١ حدیث نمبر: ٦٤٦٧)

(١) صحیح مسلم، كِتَابُ الْجَنَائِزِ، بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى الْقَبْرِ (ج ٢/ص ٦٥٩ حدیث نمبر: ٩٥٦)

صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّ رَجُلًا أَسْوَدَ أَوِ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَ يَقُمُّ المَسْجِدَ فَمَاتَ، فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ، فَقَالُوا: مَاتَ، قَالَ: «أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي بِهِ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ – أَوْ قَالَ قَبْرِهَا – فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا»

كِتَابُ الصَّلَاةِ، بَابُ كَنْسِ المَسْجِدِ وَالتِقَاطِ الخِرَقِ وَالقَذَى وَالعِيدَانِ (ج ١/ص ٩٩ حدیث نمبر: ٤٥٨)

صحیح ابن خزیمہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ، فَمَاتَتْ، فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ: «فَهَلَّا آذَنْتُمُونِي» ، فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا"

كِتَابُ الصَّلَاةِ، بَابُ تَقْمِيمِ الْمَسَاجِدِ وَالْتِقَاطِ الْعِيدَانِ وَالْخِرَقِ مِنْهَا وَتَنْظِيفِهَا (ج ٢/ص ٢٧٢ حدیث نمبر: ١٢٩٩)

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ – أَوْ رَجُلًا – كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ، فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهُ، فَقِيلَ: مَاتَ، فَقَالَ: «أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهِ؟» قَالَ: «دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ؟» فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ"..........

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک حبشی عورت یا حبشی جوان مسجد میں جھاڑو دیا کرتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو گم پایا تو اس کے متعلق پوچھا۔ صحابہ نے عرض کیا کہ وہ تو فوت ہو گیا ہے! آپ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ راوی کہتے ہیں گویا صحابہ نے اس معاملے کو معمولی سمجھا تھا، آپ نے فرمایا مجھے اس کی قبر دکھاؤ صحابہ نے آپ کو اس کی قبر دکھائی تو آپ نے اس پر نماز پڑھی پھر آپ نے فرمایا: یہ قبریں اندھیروں سے بھری ہوئی ہیں اور میری نماز کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان قبروں کو روشن کر دیتا ہے۔

۷- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي، وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ، وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ، فَقَالَ: «لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ، فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ»(۱)

كِتَابُ الْجَنَائِزِ، بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى الْقَبْرِ (ج ۳/ص ۲۱۱ حدیث نمبر: ۳۲۰۳)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ، فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهَا مَاتَتْ، قَالَ: «فَهَلَّا آذَنْتُمُونِي، فَأَتَى قَبْرَهَا، فَصَلَّى عَلَيْهَا»"

كِتَابُ الْجَنَائِزِ، بَابُ مَاجَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْقَبْرِ (ج ۱/ص ۴۸۹ حدیث نمبر: ۱۵۲۷)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّ إِنْسَانًا كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ أَسْوَدَ فَمَاتَ - أَوْ مَاتَتْ - فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: " مَا فَعَلَ الْإِنْسَانُ الَّذِي كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ؟ "، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: مَاتَ، قَالَ: " فَهَلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ؟ " فَقَالُوا: إِنَّهُ كَانَ لَيْلًا، قَالَ: " فَدُلُّونِي عَلَى قَبْرِهَا "، قَالَ: فَأَتَى الْقَبْرَ، فَصَلَّى عَلَيْهَا قَالَ ثَابِتٌ - عِنْدَ ذَاكَ، أَوْ فِي حَدِيثٍ آخَرَ -: " إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا، وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهِمْ"

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۵/ص ۱۴ حدیث نمبر: ۹۰۳۷)

(۱) صحیح مسلم، کتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ صِلَةِ الرَّحِمِ وَتَحْرِيمِ قَطِيعَتِهَا (ج ۴/ص ۱۹۸۲ حدیث نمبر: ۲۵۵۸)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَارَسُولَ اللهِ، إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي، وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ، وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ، لَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ، وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَادُمْتَ عَلَى ذَلِكَ "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۵/ص ۱۹۸ حدیث نمبر: ۹۳۴۴)

الادب المفرد اور مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونَ، وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ، وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ، قَالَ: «لَئِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ كَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ، وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ» بَابُ فَضْلِ صِلَةِ الرَّحِمِ (ج ۱/ص ۳۲ حدیث نمبر: ۵۲)،

مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۵/ص ۸۰ حدیث نمبر: ۸۳۲۳)..............

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے کچھ رشتہ دار ایسے ہیں جن سے میں تعلق جوڑتا ہوں اور وہ مجھ سے تعلق توڑتے ہیں، میں ان سے اچھا سلوک کرتا ہوں اور وہ مجھ سے برا سلوک کرتے ہیں اور میں ان سے بردباری سے پیش آتا ہوں اور وہ مجھ سے جہالت آمیز سلوک کرتے ہیں، توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم واقعی ایسے ہی کرتے ہو جیسا کہ تم نے کہا ہے تو گویا کہ تم ان کو جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو اور جب تک تم ایسے ہی کرتے رہو گے اللہ کی طرف سے ایک مددگار ان کے مقابلے میں تمہارے ساتھ رہے گا۔

٨- عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ، وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللهِ، فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ»(١)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام جب اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور اللہ کی عبادت بھی اچھے طریقے پر کرے تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَتَى رَجُلٌ فقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ فقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَئِنْ كان كَمَا تَقُولُ فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللهِ ظُهَيْرٌ مَا دُمْتَ عَلَى ذلك"

بَابُ صِلَةِ الرَّحِمِ وَقَطْعِهَا، ذِكْرُ مَعُونَةِ اللهِ جَلَّ وَعَلَا الْوَاصِلَ رَحِمَهُ إِذَا قَطَعَتْهُ (ج۲/ص ۱۹۵ حدیث نمبر: ۴۵۰)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللهِ، إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي، وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ، فَقَالَ: «إِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ: فَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ»

بَابُ الْأَلِفِ، مَنِ اسْمُهُ أَحْمَدُ (ج۱/ص ۲۸۹ حدیث نمبر: ۹۴۴)

(۱) صحيح مسلم، كِتَابُ الْأَيْمَانِ، بَابُ ثَوَابِ الْعَبْدِ وَأَجْرِهِ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللهِ (ج۳/ص ۱۲۸۴ حدیث نمبر: ۱۶۶۴)

سنن أبي داود، كِتَاب الْأَدَبِ، أَبْوَابُ النَّوْمِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَمْلُوكِ إِذَا نَصَحَ (ج۴/ص ۳۴۳ حدیث نمبر: ۵۱۶۹)

الادب المفرد میں عِبَادَةَ اللهِ کے بجائے عِبَادَةَ رَبِّهِ کے الفاظ ہیں اور موطا مالک میں "إِنَّ الْعَبْدَ" کے بجائے "الْعَبْدُ" مذکور ہے، باقی ساری روایت مسلم کی روایت جیسی ہے ۔ بَابُ إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ (ج۱/ص ۸۰ حدیث نمبر: ۲۰۲)

صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «العَبْدُ إِذَا نَصَحَ سَيِّدَهُ، وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ، كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ»

كِتَاب العِتْقِ، بَابُ العَبْدِ إِذَا أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَنَصَحَ سَيِّدَهُ (ج۱/ص ۸۰ حدیث نمبر: ۲۰۲)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ، وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ، فَلَهُ أجره مَرَّتَيْنِ"

مُسْنَدُ ابْنِ عَبَّاسٍ (ج۱/ص ۸۰ حدیث نمبر: ۲۰۲)

٩ - عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: « يَا عَائِشَةُ » إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ، وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ»(١)

ترجمہ: زوجۂ رسول سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ بے شک اللہ تعالیٰ رفیق (نرمی کرنے والا) ہے، رفق (نرمی) کو پسند فرماتا ہے، نرمی پر جو کچھ عطا فرماتا ہے وہ نہ سختی پر اور نہ ہی کسی اور طریقے پر عطا فرماتا ہے۔

١٠ - عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «إِنَّ اللهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، فَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ»(٢)

---

(١) صحيح مسلم، كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ فَضْلِ الرِّفْقِ (ج ۴/ص ٢٠٠٣ حدیث نمبر: ٢۵٩٣)
الآداب للبيهقي، بَابٌ فِي الرِّفْقِ فِي الْأُمُورِ (ج ١/ص ۵٩ حدیث نمبر: ١۴١)
صحیح ابن حبان، السنن الکبریٰ للنسائی اور سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يعطي على العنف"
كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، بَابُ الرِّفْقِ، ذِكْرُ الْبَيَانِ بِأَنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا يُعِينُ عَلَى الرِّفْقِ (ج ٢/ص ٣٠٩ حدیث نمبر: ۵۴٩)،
كِتَابُ النُّعُوتِ، الرَّفِيقُ (ج ٧/ص ١۴٢ حدیث نمبر: ٧٦۵۵)
البتہ سنن ابن ماجہ میں وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ کے بجائے وَيُعْطِي عَلَيْهِ کے الفاظ مذکور ہیں۔
كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابُ الرِّفْقِ (ج ٢/ص ١٢١٦ حدیث نمبر: ٣٦٨٨)
مسند البزار میں صحیح ابن حبان کی روایت جیسی روایت حضرت علی بن ابو طالب سے مروی ہے۔
مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَمِمَّا رَوَى أَبُو خَلِيفَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (ج ٢/ص ٣٢٢ حدیث نمبر: ٧۵٦)
المعجم الاوسط میں آخری مخرجہ روایت جیسی روایت حضرت انس بن مالک سے مروی ہے۔
بَابُ الطَّاءِ، مَنِ اسْمُهُ طَالِبٌ (ج ۴/ص ٨٨ حدیث نمبر: ٣٦٨٢)
سنن ابو داود اور سنن الدارمی میں آخری مخرجہ روایت جیسی روایت حضرت عبد اللہ بن مُغَفَّل سے مروی ہے البتہ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ کے بجائے وَيُعْطِي عَلَيْهِ کے الفاظ مذکور ہیں۔ كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابٌ فِي الرِّفْقِ (ج ۴/ص ٢۵۴ حدیث نمبر: ۴٨٠٧)
سنن ابن ماجہ میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے۔ «إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ»
كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابُ الرِّفْقِ (ج ٢/ص ١٢١٦ حدیث نمبر: ٣٦٨٩)
مصنف ابن ابی شیبہ میں اسی کے ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَيْهِ، وَيُعِينُ عَلَيْهِ مَا لَا يُعِينُ عَلَى الْعُنْفِ»" كِتَابُ الْأَدَبِ، مَا ذُكِرَ فِي الرِّفْقِ وَالتُّؤَدَةِ (ج ۵/ص ٢٠٩ حدیث نمبر: ٢۵٣١٠)

(٢) صحيح مسلم، كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ وَمَا يُؤْكَلُ مِنَ الْحَيَوَانِ، بَابُ الْأَمْرِ بِإِحْسَانِ الذَّبْحِ وَالْقَتْلِ، وَتَحْدِيدِ الشَّفْرَةِ....

ترجمہ: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو باتوں کو یاد کر رکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے ساتھ معاملہ کرنے میں بھلائی فرض کر دی ہے پس جب بھی تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب بھی تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تم میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ وہ اپنی چھری کو تیز کرے اور اپنے جانور کو آرام پہنچائے۔

١١ - عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى اليَمَنِ: «إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الكِتَابِ، فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ، فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً، تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ، فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ، وَاتَّقِ دَعْوَةَ المَظْلُومِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ»[1]

(ج ۳/ص ۱۵۴۸ حدیث نمبر: ۱۹۵۵)

سنن ابن ماجه، كِتَابُ الذَّبَائِحِ، بَابٌ إِذَا ذَبَحْتُمْ، فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ (ج ۲/ص ۱۰۵۸ حدیث نمبر: ۳۱۷۰)

سنن ابو داود میں فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ کے بجائے فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا کے الفاظ مذکور ہیں۔

كِتَاب الضَّحَايَا، بَابٌ فِي النَّهْيِ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ، وَالرِّفْقِ بِالذَّبِيحَةِ (ج ۳/ص ۱۰۰ حدیث نمبر: ۲۸۱۵)

مصنف عبد الرزاق الصنعانی، كِتَابُ الْمَنَاسِكِ، بَابُ سُنَّةِ الذَّبْحِ (ج ۴/ص ۴۹۲ حدیث نمبر: ۸۶۰۴)

مسند احمد، مُسْنَدُ الشَّامِيِّينَ، حَدِيثُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ (ج ۲۸/ص ۳۶۲ حدیث نمبر: ۱۷۱۴۰)

سنن الترمذی میں فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ کے بجائے فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ کے الفاظ مذکور ہیں۔

أَبْوَابُ الدِّيَاتِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ المُثْلَةِ (ج ۴/ص ۲۳ حدیث نمبر: ۱۴۰۹)

سنن النسائی، كِتَابُ الضَّحَايَا، بَابُ حُسْنِ الذَّبْحِ (ج ۷/ص ۲۲۹ حدیث نمبر: ۴۴۱۲)

صحیح ابن حبان، كِتَابُ الذَّبَائِحِ، ذِكْرُ الْأَمْرِ بِحَدِّ الشِّفَارِ وَالْإِحْسَانِ فِي الذَّبْحِ لِمَنْ أَرَادَهُ (ج ۱۳/ص ۱۹۹ حدیث نمبر: ۵۸۸۳)

المعجم الصغیر، بَابُ الْمِيمِ، مَنِ اسْمُهُ مُحَمَّدٌ (ج ۲/ص ۲۲۱ حدیث نمبر: ۱۰۶۲)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ المَغَازِي، بَابُ بَعْثِ أَبِي مُوسَى، وَمُعَاذٍ إِلَى اليَمَنِ قَبْلَ حَجَّةِ الوَدَاعِ (ج ۵/ص ۱۶۲ حدیث نمبر: ۴۳۴۷)

صحیح ابن خزیمہ میں بخاری کی روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ کے بجائے فَإِنْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ ، قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً کے بجائے إِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ کے بجائے فَإِنَّهُ لَيْسَ لَهَا دُونَ اللّٰهِ کے الفاظ مذکور ہیں۔ ....

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا (حاکم بنا کر بھیجتے وقت انہیں) ہدایت فرمائی تھی کہ تم ایک ایسی قوم کی طرف جا رہے ہو جو اہل کتاب میں سے ہیں، اس لیے جب تم وہاں پہنچو تو پہلے انہیں اس بات کی دعوت دو کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اگر اس میں وہ تمہاری بات مان لیں تو پھر انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے روزانہ ان پر پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں، جب یہ بھی مان لیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ کو بھی فرض کیا ہے، جو ان کے مالدار لوگوں سے لی جائے گی اور انہیں کے غریبوں میں تقسیم کر دی جائے گی۔ جب یہ بھی مان جائیں تو (پھر زکوٰۃ وصول کرتے وقت) ان کا سب سے عمدہ مال لینے سے پرہیز کرنا اور مظلوم کی آہ سے (ہر وقت) ڈرتے رہنا کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی ہے۔

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،«اتَّقِ دَعْوَةَ المَظْلُومِ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ»
كِتَاب المَظَالِمِ وَالغَصْبِ،بَابُ الِاتِّقَاءِ وَالحَذَرِ مِنْ دَعْوَةِ المَظْلُومِ (ج ۳/ص ۱۲۹ حدیث نمبر: ۲۴۴۸)
صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"أَنَّ مُعَاذًا، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ، فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ، فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ، فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ، فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ، وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ»"
كِتَابُ الْإِيمَانِ،باب الدعاء إلى الشهادتين وشرائع الإسلام (ج ۱/ص ۵۰ حدیث نمبر: ۱۹)
سنن ابن ماجہ میں آخری مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً کے بجائے افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ کے الفاظ مذکور ہیں۔ كِتَابُ الزَّكَاةِ ،بَابُ فَرْضِ الزَّكَاةِ(ج ۱/ص ۵۶۸ حدیث نمبر: ۱۷۸۳)
سنن الترمذی میں آخری مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ کے بجائے فِي اليَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ، صَدَقَةً کے بجائے صَدَقَةً أَمْوَالِهِمْ ، فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ کے بجائے وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ اور فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ کے بجائے فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ " کے الفاظ مذکور ہیں۔ أَبْوَابُ الزَّكَاةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ أَخْذِ خِيَارِ المَالِ فِي الصَّدَقَةِ (ج ۳/ص ۱۲ حدیث نمبر: ۶۲۵)
سنن ابو داود میں صحیح مسلم کی روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ "فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ کے بجائے فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ لِذَلِكَ "،"فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ کے بجائے وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ"،فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ کے بجائے فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ "کے الفاظ مذکور ہیں۔
كِتَاب الزَّكَاةِ،بَابٌ فِي زَكَاةِ السَّائِمَةِ (ج ۲/ص ۱۰۴ حدیث نمبر: ۱۵۸۴)
سنن ابن ماجہ میں ایک اور جگہ اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ، لَا شَكَّ فِيهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ "
كِتَابُ الدُّعَاءِ،بَابُ دَعْوَةِ الْوَالِدِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ (ج ۲/ص ۱۲۷۰ حدیث نمبر: ۳۸۶۲)
المعجم الاوسط میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تُرَدُّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا، فُجُورُهُ عَلَى نَفْسِهِ»بَابُ الْأَلِفِ،مَنِ اسْمُهُ أَحْمَدُ (ج ۲/ص ۱۴۱ حدیث نمبر: ۱۱۸۲)

۱۲ - عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمِدَ اللهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَذَكَّرَ، وَوَعَظَ، فَذَكَرَ فِي الحَدِيثِ قِصَّةً، فَقَالَ: «أَلَا وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا، فَإِنَّمَا هُنَّ عَوَانٌ عِنْدَكُمْ، لَيْسَ تَمْلِكُونَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذَلِكَ، إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ، فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي المَضَاجِعِ، وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ، فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا، أَلَا إِنَّ لَكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا، وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا، فَأَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُونَ، وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُونَ، أَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ أَنْ تُحْسِنُوا إِلَيْهِنَّ فِي كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ» (۱)

ترجمہ: حضرت سلیمان بن عمرو بن احوص بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ وہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی اور وعظ ونصیحت کی، راوی نے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے ایک واقعہ بیان کیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنو! عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا کرو، اس لیے کہ وہ تمہارے پاس قیدی ہیں، تم ان سے (ہم بستری، اپنی عصمت اور اپنے مال کی حفاظت) کے علاوہ اور کچھ اختیار بھی نہیں رکھتے، ہاں اگر وہ کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں، (پھر تم انہیں سزا دو) پس اگر وہ ایسا کریں تو انہیں بستروں سے علیحدہ چھوڑ دو اور انہیں مارو، لیکن اذیت ناک مار نہ ہو پھر اگر وہ تمہاری فرماں برداری اختیار کرلیں تو ان کے لئے کوئی اور راستہ مت ڈھونڈو یاد رکھو! تمہارا تمہاری بیویوں پر اور ان کا تم پر حق ہے پس تمہارا حق ان پر یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر ایسے لوگوں کو نہ روندنے دیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو اور ایسے لوگوں کو گھر کے اندر آنے کی اجازت نہ دیں جنہیں تم اچھا نہیں سمجھتے، سنو! اور ان کا حق تم پر یہ ہے کہ تم ان کے ساتھ خوراک اور پوشاک میں اچھا سلوک کرو (طاقت کے مطابق انہیں یہ چیزیں فراہم کرو)۔

---

(۱) سنن الترمذی، أَبْوَابُ الرَّضَاعِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي حَقِّ المَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا (ج ۳/ص ۴۵۹ حدیث نمبر: ۱۱۶۳)
السنن الکبری للبیھقی میں یہی روایت مذکور ہے البتہ ابتدائے روایت میں " أَلَا " مذکور نہیں ہے اور إِنَّ لَكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا کے بجائے إِنَّ لَكُمْ مِنْ نِسَائِكُمْ حَقًّا کے الفاظ مذکور ہیں۔ كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، كَيْفَ الضَّرْبُ (ج ۸/ص ۲۶۴ حدیث نمبر: ۹۱۲۴)
مسند ابن ابی شیبہ میں یہی روایت مزید تفصیل کے ساتھ مذکور ہے۔ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ (ج ۲/ص ۵۶ حدیث نمبر: ۵۶۲)

۱۳ – عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَاهُنَا» وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ «بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ»[1]

---

(۱) صحیح مسلم، کتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ تَحْرِيمِ ظُلْمِ الْمُسْلِمِ، وَخَذْلِهِ، وَاحْتِقَارِهِ وَدَمِهِ، وَعِرْضِهِ، وَمَالِهِ (ج۴/ص ۱۹۸۶ حدیث نمبر: ۲۵۶۴)

السنن الکبری للبیہقی، كِتَابُ الْغَصْبِ، بَابُ تَحْرِيمِ الْغَصْبِ وَأَخْذِ أَمْوَالِ النَّاسِ بِغَيْرِ حَقٍّ (ج۶/ص ۱۵۳ حدیث نمبر: ۱۱۴۹۶)

مسند احمد میں یہی روایت مذکور ہے البتہ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ کے بجائے وَلَا يَبِعْ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، اور بِحَسْبِ امْرِئٍ کے بجائے حَسْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ کے الفاظ مذکور ہیں۔ مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج۱۳/ص ۱۵۹ حدیث نمبر: ۷۷۲۷)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "لاَ تناجشوا، ولاَ تباغضوا، ولاَ تدابروا، ولاَ تحاسدوا، ولاَ يبع بعضكم على بيع بعض وكونوا عباد الله إخوانا. المسلم أخو المسلم لا يظلمه، ولا يخذله، ولا يحقره التقوى هاهُنا – يشير إلى صدره –، كل المسلم على المسلم حرام دمه وعرضه حسب امرىء أن يحقر أخاه المسلم." مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۵/ص ۲۸۳ حدیث نمبر: ۸۷۷۸)

صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الحَدِيثِ، وَلاَ تَحَسَّسُوا، وَلاَ تَجَسَّسُوا، وَلاَ تَحَاسَدُوا، وَلاَ تَدَابَرُوا، وَلاَ تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا»

كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ مَا يُنْهَى عَنِ التَّحَاسُدِ وَالتَّدَابُرِ (ج۸/ص۱۹ حدیث نمبر: ۶۰۶۴)

موطا مالک میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَحَسَّسُوا، وَلَا تَنَافَسُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا»

كِتَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُهَاجَرَةِ (ج۲/ص ۹۰۷ حدیث نمبر: ۱۵)

الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَنَافَسُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا» بَابُ الظَّنِّ (ج۱/ص ۴۳۸ حدیث نمبر: ۱۲۸۷)

سنن ابن ماجہ میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «لَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ»

كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابٌ فِيمَنْ يَهْجُرُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ (ج۴/ص ۲۷۸ حدیث نمبر: ۴۹۱۰)

مصنف ابن ابی شیبہ میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «أَلَا لَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَهْجُرَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ»

كِتَابُ الْأَدَبِ، مَا لَا يَنْبَغِي مِنْ هِجْرَانِ الرَّجُلِ أَخَاهُ (ج۲/ص ۹۰۷ حدیث نمبر: ۱۵)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، تناجش نہ کرو (کسی کو پھانسنے کے لیے قیمت بڑھانا)، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو، کسی کی بیع پر بیع مت کرو، اور تم اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ، مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم نہ کرے، نہ اس کو رسوا کرے، اور نہ ہی اسے حقیر جانے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کرکے تین مرتبہ فرمایا: تقویٰ یہاں ہے، کسی آدمی کی برائی کے لیے یہ چیز کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو برا جانے، ہر مسلمان دوسرے مسلمان پر حرام ہے، اس کا خون، اس کا مال، اور اس کی عزت۔

۱۴ - عَنِ المَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ، وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ، وَعَلَى غُلاَمِهِ حُلَّةٌ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنِّي سَابَبْتُ رَجُلًا فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَا أَبَا ذَرٍّ أَعَيَّرْتَهُ بِأُمِّهِ؟ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ، إِخْوَانُكُمْ خَوَلُكُمْ، جَعَلَهُمُ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ، فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلاَ تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ» (۱)

---

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الإِيمَانِ، بَابٌ: المَعَاصِي مِنْ أَمْرِ الجَاهِلِيَّةِ، وَلاَ يُكَفَّرُ صَاحِبُهَا بِارْتِكَابِهَا إِلَّا بِالشِّرْكِ (ج ۱/ص ۱۵ حدیث نمبر: ۳۰)

صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "رَأَيْتُ عَلَيْهِ بُرْدًا، وَعَلَى غُلاَمِهِ بُرْدًا، فَقُلْتُ: لَوْ أَخَذْتَ هَذَا فَلَبِسْتَهُ كَانَتْ حُلَّةً، وَأَعْطَيْتَهُ ثَوْبًا آخَرَ، فَقَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ كَلاَمٌ، وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَمِيَّةً، فَنِلْتُ مِنْهَا، فَذَكَرَنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: «أَسَابَبْتَ فُلاَنًا» قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: «أَفَنِلْتَ مِنْ أُمِّهِ» قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: «إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ» قُلْتُ عَلَى حِينِ سَاعَتِي: هَذِهِ مِنْ كِبَرِ السِّنِّ؟ قَالَ: «نَعَمْ، هُمْ إِخْوَانُكُمْ، جَعَلَهُمُ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ جَعَلَ اللهُ أَخَاهُ تَحْتَ يَدِهِ، فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلاَ يُكَلِّفُهُ مِنَ العَمَلِ مَا يَغْلِبُهُ، فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ»"

كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ مَا يُنْهَى مِنَ السِّبَابِ وَاللَّعْنِ (ج ۸/ص ۱۶ حدیث نمبر: ۶۰۵۰)

صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "مَرَرْنَا بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهُ، فَقُلْنَا: يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا كَانَتْ حُلَّةً، فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ إِخْوَانِي كَلَامٌ، وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَمِيَّةً، فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ، فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: «يَا أَبَا ذَرٍّ، إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ»، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَنْ سَبَّ الرِّجَالَ سَبُّوا أَبَاهُ وَأُمَّهُ، قَالَ: «يَا أَبَا ذَرٍّ، إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ، هُمْ إِخْوَانُكُمْ، جَعَلَهُمُ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ، وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ، وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ»

كِتَابُ الْأَيْمَانِ، بَابُ إِطْعَامِ الْمَمْلُوكِ مِمَّا يَأْكُلُ، وَإِلْبَاسُهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا يُكَلِّفْهُ مَا يَغْلِبُهُ (ج ۳/ص ۱۲۸۲ حدیث نمبر: ۱۶۶۱)

صحیح مسلم میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ، وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهَا، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَذَكَرَ أَنَّهُ سَابَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَيَّرَهُ بِأُمِّهِ، قَالَ: فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ......

ترجمہ: حضرت معرور بن سوید بیان کرتے ہیں کہ ربذہ میں میری ملاقات ابوذر سے ہوئی وہ ایک جوڑا پہنے ہوئے تھے اور ان کا غلام بھی (ان جیسا) جوڑا پہنے ہوئے تھا۔ میں نے اس کا سبب دریافت کیا تو کہنے لگے کہ میں نے ایک شخص (اپنے غلام) کو برا بھلا کہا اور اس کی ماں کے نام پر اسے غیرت دلائی (گالی دی)، (یہ خبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے ابوذر! کیا تم نے اسے اس کی ماں کے نام پر غیرت دلائی ہے (گالی دی ہے)؟ بیشک تجھ میں ابھی کچھ زمانۂ جاہلیت کا اثر باقی ہے۔ (یاد رکھو) تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، ان کو اللہ نے تمہارے قبضہ میں دیا ہے، جس شخص کا بھائی اس کے قبضہ میں ہو اسے چاہیئے کہ جو خود کھائے اس کو بھی کھلائے اور جو خود پہنے اس کو بھی وہی پہنائے اور (دیکھو) اپنے غلاموں سے اس کام کا نہ کہو جو ان پر شاق ہو اور اگر ایسے کام کی ان کو تکلیف دو تو خود بھی ان کی مدد کرو۔

١٥ - عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، - أَوْ قَالَ: حَتَّى يَتَفَرَّقَا - فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا»(1)

فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ، إِخْوَانُكُمْ وَخَوَلُكُمْ، جَعَلَهُمُ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ، فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدَيْهِ، فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ، فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ عَلَيْهِ»

كِتَابُ الْأَيْمَانِ، بَابُ إِطْعَامِ الْمَمْلُوكِ مِمَّا يَأْكُلُ، وَإِلْبَاسُهُ مِمَّا يَلْبَسُ، وَلَا يُكَلِّفْهُ مَا يَغْلِبُهُ (ج ۳/ص ۱۲۸۳ حدیث نمبر: ۱۶۶۱)

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ غَلِيظٌ وَعَلَى غُلَامِهِ مِثْلُهُ، قَالَ: فَقَالَ الْقَوْمُ: يَا أَبَا ذَرٍّ، لَوْ كُنْتَ أَخَذْتَ الَّذِي عَلَى غُلَامِكَ فَجَعَلْتَهُ مَعَ هَذَا فَكَانَتْ حُلَّةً وَكَسَوْتَ غُلَامَكَ ثَوْبًا غَيْرَهُ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ إِنِّي كُنْتُ سَابَبْتُ رَجُلًا وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَمِيَّةً، فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ، فَشَكَانِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ: «يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ» قَالَ: «إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ فَضَّلَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ، فَمَنْ لَمْ يُلَائِمْكُمْ فَبِيعُوهُ وَلَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللَّهِ»

كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابٌ فِي حَقِّ الْمَمْلُوكِ (ج ۴/ص ۳۴۰ حدیث نمبر: ۵۱۵۷)

(۱) صحيح بخاری، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَا يَمْحَقُ الكَذِبُ وَالكِتْمَانُ فِي البَيْعِ (ج ۳/ص ۵۹ حدیث نمبر: ۲۰۸۲)

صحيح بخاری، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ إِذَا بَيَّنَ الْبَيِّعَانِ وَلَمْ يَكْتُمَا۔ (ج ۳/ص ۵۸ حدیث نمبر: ۲۰۷۹)

صحيح بخاری، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابٌ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا (ج ۳/ص ۶۴ حدیث نمبر: ۲۱۱۰)

سنن الترمذی، أَبْوَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبَيِّعَيْنِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا (ج ۳/ص ۵۴۰ حدیث نمبر: ۱۲۴۶)

المعجم الكبير، بَابُ الْحَاءِ، عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ (ج ۳/ص ۱۹۹ حدیث نمبر: ۳۱۱۵)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا» قَالَ هَمَّامٌ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِي «يَخْتَارُ - ثَلَاثَ مِرَارٍ -، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا فَعَسَى أَنْ يَرْبَحَا رِبْحًا، وَيُمْحَقَا بَرَكَةَ بَيْعِهِمَا»

كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ إِذَا كَانَ الْبَائِعُ بِالْخِيَارِ هَلْ يَجُوزُ الْبَيْعُ (ج ۳/ص ۶۵ حدیث نمبر: ۲۱۱۴)

....

ترجمہ: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: خرید وفروخت کرنے والوں کو اختیار ہے (کہ وہ بیع فسخ کریں یا قائم رکھیں) جب تک کہ وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، پس اگر ان دونوں نے سچائی اختیار کی اور ہر بات کھول کھول کر صاف بیان کر دی تو ان کی خرید و فروخت میں برکت ڈال دی جائے گی اور اگر انہوں نے کچھ چھپائے رکھا یا جھوٹ بولا تو ان کی خرید وفروخت میں بے برکتی ڈال دی جائے گی۔

١٦ – عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا، فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً، وَرَفَعَتْ إِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا، فَاسْتَطْعَمَتْهَا ابْنَتَاهَا، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ، الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا، فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا، فَذَكَرْتُ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: « إِنَّ اللهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ، أَوْ أَعْتَقَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ» (١)

صحیح مسلم اور السنن الکبری للنسائی میں یہی روایت مذکور ہے البتہ مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا کے بجائے مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا کے الفاظ مذکور ہے۔

كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ الصِّدْقِ فِي الْبَيْعِ وَالْبَيَانِ (ج ٣/ص ١١٦٤ حدیث نمبر: ١٥٣٢)،

كِتَابُ الْبُيُوعِ، مَا يَجِبُ عَلَى التُّجَّارِ مِنَ التَّوْفِيَةِ فِي مُبَايَعَتِهِمْ (ج ٦/ص ٨ حدیث نمبر: ٦٠٠٦)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت مذکور ہے البتہ وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا کے بجائے وَإِنْ كَذَبَا، وَكَتَمَا اور مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا کے بجائے مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا کے الفاظ مذکور ہے۔ أحكام البيع، ذِكْرُ الْأَمْرِ لِلْبَيِّعَيْنِ أَنْ يَلْزَمَا الصِّدْقَ فِي بَيْعِهِمَا (ج ١١/ص ٢٦٨ حدیث نمبر: ٤٩٠٤)

مسند احمد میں یہی روایت مذکور ہے البتہ وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا کے بجائے وَإِنْ كَذَبَا، وَكَتَمَا کے الفاظ مذکور ہے۔

مُسْنَدُ الْمَكِّيِّينَ، مُسْنَدُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ (ج ٢٤/ص ٣٩ حدیث نمبر: ١٥٣٢٢)

(١) صحيح مسلم، كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ فَضْلِ الْإِحْسَانِ إِلَى الْبَنَاتِ (ج ٤/ص ٢٠٢٧ حدیث نمبر: ٢٦٣٠)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت مذکور ہے البتہ فَاسْتَطْعَمَتْهَا ابْنَتَاهَا کے بجائے فَاسْتَطْعَمَتَاهَا ابْنَتَاهَا، فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا کے بجائے فَأَعْجَبَنِي حَنَانُهَا اور أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ، أَوْ أَعْتَقَهَا کے بجائے أَوْجَبَ لَهَا الْجَنَّةَ، وَأَعْتَقَهَا کے الفاظ مذکور ہیں۔

بَابُ صِلَةِ الرَّحِمِ وَقَطْعِهَا، ذِكْرُ الْبَيَانِ بِأَنَّ الْإِحْسَانَ إِلَى الْأَوْلَادِ قَدْ يُرْتَجَى بِهِ النَّجَاةُ مِنَ النَّارِ وَدُخُولُ الْجَنَّةِ (ج ٢/ص ١٩٢ حدیث نمبر: ٤٤٨)

مسند احمد میں یہی روایت مذکور ہے البتہ أَوْ أَعْتَقَهَا کے بجائے وَأَعْتَقَهَا مذکور ہے۔

مسند النساء، مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ (ج ٤١/ص ١٥٩ حدیث نمبر: ٢٤٦١٢)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَيْنِ لَهَا، فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَأَعْطَتِ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً، وَرَفَعَتْ إِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا، فَاسْتَطْعَمَهَا ابْنَاهَا، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي أَرَادَتْ أَنْ تَأْكُلَ بَيْنَهُمَا، فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا، فَذَكَرْتُهَا وَالَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ اللهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا الْجَنَّةَ، وَأَعْتَقَهَا مِنَ النَّارِ»"

بَابُ الْعَيْنِ، مَنِ اسْمُهُ عَلِيٌّ (ج ٤/ص ٢٤٤ حدیث نمبر: ٤٠٩٣)

....

ترجمہ: حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بیٹیاں اٹھائے ہوئے آئی، میں نے اسے تین کھجوریں دیں اور اس نے اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ہر ایک کو ایک ایک کھجور دے دی اور ایک کھجور کھانے کے لئے اپنے منہ کی طرف بڑھانے لگی کہ اس کی بیٹیوں نے اس سے یہ کھجور بھی کھانے کے لئے طلب کی تو اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں میں تقسیم کر دیا جسے وہ خود کھانے کا ارادہ رکھتی تھی، مجھے اس کے اس عمل سے تعجب ہوا، پس میں نے اس کے اس واقعہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کے سبب اس کے لئے جنت کو واجب کر دیا یا (فرمایا) اس کے اس عمل کے سبب اسے جہنم سے آزاد کر دیا۔

۱۷- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي؟ قَالَ: «أُمُّكَ» قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أُمُّكَ» قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أُمُّكَ» قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «ثُمَّ أَبُوكَ»(۱)

الآداب للبیہقی میں یہی روایت مذکور ہے البتہ جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ کے بجائے جَاءَتْ مِسْكِينَةٌ ، فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ کے بجائے وَأَعْطَيْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا کے بجائے فَأَعْجَبَتْنِي اور أَوْ أَعْتَقَهَا کے بجائے وَأَعْتَقَهَا کے الفاظ مذکور ہیں۔

بَابٌ: فِي رَحْمَةِ الْأَوْلَادِ وَتَقْبِيلِهِمْ وَالْإِحْسَانِ إِلَيْهِمْ (ج ۱/ص ۱۱ حدیث نمبر:۱۶)

المعجم الصغیر میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا تُرْضِعُهُمَا ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا يُعْطِيهَا ، فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُعْطِيهَا حَتَّى أَصَابَ ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ ، فَأَعْطَاهَا ، فَأَعْطَتْ هَذَا تَمْرَةً وَهَذَا تَمْرَةً ، وَأَمْسَكَتْ تَمْرَةً فَبَكَى أَحَدُ الصَّبِيَّيْنِ ، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ شَقَّتَيْنِ ، فَأَعْطَتْ هَذَا نِصْفًا وَهَذَا نِصْفًا ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: «حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ ، لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَتْ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ»

بَابُ الْمِيمِ،مَنِ اسْمُهُ مُحَمَّدٌ (ج ۲/ص ۱۲۵ حدیث نمبر: ۸۹۸)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ،بَابٌ: مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ (ج ۸/ص ۲ حدیث نمبر:۵۹۷۱)

صحیح مسلم ،كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ،بَابُ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَأَنَّهُمَا أَحَقُّ بِهِ (ج ۴/ص ۱۹۷۴ حدیث نمبر: ۲۵۴۸)

صحیح مسلم میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ قَالَ: «أُمُّكَ، ثُمَّ أُمُّكَ، ثُمَّ أُمُّكَ، ثُمَّ أَبُوكَ،ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ» كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ،بَابُ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَأَنَّهُمَا أَحَقُّ بِهِ (ج ۴/ص ۱۹۷۴ حدیث نمبر:۲۵۴۸)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، مَنْ أَبَرُّ؟، قَالَ: «أُمَّكَ» . قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «أُمَّكَ» . قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «أَبَاكَ» .قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «الْأَدْنَى فَالْأَدْنَى» "كِتَابُ الْأَدَبِ،بَابُ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ (ج ۲/ص ۱۲۰۷ حدیث نمبر:۳۶۵۸)....

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ فرمایا کہ تمہاری ماں ہے۔ پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا کہ تمہاری ماں ہے۔ انہوں نے پھر پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا کہ تمہاری ماں ہے۔ انہوں نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تمہارا باپ ہے۔

۱۸ - عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ، إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ، وَكَانَ مُوسِرًا، فَكَانَ يَأْمُرُ غِلْمَانَهُ أَنْ يَتَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْسِرِ»، قَالَ: " قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ، تَجَاوَزُوا عَنْهُ"(۱)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،" جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فقَالَ: مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صُحْبَتِي؟، قَالَ: «أُمُّكَ»، فقَالَ: ثُمَّ مَنْ؟، قَالَ: «أُمُّكَ»، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟، قَالَ: «أُمُّكَ»، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟، قَالَ: «أَبُوكَ».

كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، بَابُ حَقِّ الْوَالِدَيْنِ (ج ۲/ص ۱۷۷ حدیث نمبر: ۴۳۴)

مسند الحمیدی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،" جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ أَوْلَى النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ مِنِّي؟ قَالَ: «أُمُّكَ» ، قَالَ: «أُمُّكَ» ، ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: «أَبُوكَ»

بَابٌ جَامِعٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، (ج ۲/ص ۲۷۰ حدیث نمبر: ۱۱۵۱)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،" جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، نَبِّئْنِي بِأَحَقِّ النَّاسِ مِنِّي صُحْبَةً، فَقَالَ: " نَعَمْ، وَاللهِ، لَتُنَبَّأَنَّ "، قَالَ: مَنْ؟ قَالَ: " أُمُّكَ "، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: " أُمُّكَ "، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: "ثُمَّ أَبُوكَ "مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۵/ص ۳۹ حدیث نمبر: ۹۰۸۲)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: " بِرَّ أُمَّكَ "، ثُمَّ عَادَ، فَقَالَ: " بِرَّ أُمَّكَ "، ثُمَّ عَادَ فَقَالَ " بِرَّ أُمَّكَ " ثُمَّ عَادَ الرَّابِعَةَ، فَقَالَ: " بِرَّ أَبَاكَ "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۵/ص ۱۱۹ حدیث نمبر: ۹۲۱۷)

(۱) صحیح مسلم، كِتَابُ الْمُسَاقَاةِ، بَابُ فَضْلِ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ (ج ۳/ص ۱۱۹۵ حدیث نمبر: ۱۵۶۱)

سنن الترمذی میں یہی روایت مذکور ہے البتہ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ، وَكَانَ مُوسِرًا کے بجائے كَانَ رَجُلًا مُوسِرًا، وَكَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ کے الفاظ مذکور ہیں۔ أَبْوَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي إِنْظَارِ المُعْسِرِ وَالرِّفْقِ بِهِ (ج ۳/ص ۵۹۱ حدیث نمبر: ۱۳۰۷)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ، إِلَّا أَنَّهُ كَانَ رَجُلًا مُوسِرًا، فَكَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ، فَيَقُولُ: لِغُلَامِهِ: تَجَاوَزْ عَنِ الْمُعْسِرِ، فَقَالَ اللهُ جَلَّ وَعَلَا لِمَلَائِكَتِهِ: نَحْنُ أَحَقُّ بذلك، تجاوزوا عنه "بَابُ الدُّيُونِ، ذِكْرُ الْبَيَانِ بِأَنَّ هَذَا الرَّجُلَ لَمْ تُوجَدْ لَهُ حَسَنَةٌ خَلَا تَجَاوُزَهُ عَنِ الْمُعْسِرِينَ (ج ۱۱/ص ۴۲۷ حدیث نمبر: ۵۰۴۷)

المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ....

ترجمہ: حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے آدمیوں میں سے ایک آدمی کا حساب لیا گیا تو اس کے پاس لوگوں میں گھل مل کر رہنے کے سوا کوئی نیکی نہ پائی گئی اور وہ مالدار آدمی تھا اور اپنے غلاموں کو حکم دیتا تھا کہ وہ تنگ دست سے درگزر کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اس کے اس عمل کے سبب) اللہ عزوجل نے فرمایا ہم اس بات کے اس سے زیادہ حقدار ہیں (اور فرشتوں کو حکم دیا کہ) تم بھی اس سے درگزر کرجاؤ۔

١٩ - عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «الخَازِنُ المُسْلِمُ الأَمِينُ، الَّذِي يُنْفِذُ - وَرُبَّمَا قَالَ: يُعْطِي - مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبًا بِهِ نَفْسُهُ، فَيَدْفَعُهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ المُتَصَدِّقَيْنِ» (١)

ترجمہ: حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: خازن مسلمان امانتدار جو کچھ بھی خرچ کرتا ہے (شاید کہ آپ نے "يُنْفِذُ" (خرچ کرنے) کے بجائے "يُعْطِي" (دینے) کا ذکر فرمایا) اور وہ چیز خوش دلی سے پوری طرح دیتا ہے جس کا اسے سرمایہ کے مالک کی طرف سے حکم دیا گیا اور اسی کو دیتا ہے جسے دینے کے لیے مالک نے کہا تھا تو وہ دینے والا بھی صدقہ دینے والوں میں سے ایک ہے۔

النَّاسَ، وَكَانَ مُوسِرًا كَانَ يَأْمُرُ غُلَامَهُ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَلَى الْمُعْسِرِ، قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: فَنَحْنُ أَحَقُّ مِنْهُ، فَيَتَجَاوَزُ عَنْهُ "بَابُ الْعَيْنِ
(ج ١٧/ص ٢٠١ حدیث نمبر: ٥٣٧)
بابِ اول، حدیث نمبر ٢ کے تحت اس حدیث کی ہم معنی روایات کی تخریج دیکھئے۔

(١) صحیح بخاری، كِتَابُ الزَّكَاةِ، بَابُ أَجْرِ الخَادِمِ إِذَا تَصَدَّقَ بِأَمْرِ صَاحِبِهِ غَيْرَ مُفْسِدٍ (ج ٢/ص ١١٤ حدیث نمبر: ١٤٣٨)
صحیح مسلم میں یہی روایت مذکور ہے البتہ الخَازِنُ المُسْلِمُ کے بجائے إِنَّ الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ اور يُعْطِي - مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا کے بجائے يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ، فَيُعْطِيهِ كَامِلًا کے الفاظ مذکور ہیں۔ كِتَاب الزَّكَاةِ، بَابُ أَجْرِ الْخَازِنِ الْأَمِينِ ----- (ج ٢/ص ٧١٠ حدیث نمبر: ١٠٢٣)
صحیح ابن حبان میں یہی روایت مذکور ہے البتہ الأَمِينُ، الَّذِي يُنْفِذُ کے بجائے الْأَمِينُ الَّذِي يُنْفِقُ اور يُعْطِي - مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا کے بجائے يُعْطِي - مَا أُمِرَ بِهِ، فَيُعْطِيهِ كَامِلًا کے الفاظ مذکور ہیں۔ كِتَابُ الزَّكَاةِ، بَابُ صَدَقَةِ التَّطَوُّعِ (ج ٢/ص ٧١٠ حدیث نمبر: ١٠٢٣)
سنن ابوداود، مسند احمد اور مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِنَّ الْخَازِنَ الْأَمِينَ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا، طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ، حَتَّى يَدْفَعَهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ» كِتَاب الزَّكَاةِ، بَابُ أَجْرِ الْخَازِنِ
(ج ٢/ص ١٣٠ حدیث نمبر: ١٦٨٤) مُسْنَدُ الْكُوفِيِّينَ، حَدِيثُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ (ج ٣٢/ص ٢٧٢ حدیث نمبر: ١٩٥١٢)
البتہ مصنف ابن ابی شیبہ میں حَتَّى يَدْفَعَهُ کے بجائے حِينَ يَدْفَعُهُ کے الفاظ مذکور ہیں۔ كِتَابُ الزَّكَاةِ، مَا لِلْعَامِلِ عَلَى الصَّدَقَةِ مِنَ الْأَجْرِ
(ج ٢/ص ٣٠٤ حدیث نمبر: ١٠٧١٧)

٢٠ - قَالَ عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ: حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «ثَلاثَةٌ لَهُمْ أَجْرَانِ: رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الكِتَابِ، آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالعَبْدُ المَمْلُوكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا، وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا فتزوَّجها فَلَهُ أَجْرَانِ»(١)

ترجمہ: عامر شعبی بیان کرتے ہیں کہ مجھے ابو بردہ نے بتایا ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تین شخص ہیں جن کے لیے دوگنا اجر ہے۔ (پہلا) وہ جو اہل کتاب سے ہو اور اپنے نبی پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور (دوسرا) وہ غلام جو اپنے آقا اور اللہ دونوں کا حق ادا کرے اور (تیسرا) وہ آدمی جس کے پاس کوئی لونڈی ہو، اور وہ اسے تربیت دے تو اچھی تربیت دے، تعلیم دے تو عمدہ تعلیم دے، پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے، تو اس کے لیے دوگنا اجر ہے۔

---

(١) صحیح بخاری، كِتَابُ العِلْمِ، بَابُ تَعْلِيمِ الرَّجُلِ أَمَتَهُ وَأَهْلَهُ (ج ١/ص ٣١ حدیث نمبر: ٩٧)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ عِنْدَهُ وَلِيدَةٌ، فَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا، وَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الكِتَابِ، آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِي فَلَهُ أَجْرَانِ، وَأَيُّمَا مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ مَوَالِيهِ وَحَقَّ رَبِّهِ فَلَهُ أَجْرَانِ»

كِتَابُ النِّكَاحِ، بَابُ اتِّخَاذِ السَّرَارِيِّ، وَمَنْ أَعْتَقَ جَارِيَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا (ج ٧/ص ٦ حدیث نمبر: ٥٠٨٣)

صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ: رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، وَأَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ وَصَدَّقَهُ، فَلَهُ أَجْرَانِ، وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَدَّى حَقَّ اللهِ تَعَالَى وَحَقَّ سَيِّدِهِ، فَلَهُ أَجْرَانِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَغَذَّاهَا، فَأَحْسَنَ غِذَاءَهَا، ثُمَّ أَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ "

كِتَابُ الْإِيمَانِ، بَابُ وُجُوبِ الْإِيمَانِ بِرِسَالَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَمِيعِ النَّاسِ۔۔۔ (ج ١/ص ١٣٤ حدیث نمبر: ١٥٤)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا، وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا، ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا، فَلَهُ أَجْرَانِ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ، فَلَهُ أَجْرَانِ، وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللهِ عَلَيْهِ، وَحَقَّ مَوَالِيهِ، فَلَهُ أَجْرَانِ» كِتَابُ النِّكَاحِ، بَابُ الرَّجُلِ يُعْتِقُ أَمَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا (ج ١/ص ٦٢٩ حدیث نمبر: ١٩٥٦)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ ثُمَّ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ يُؤَدِّي حَقَّ اللهِ جَلَّ وَعَلَا عليه وحق الذي عليه لمولاه فله أَجْرَانِ وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَغَذَّاهَا فَأَحْسَنَ غِذَاءَهَا وَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فله أجران"

كتاب الإيمان، باب فرض الإيمان (ج ١/ص ٤٦٣ حدیث نمبر: ٢٢٧)

۲۱ - عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ، وَإِذَا اشْتَرَى، وَإِذَا اقْتَضَى»(۱)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر رحم کرے جو بیچتے وقت، خریدتے وقت اور تقاضا کرتے وقت فیاضی اور نرمی سے کام لیتا ہے۔

۲۲ - عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، تَقُولُ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ أَصْوَاتُهُمَا، وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الآخَرَ، وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ، وَهُوَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لاَ أَفْعَلُ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

---

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ البُيُوعِ، بَابُ السُّهُولَةِ وَالسَّمَاحَةِ فِي الشِّرَاءِ وَالبَيْعِ (ج ۳/ص ۵۷ حدیث نمبر: ۲۰۷۶)

صحیح ابن حبان، سنن ابن ماجہ اور الآداب للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ، سَمْحًا إِذَا اشْتَرَى، سَمْحًا إِذَا اقْتَضَى، سَمْحًا إِذَا قضى"

كتاب البيوع، أحكام البيع، ذِكْرُ تَرَحُّمِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا عَلَى الْمُسَامِحِ۔۔۔ (ج ۱۱/ص ۲۶۷ حدیث نمبر: ۴۹۰۳) البتہ سنن ابن ماجہ اور الآداب للبیہقی میں سَمْحًا إِذَا قضى کے الفاظ مذکور نہیں ہیں۔ كِتَابُ التِّجَارَاتِ، بَابُ السَّمَاحَةِ فِي الْبَيْعِ (ج ۲/ص ۷۴۲ حدیث نمبر: ۲۲۰۳) بَابٌ فِي حُسْنِ الْخُلُقِ، وَسَلَامَةِ الصَّدْرِ وَلِينِ الْجَانِبِ (ج ۲/ص ۷۴۲ حدیث نمبر: ۲۲۰۳)

سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «غَفَرَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ كَانَ قَبْلَكُمْ، كَانَ سَهْلًا إِذَا بَاعَ، سَهْلًا إِذَا اشْتَرَى، سَهْلًا إِذَا اقْتَضَى» أَبْوَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي اسْتِقْرَاضِ البَعِيرِ ۔۔۔ (ج ۳/ص ۶۰۲ حدیث نمبر: ۱۳۲۰)

مسند احمد اور السنن الصغیر للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " غَفَرَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ كَانَ مِنْ قَبْلِكُمْ، كَانَ سَهْلًا إِذَا بَاعَ، سَهْلًا إِذَا اشْتَرَى، سَهْلًا إِذَا قَضَى، سَهْلًا إِذَا اقْتَضَى "مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ (ج ۲۳/ص ۲۶ حدیث نمبر: ۱۴۶۵۹) البتہ السنن الصغیر میں كَانَ مِنْ قَبْلِكُمْ کے بجائے كَانَ قَبْلَكُمْ کے الفاظ مذکور ہے۔ كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ تَجَاوَزَ عَنْ مُوسِرٍ (ج ۲/ص ۲۷۵ حدیث نمبر: ۱۹۸۱)

السنن الکبری للبیہقی اور مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «غَفَرَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ سَهْلًا إِذَا بَاعَ، سَهْلًا إِذَا اشْتَرَى، سَهْلًا إِذَا قَضَى، سَهْلًا إِذَا اقْتَضَى» كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ السُّهُولَةِ وَالسَّمَاحَةِ فِي الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ (ج ۵/ص ۵۸۵ حدیث نمبر: ۱۰۹۷۹)

البتہ مسند البزار کی روایت حضرت عثمان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سے مروی ہے، مُسْنَدُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، ابْنُ فَرُّوخَ (ج ۲/ص ۴۸ حدیث نمبر: ۳۹۲)

فَقَالَ: «أَيْنَ المُتَأَلِّي عَلَى اللهِ، لاَ يَفْعَلُ المَعْرُوفَ؟»، فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ، وَلَهُ أَيُّ ذَلِكَ أَحَبَّ۔[1]

ترجمہ: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دروازے پر دو جھگڑا کرنے والوں کی آوازسنی جن کی آوازیں بلند ہو گئیں تھیں۔ واقعہ یہ تھا کہ ایک آدمی دوسرے سے قرض میں کچھ کمی کرنے اور تقاضے میں کچھ نرمی برتنے کے لیے کہہ رہا تھا اور دوسرا کہتا تھا کہ اللہ کی قسم! میں یہ نہیں کروں گا۔ آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گئے اور فرمایا کہ اس بات پر اللہ کی قسم کھانے والا صاحب کہاں ہے کہ وہ ایک اچھا کام نہیں کرے گا؟ اس صحابی نے عرض کیا، میں ہی ہوں یارسول اللہ! اب میرا بھائی جو چاہتا ہے وہی مجھے بھی پسند ہے۔

۲۳ – عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «عَائِدُ الْمَرِيضِ

---

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الصُّلْحِ، بَابٌ: هَلْ يُشِيرُ الإِمَامُ بِالصُّلْحِ (ج۳/ص۱۸۷ حدیث نمبر: ۲۷۰۵)

صحیح مسلم، كِتَابُ الْمُسَاقَاةِ، بَابُ اسْتِحْبَابِ الْوَضْعِ مِنَ الدَّيْنِ (ج۳/ص۱۱۹۱ حدیث نمبر: ۱۵۵۷)

السنن الكبرى للبيهقي، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَنْ قَالَ: لَا تُوضَعُ الْجَائِحَةُ (ج۵/ص۴۹۸ حدیث نمبر: ۱۰۶۲۶)

موطا مالک میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَقُولُ: ابْتَاعَ رَجُلٌ ثَمَرَ حَائِطٍ، فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَجَهُ، وَقَامَ فِيهِ حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ النُّقْصَانُ، فَسَأَلَ رَبَّ الْحَائِطِ أَنْ يَضَعَ لَهُ، أَوْ أَنْ يُقِيلَهُ، فَحَلَفَ أَنْ لَا يَفْعَلَ، فَذَهَبَتْ أُمُّ الْمُشْتَرِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا، فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَبُّ الْحَائِطِ، فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ هُوَ لَهُ "

كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ الْجَائِحَةِ فِي بَيْعِ الثِّمَارِ وَالزَّرْعِ (ج۲/ص۶۲۱ حدیث نمبر: ۱۵)

مسند احمد میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "دَخَلَتْ امْرَأَةٌ عَلَى النَّبِيِّ فَقَالَتْ: أَيْ بِأَبِي وَأُمِّي، إِنِّي ابْتَعْتُ أَنَا وَابْنِي مِنْ فُلَانٍ ثَمَرَ مَالِهِ، فَأَحْصَيْنَاهُ، وَحَشَدْنَاهُ لَا، وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِمَا أَكْرَمَكَ بِهِ، مَا أَصَبْنَا مِنْهُ شَيْئًا، إِلَّا شَيْئًا نَأْكُلُهُ فِي بُطُونِنَا، أَوْ نُطْعِمُهُ مِسْكِينًا رَجَاءَ الْبَرَكَةِ، فَنَقَصْنَا عَلَيْهِ، فَجِئْنَا نَسْتَوْضِعُهُ مَا نَقَصْنَا، فَحَلَفَ بِاللهِ: لَا يَضَعُ لَنَا شَيْئًا، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " تَأَلَّى لَا أَصْنَعُ خَيْرًا " ثَلَاثَ مِرَارٍ، قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ صَاحِبَ التَّمْرِ، فَجَاءَهُ، فَقَالَ: أَيْ بِأَبِي وَأُمِّي، إِنْ شِئْتَ وَضَعْتُ مَا نَقَصُوا، وَإِنْ شِئْتَ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ مَا شِئْتَ؟ فَوَضَعَ مَا نَقَصُوا"

مسند النساء، مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ (ج۴۰/ص۴۶۸ حدیث نمبر: ۲۴۴۰۵)

فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ»[1]

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیمار آدمی کی عیادت کرنے والا جنت کے باغ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے۔

---

(۱) صحیح مسلم، کتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ فَضْلِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ (ج۴/ص ۱۹۸۹ **حدیث نمبر**:۲۵۶۸)

مسند احمد، تتمة مسند الأنصار، وَمِنْ حَدِيثِ ثَوْبَانَ (ج ۳۷/ص ۱۱۴ **حدیث نمبر**: ۲۲۴۴۵)

مسند البزار میں ابتدائے روایت میں لفظ إِنَّ مذکور ہے باقی ساری روایت مسلم کی روایت جیسی ہے۔

مُسْنَدُ ثَوْبَانَ (ج ۱۰/ص ۱۲۰ **حدیث نمبر**:۴۱۸۴)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حتى يرجع"

کتاب الجنائز، بَابُ الْمَرِيضِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهِ (ج۷/ص ۲۲۳ **حدیث نمبر**: ۲۹۵۷)

مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ أَتَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ يَعُودُهُ مَشَى فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ، فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، وَإِنْ كَانَ صَبَاحًا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ» كِتَابُ الْجَنَائِزِ، مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ (ج ۲/ص ۴۴۳ **حدیث نمبر**:۱۰۸۳۵)

السنن الکبری للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ "

كِتَابُ الْجَنَائِزِ، بَابُ فَضْلِ الْعِيَادَةِ (ج ۳/ص ۵۳۲ **حدیث نمبر**:۶۵۷۹)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " إِذَا عَادَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَهُوَ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ "

تتمة مسند الأنصار، وَمِنْ حَدِيثِ ثَوْبَانَ (ج ۳۷/ص ۵۶ **حدیث نمبر**:۲۲۳۷۳)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " إِذَا عَادَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَإِنَّهُ فِي أَخْرَافِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ "

تتمة مسند الأنصار، وَمِنْ حَدِيثِ ثَوْبَانَ (ج ۳۷/ص ۵۸ **حدیث نمبر**: ۲۲۳۷۵)

مسند البزار میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " «عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ»

مُسْنَدُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَمِمَّا رَوَى أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ (ج ۳/ص ۲۴۶ **حدیث نمبر**:۱۰۳۶)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ يَعُودُ مَرِيضًا، فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ ". قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، هَذَا لِلصَّحِيحِ الَّذِي يَعُودُ الْمَرِيضَ، فَالْمَرِيضُ مَا لَهُ؟ قَالَ: " تُحَطُّ عَنْهُ ذُنُوبُهُ "

مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۲۰/ص ۱۸۰ **حدیث نمبر**:۱۲۷۸۲)

٢٤- عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا حَقُّ زَوْجَةِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ؟، قَالَ: «أَنْ تُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمْتَ، وَتَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ، أَوِ اكْتَسَبْتَ، وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ، وَلَا تُقَبِّحْ، وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ»(١)

ترجمہ: حضرت حکیم بن معاویہ قشیری اپنے والد سے نقل کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ہم میں سے کسی کی بیوی کا اس پر کیا حق ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کھائے تو اسے کھلائے اور جب تو پہنے تو اسے بھی پہنائے، یا یوں فرمایا: جب کما کر لائے (تو اسے پہنائے) اور تو اس کے چہرے پر نہ مار، نہ اسے برا بھلا کہہ اور (بطورِ تنبیہ) اس سے علیحدگی اختیار کرنی ہو تو گھر ہی میں کرلے۔

٢٥- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «كَانَ تَاجِرٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، فَإِذَا رَأَى مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْيَانِهِ: تَجَاوَزُوا عَنْهُ، لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَتَجَاوَزَ اللهُ عَنْهُ»(٢)

---

(١) سنن أبي داود، كِتَاب النِّكَاحِ، بَابٌ فِي حَقِّ الْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا (ج ٢/ص ٢٤٤ حدیث نمبر: ٢١٤٢)
السنن الصغير للبيهقي، كِتَابُ النِّكَاحِ، بَابُ حَقِّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ (ج ٣/ص ٩٣ حدیث نمبر: ٢٦٠٢)
المستدرک علی الصحیحین میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا حَقُّ زَوْجَةِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ؟ قَالَ: «أَنْ يُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمَ، وَيَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَى، وَلَا يَضْرِبِ الْوَجْهَ، وَلَا يُقَبِّحْ، وَلَا يَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ»
كِتَابُ النِّكَاحِ، أَمَّا حَدِيثُ سَالِمٍ (ج ٢/ص ٢٠٤ حدیث نمبر: ٢٧٦٤)
السنن الکبری للنسائی اور مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " سَأَلَهُ رَجُلٌ مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ؟ قَالَ: " تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ، وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ، وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ، وَلَا تُقَبِّحْ، وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ " كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، تَحْرِيمُ ضَرْبِ الْوَجْهِ فِي الْأَدَبِ (ج ٨/ص ٢٦٦ حدیث نمبر: ٩١٢٦) مُسْنَدُ الْبَصْرِيِّينَ، حَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ (ج ٣٣/ص ٢١٧ حدیث نمبر: ٢٠٠١٣)
السنن الکبری للنسائی میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ «مَا حَقُّ أَزْوَاجِنَا عَلَيْنَا؟» قَالَ: «أَطْعِمْ إِذَا طَعِمْتَ، وَاكْسُ إِذَا اكْتَسَيْتَ، وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ، وَلَا تُقَبِّحْ، وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ»
كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، إِيجَابُ نَفَقَةِ الْمَرْأَةِ وَكِسْوَتِهَا (ج ٨/ص ٢٦٩ حدیث نمبر: ٩١٣٦)
مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " يَا نَبِيَّ اللهِ نِسَاؤُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ؟ قَالَ: " حَرْثُكَ ائْتِ حَرْثَكَ أَنَّى شِئْتَ، غَيْرَ أَنْ لَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ، وَأَطْعِمْ إِذَا طَعِمْتَ، وَاكْسُ إِذَا اكْتَسَيْتَ. كَيْفَ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ إِلَّا بِمَا حَلَّ عَلَيْهَا " مُسْنَدُ الْبَصْرِيِّينَ، حَدِيثُ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ (ج ٣٣/ص ٢٣٢ حدیث نمبر: ٢٠٠٣٠)
(٢) صحيح بخاری، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا (ج ٣/ص ٥٨ حدیث نمبر: ٢٠٧٨) ......

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا جب کسی تنگ دست کو دیکھتا تو اپنے نوکروں سے کہہ دیتا کہ اس سے درگزر کر جاؤ۔ شاید کہ اللہ تعالیٰ بھی ہم سے (آخرت میں) درگزر فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے (اس کے مرنے کے بعد) اس کو بخش دیا۔

۲۶- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ، يَعْدِلُ بَيْنَ الاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ، وَيُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى دَابَّتِهِ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا، أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ، وَالكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ، وَيُمِيطُ الأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ»(۱)

صحیح بخاری، كِتَابُ أَحَادِيثِ الأَنْبِيَاءِ، بَابُ حَدِيثِ الغَارِ (ج ۴/ص ۱۷۶ حدیث نمبر: ۳۴۸۰)

صحیح مسلم، كِتَابُ الْمُسَاقَاةِ، بَابُ فَضْلِ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ (ج ۳/ص ۱۱۹۶ حدیث نمبر: ۱۵۶۲)

سنن النسائی، كِتَابُ الْبُيُوعِ، حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ وَالرِّفْقُ فِي الْمُطَالَبَةِ (ج ۷/ص ۳۱۸ حدیث نمبر: ۴۶۹۵)

مسنداحمد، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۳/ص ۲۴ حدیث نمبر: ۷۵۷۹)

صحیح ابن حبان، بَابُ الدُّيُونِ، ذِكْرُ رَجَاءِ تَجَاوُزِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا فِي الْقِيَامَةِ عَنِ الْمُيَسِّرِ عَلَى الْمُعْسِرِينَ فِي الدُّنْيَا (ج ۱۱/ص ۴۲۱ حدیث نمبر: ۵۰۴۲)

باب اول، حدیث نمبر ۲ کے تحت اس حدیث کی ہم معنی روایات کی تخریج دیکھئے۔

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الجِهَادِ وَالسِّيَرِ، بَابُ مَنْ أَخَذَ بِالرِّكَابِ وَنَحْوِهِ (ج ۴/ص ۵۶ حدیث نمبر: ۲۹۸۹)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ النَّاسِ صَدَقَةٌ» كِتَابُ الصُّلْحِ، بَابُ فَضْلِ الإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ، وَالعَدْلِ بَيْنَهُمْ (ج ۳/ص ۱۸۷ حدیث نمبر: ۲۷۰۷)

صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ» قَالَ: «تَعْدِلُ بَيْنَ الاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ، وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا، أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ» قَالَ: «وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ، وَتُمِيطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ»

كِتَاب الزَّكَاةِ، بَابُ بَيَانِ أَنَّ اسْمَ الصَّدَقَةِ يَقَعُ عَلَى كُلِّ نَوْعٍ مِنَ الْمَعْرُوفِ (ج ۲/ص ۶۹۹ حدیث نمبر: ۱۰۰۹)

السنن الصغیر للبیهقی میں مسلم کی روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ کے بجائے تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ، تَعْدِلُ بَيْنَ الاِثْنَيْنِ کے بجائے مَا تَعْدِلُ بَيْنَ اثْنَيْنِ اور فَتَحْمِلُهُ کے بجائے وَتَحْمِلُهُ کے الفاظ مذکور ہیں۔

كِتَابُ الزَّكَاةِ، بَابُ صَدَقَةُ التَّطَوُّعِ (ج ۲/ص ۱۷ حدیث نمبر: ۱۲۵۶)..........

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے انسان کے ہر ایک جوڑ پر صدقہ لازم ہوتا ہے۔ پھر اگر وہ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرے تو یہ بھی ایک صدقہ ہے اور اگر کسی کو سواری کے معاملے میں مدد پہنچائے، اس طرح کہ اسے اس پر سوار کرائے یا سواری پر اس کا سامان اٹھا کر رکھ دے تو یہ بھی ایک صدقہ ہے اور اچھی بات منہ سے نکالنا بھی ایک صدقہ ہے اور ہر قدم جو نماز کے لیے اٹھتا ہے یہ بھی صدقہ ہے اور اگر کوئی راستے سے کسی تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دے تو یہ بھی ایک صدقہ ہے۔

۲۷ - قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ: كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ، فَسَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي، «اعْلَمْ، أَبَا مَسْعُودٍ»، فَلَمْ أَفْهَمِ الصَّوْتَ مِنَ الْغَضَبِ، قَالَ: فَلَمَّا دَنَا مِنِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا هُوَ يَقُولُ: «اعْلَمْ، أَبَا مَسْعُودٍ، اعْلَمْ، أَبَا مَسْعُودٍ»، قَالَ: فَأَلْقَيْتُ السَّوْطَ مِنْ يَدِي، فَقَالَ: «اعْلَمْ، أَبَا مَسْعُودٍ، أَنَّ اللهَ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ»، قَالَ: فَقُلْتُ: لَا أَضْرِبُ مَمْلُوكًا بَعْدَهُ أَبَدًا- (۱)

مسند احمد میں مسلم کی روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ کے بجائے تَطْلُعُ الشَّمْسُ اور فَتَحْمِلُهُ کے بجائے وَتَحْمِلُهُ کے الفاظ مذکور ہیں۔ مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۳/ص ۵۱۲ حدیث نمبر: ۸۱۸۳)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ: كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ اثْنَيْنِ، وَيُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ، وَيَحْمِلُهُ عَلَيْهَا، وَيَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ، ويميط الأذى عن الطريق صدقة"

فَصْلُ ذِكْرِ الْخِصَالِ الَّتِي تَقُومُ لِمُعْدِمِ الْمَالِ مَقَامَ الصَّدَقَةِ لِبَاذِلِهَا، ذِكْرُ الْأَشْيَاءِ الَّتِي يُكْتَبُ لِمُسْتَعْمِلِهَا بِهَا الصَّدَقَةُ (ج ۸/ص ۴۷ حدیث نمبر: ۳۳۸۱)

(۱) صحیح مسلم، كِتَابُ الْأَيْمَانِ، بَابُ صُحْبَةِ الْمَمَالِيكِ، وَكَفَّارَةِ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ (ج ۳/ص ۱۲۸۰ حدیث نمبر: ۱۶۵۹)

صحیح مسلم میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي، فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِي صَوْتًا: «اعْلَمْ، أَبَا مَسْعُودٍ، لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ»، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، هُوَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللهِ، فَقَالَ: «أَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَحَتْكَ النَّارُ»، أَوْ «لَمَسَّتْكَ النَّارُ»

كِتَابُ الْأَيْمَانِ، بَابُ صُحْبَةِ الْمَمَالِيكِ، وَكَفَّارَةِ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ (ج ۳/ص ۱۲۸۱ حدیث نمبر: ۱۶۵۹)

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي، فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِي صَوْتًا «اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ» قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى: مَرَّتَيْنِ «لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ» فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ هُوَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللهِ تَعَالَى، قَالَ: «أَمَا إِنَّكَ لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَعَتْكَ النَّارُ» أَوْ «لَمَسَّتْكَ النَّارُ»

أَبْوَابُ النَّوْمِ، بَابٌ فِي حَقِّ الْمَمْلُوكِ (ج ۴/ص ۳۴۰ حدیث نمبر: ۵۱۵۹) ....

ترجمہ: حضرت ابو مسعود بدری بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے ایک غلام کو کوڑا لے کر مار رہا تھا مجھے اپنے پیچھے ایک آواز سنائی دی: " ابو مسعود! تجھے معلوم ہونا چاہیئے"۔ غصے کی شدت کی وجہ سے میں سمجھ نہ سکا کہ یہ کس کی آواز ہے۔ جب وہ قریب آ گئے تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، جو فرما رہے ہیں: " ابو مسعود! تجھے معلوم ہونا چاہیئے" " ابو مسعود! تجھے معلوم ہونا چاہیئے"۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کوڑا ہاتھ سے پھینک دیا۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: "ابو مسعود! تجھے معلوم ہونا چاہیئے کہ تجھے اس غلام پر جس قدر قدرت حاصل ہے، اللہ تعالیٰ کو تجھ پر اس سے زیادہ قدرت حاصل ہے"۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: (حضور!) آج کے بعد میں کبھی کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔ (چنانچہ انہوں نے اس غلام کو آزاد کر دیا)

۲۸ – عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «وَاللّٰهِ، لَأَنْ يَلِجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ، آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ»(۱)

سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كُنْتُ أَضْرِبُ مَمْلُوكًا لِي، فَسَمِعْتُ قَائِلًا مِنْ خَلْفِي يَقُولُ: اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ، اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ، فَالتَفَتُّ، فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: «لَلّٰهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ» قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: «فَمَا ضَرَبْتُ مَمْلُوكًا لِي بَعْدَ ذَلِكَ»أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ،بَابُ النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الخَدَمِ وَشَتْمِهِمْ (ج۴/ص۳۳۵ حدیث نمبر: ۱۹۴۸)

المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "بَيْنَمَا أَنَا أَضْرِبُ غُلَامًا لِي إِذْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ وَرَائِي: «اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ، اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ» ثَلَاثًا، فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: «وَاللّٰهِ لَلّٰهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْحَالِ» فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَضْرِبَ مَمْلُوكًا لِي أَبَدًا"بَابُ الْعَيْنِ،يَزِيدُ بْنُ شَرِيكٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ (ج۱۷/ص ۲۴۵ حدیث نمبر: ۶۸۳)

السنن الکبری للبیهقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ، فَسَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي: " اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ ". فَلَمْ أَفْهَمِ الصَّوْتَ مِنَ الْغَضَبِ، فَقَالَ: " اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ ". فَلَمَّا دَنَا مِنِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: " اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ " فَأَلْقَيْتُ السَّوْطَ مِنْ يَدِي، وَقُلْتُ: لَا أَضْرِبُ غُلَامًا بَعْدَ الْيَوْمِ أَبَدًا " كِتَابُ النَّفَقَاتِ،جُمَّاعُ أَبْوَابِ نَفَقَةِ الْمَمَالِيكِ،بَابُ سِيَاقِ مَا وَرَدَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي ضَرْبِ الْمَمَالِيكِ (ج۸/ص۱۷ حدیث نمبر: ۱۵۷۹۴)

(۱) صحیح بخاری،كِتَابُ الأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ،باب قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى:لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ (ج۸/ص ۱۲۸ حدیث نمبر: ۶۶۲۵)

السنن الصغير للبيهقي ،كِتَابُ الْأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ،بَابُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا (ج ۱۳/ص ۵۲۴ حدیث نمبر: ۸۲۰۷)

صحیح مسلم کی روایت بخاری کی روایت جیسی مذکور ہے البتہ "الَّتِي افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ" کے بجائے " الَّتِي فَرَضَ اللّٰهُ " کے الفاظ مذکور ہیں۔ كِتَابُ الْأَيْمَانِ،بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْإِصْرَارِ عَلَى الْيَمِينِ (ج ۳ /ص ۱۲۷۶ حدیث نمبر: ۱۶۵۵)..........

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واللہ (بسا اوقات) اپنے گھر والوں کے معاملہ میں تمہارا اپنی قسموں پر اصرار کرتے رہنا اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ گناہ کی بات ہوتی ہے کہ وہ شخص (قسم توڑ کر) اس کا کفارہ ادا کر دے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر فرض کیا ہے۔

۲۹- عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ»(۱)

ترجمہ: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کسی بھی نیک عمل کو حقیر مت جانو، چاہے وہ اپنے مومن بھائی کے لیے مسکراہٹ ہی کیوں نہ ہو۔

۳۰- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً، إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ»(۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مومن مرد، مومنہ عورت، یعنی اپنی بیوی سے نفرت نہ کرے کیونکہ اگر اسے اس کی کوئی عادت ناپسند ہے تو کوئی دوسری پسند بھی ہوگی۔

مسند احمد کی روایت آخری مخرجہ روایت جیسی مذکور ہے۔ مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۳/ص ۵۲۴ حدیث نمبر: ۸۲۰۷)

السنن الکبری للبیہقی کی روایت بھی آخری مخرجہ روایت جیسی مذکور ہے۔ كِتَابُ الْأَيْمَانِ،بَابُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا-- (ج ۱۳/ص ۵۲۴ حدیث نمبر: ۸۲۰۷)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا اسْتَلَجَّ أَحَدُكُمْ فِي الْيَمِينِ فَإِنَّهُ آثَمُ، لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ الَّتِي أُمِرَ بِهَا» كِتَابُ الْكَفَّارَاتِ،بَابُ النَّهْيِ أَنْ يَسْتَلِجَّ الرَّجُلُ فِي يَمِينِهِ، وَلَا يُكَفِّرَ (ج ۱/ص ۶۸۳ حدیث نمبر: ۲۱۱۴)

مصنف عبد الرزاق میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا اسْتَلْجَجَ أَحَدُكُمْ بِيَمِينٍ فِي أَهْلِهِ فَإِنَّهُ آثَمُ، لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا» كِتَابُ الْأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ،بَابٌ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا (ج ۸/ص ۴۹۶ حدیث نمبر: ۱۶۰۳۶)

(۱) صحیح مسلم، كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ ، بَابُ اسْتِحْبَابِ طَلَاقَةِ الْوَجْهِ عِنْدَ اللِّقَاءِ (ج ۴/ص ۲۰۲۶ حدیث نمبر: ۲۶۲۶)
بابِ اول، حدیث نمبر: ۲۷ کے تحت تفصیلی تخریج دیکھئے۔

(۲) صحیح مسلم، كِتَابُ الرِّضَاعِ ،بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالنِّسَاءِ (ج ۲/ص ۱۰۹۱ حدیث نمبر: ۱۴۶۹)
بابِ اول، حدیث نمبر: ۲۹ کے تحت تفصیلی تخریج دیکھئے۔

۳۱ - عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ، حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ»(۱)

ترجمہ: حضرت انس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص (اسوقت تک) مومن نہ ہوگا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند کرے جو اپنے نفس کے لئے پسند کرتا ہے۔

۳۲ -عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ، مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ»(۲)

---

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الإِيمَانِ، بَابٌ: مِنَ الإِيمَانِ أَنْ يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (ج ۱/ص ۱۲ حدیث نمبر: ۱۳)

سنن الترمذی، أَبْوَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالرَّقَائِقِ وَالْوَرَعِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج۴/ص ۶۶۷ حدیث نمبر: ۲۵۱۵)

سنن النسائی، عَلَامَةُ الْإِيمَانِ، كِتَابُ الْإِيمَانِ وَشَرَائِعِهِ (ج۸/ص ۱۱۵ حدیث نمبر: ۵۰۱۶)

سنن الدارمی، كِتَاب الرِّقَاقِ، بَابٌ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (ج۳/ص ۱۸۰۱ حدیث نمبر: ۲۷۸۲)

مسند احمد، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۲۱/ص ۳۸۹ حدیث نمبر: ۱۳۹۶۴)

الآداب للبيهقي، بَابُ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ (ج ۱/ص ۴۶ حدیث نمبر: ۱۱۰)

المعجم الاوسط، بَابُ الْمِيمِ، مِنْ بَقِيَّةِ مَنْ أَوَّلُ اسْمِهِ مِيمٌ مَنِ اسْمُهُ مُوسَى (ج۸/ص ۱۶۷ حدیث نمبر: ۸۲۹۲)

صحیح مسلم اور سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ - أَوْ قَالَ: لِجَارِهِ - مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ "كِتَابُ الْإِيمَانِ، بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مِنْ خِصَالِ الْإِيمَانِ أَنْ يُحِبَّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ (ج ۱/ص ۶۷ حدیث نمبر: ۴۵)، افتتاح الكتاب في الإيمان وفضائل الصحابة والعلم، بَابٌ فِي الْإِيمَانِ (ج ۱/ص ۲۶ حدیث نمبر: ۶۶)

سنن النسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ» كِتَابُ الْإِيمَانِ وَشَرَائِعِهِ، عَلَامَةُ الْإِيمَانِ (ج۸/ص ۱۱۵ حدیث نمبر: ۵۰۱۷)

(۲) صحیح مسلم، كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ تَحْرِيمِ الظُّلْمِ (ج۴/ص ۱۹۹۷ حدیث نمبر: ۲۵۸۲)

مسند احمد، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۵/ص ۱۹۳ حدیث نمبر: ۹۳۳۳)

السنن الكبرى للبيهقي، كِتَابُ الْغَصْبِ، بَابُ تَحْرِيمِ الْغَصْبِ وَأَخْذِ أَمْوَالِ النَّاسِ بِغَيْرِ حَقٍّ (ج۶/ص ۱۵۵ حدیث نمبر: ۱۱۵۰۵)

سنن الترمذی میں یہی روایت مذکور ہے البتہ لفظ " يَوْمَ الْقِيَامَةِ" مذکور نہیں ہے (ج ۴/ص ۶۱۴ حدیث نمبر: ۲۴۲۰)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا حَتَّى يُقْتَصَّ لِلشَّاةِ الْجَمَّاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ نَطَحَتْهَا» كِتَابُ إِخْبَارِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ، بَابُ إِخْبَارِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَعْثِ وَأَحْوَالِ النَّاسِ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ (ج ۱۶/ص ۳۶۳ حدیث نمبر: ۷۳۶۳)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يُقْتَصَّ لِلشَّاةِ الْجَمَّاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ نَطَحَتْهَا " مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۲/ص ۱۳۷ حدیث نمبر: ۷۲۰۴)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "لتردن الحقوق إلى أهلها يوم القيامة حتى تقاد الشاة الجلحاء بنطحها." مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج۱۵/ص ۶۸ حدیث نمبر: ۸۲۹۶)

....

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن تم لوگوں سے حقداروں کے حقوق ادا کروائے جائیں گے یہاں تک کہ بغیر سینگ والی بکری کا بدلہ سینگ والی بکری سے لے لیا جائے گا۔

۳۳۔ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: عَجِلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ، فَقَالَ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ: عَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا، لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ بَنِي مُقَرِّنٍ مَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا وَاحِدَةٌ، لَطَمَهَا أَصْغَرُنَا، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهَا۔ (۱)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،«إِنَّ اللهَ لَيَدِينُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتَّى الشَّاةِ الْجَمَّاءِ مِنَ الْقُرَنَاءِ بِقَدْرِ مَا اعْتَدَتْ عَلَيْهَا» بَابُ الْمِيمِ،مَنِ اسْمُهُ: مُحَمَّدٌ (ج ۱۶/ص ۳۶۳ حدیث نمبر: ۷۳۶۳)

(۱) صحیح مسلم، كِتَابُ الْأَيْمَانِ،بَابُ صُحْبَةِ الْمَمَالِيكِ، وَكَفَّارَةِ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ (ج ۳/ص ۱۲۷۹ حدیث نمبر: ۱۶۵۸)

مصنف ابن أبي شيبة ،كِتَابُ الْأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ وَالْكَفَّارَاتِ،فِي الرَّجُلِ يَلْطِمُ خَادِمَهُ (ج ۳/ص ۱۱۵ حدیث نمبر: ۱۲۶۱۴)

صحیح مسلم میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، أَنَّ جَارِيَةً لَهُ لَطَمَهَا إِنْسَانٌ، فَقَالَ لَهُ سُوَيْدٌ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ، فَقَالَ: «لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَسَابِعُ إِخْوَةٍ لِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا لَنَا خَادِمٌ غَيْرُ وَاحِدٍ، فَعَمَدَ أَحَدُنَا فَلَطَمَهُ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهُ»"

بَابُ صُحْبَةِ الْمَمَالِيكِ، وَكَفَّارَةِ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ (ج ۳/ص ۱۲۸۰ حدیث نمبر: ۱۶۵۸)

سنن ابوداود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كُنَّا نُزُولًا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ وَفِينَا شَيْخٌ فِيهِ حِدَّةٌ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لَهُ، فَلَطَمَ وَجْهَهَا؟ فَمَا رَأَيْتُ سُوَيْدًا أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ ذَاكَ الْيَوْمَ، قَالَ: عَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا؟ لَقَدْ رَأَيْتُنَا سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ وَلَدِ مُقَرِّنٍ، وَمَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ، فَلَطَمَ أَصْغَرُنَا وَجْهَهَا، «فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِتْقِهَا»"

أَبْوَابُ النَّوْمِ،بَابٌ فِي حَقِّ الْمَمْلُوكِ (ج ۴/ص ۳۴۲ حدیث نمبر: ۵۱۶۶)

سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا سَبْعَةَ إِخْوَةٍ مَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا وَاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا، «فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهَا»"

أَبْوَابُ النُّذُورِ وَالْأَيْمَانِ،بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يَلْطِمُ خَادِمَهُ (ج ۴/ص ۱۱۴ حدیث نمبر: ۱۵۴۲)

المستدرک علی الصحیحین میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " كُنَّا نُزُولًا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، وَمَعَنَا شَيْخٌ حَدِيدٌ جَاهِلٌ فَلَا أَدْرِي مَا قَالَتْ وَلِيدَةُ سُوَيْدٍ فَلَطَمَهَا فَغَضِبَ مِنْ ذَلِكَ غَضَبًا مَا غَضِبَ مِثْلَهُ قَطُّ، قَالَ: «عَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا، لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ بَنِي مُقَرِّنٍ مَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ وَاحِدٌ فَلَطَمَهَا أَصْغَرُنَا فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهَا»

كِتَابُ الْحُدُودِ (ج ۴/ص ۴۰۹ حدیث نمبر: ۸۱۳۰)

مصنف عبدالرزاق میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ سَبْعَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَنَا خَادِمٌ لَيْسَ لَنَا غَيْرُهَا فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَعْتِقُوهَا» فَقُلْنَا: لَيْسَ لَنَا خَادِمٌ غَيْرُهَا يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «تَخْدُمُكُمْ حَتَّى تَسْتَغْنُوا عَنْهَا، ثُمَّ خَلُّوا سَبِيلَهَا»

كِتَابُ الْعُقُولِ، بَابُ مَا يَنَالُ الرَّجُلُ مِنْ مَمْلُوكِهِ (ج ۹/ص ۴۴۰ حدیث نمبر: ۱۷۹۳۷) ......

ترجمہ: حضرت ہلال بن یساف سے روایت ہے کہ ایک شیخ نے جلدی کی کہ اپنے خادم کو طمانچہ مار دیا تو اسے سوید بن مقرن نے کہا تجھے اس کے چہرے کے علاوہ کوئی جگہ نہ ملی تھی، تحقیق میں نے اپنے آپ کو بنی مقرن کا ساتواں فرد پایا اور ہمارے لئے سوائے ایک خادم کے کوئی دوسرا خادم نہ تھا کہ ہم میں سے سب سے چھوٹے نے اسے طمانچہ مار دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کے آزاد کرنے کا حکم فرمایا۔

۳۴- عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِي خَيْرًا، أَوْ يَقُولُ خَيْرًا»(۱)

ترجمہ: حضرت ام کلثوم بنت عقبہ روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ: جھوٹا وہ نہیں ہے جو لوگوں میں صلح کرانے کی کوشش کرے اور اس کے لیے کسی اچھی بات کی چغلی کھائے یا کوئی اور اچھی بات کہہ دے۔

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، أَنَّ رَجُلًا، لَطَمَ جَارِيَةً لِآلِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، فَقَالَ لَهُ سُوَيْدٌ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ، لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ إِخْوَتِي، وَمَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ وَاحِدٌ فَلَطَمَهُ أَحَدُنَا " فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهُ "مُسْنَدُ الْمَكِّيِّينَ، حَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ (ج ۲۴/ص ۲۷۴ حدیث نمبر: ۱۵۷۰۳)

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الصُّلْحِ، بَابٌ: لَيْسَ الكَاذِبُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ (ج ۳/ص ۱۸۳ حدیث نمبر: ۲۶۹۲)

صحیح ابن حبان، تابع لکتاب الحظر والاباحة، باب الکذب (ج ۱۳/ص ۴۰ حدیث نمبر: ۵۷۳۳)

السنن الکبری للنسائی، كِتَابُ السِّيَرِ، الرُّخْصَةُ فِي الْكَذِبِ فِي الْحَرْبِ (ج ۸/ص ۳۶ حدیث نمبر: ۸۵۸۸)

السنن الکبری للبیہقی، جُمَّاعُ أَبْوَابِ مَنْ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ ، وَمَنْ لَا تَجُوزُ، بَابٌ: مَنْ يُظَنُّ بِهِ الْكَذِبُ ، وَلَهُ مَخْرَجٌ مِنْهُ ، لَمْ يَلْزَمْهُ اسْمُ كَذَّابٍ (ج ۱۰/ص ۳۳۳ حدیث نمبر: ۲۰۸۳۲)

مسند احمد، مُسْنَدُ الْقَبَائِلِ، حَدِيثُ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ (ج ۴۵/ص ۲۴۱ حدیث نمبر: ۲۷۲۷۲)

صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا»

کتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ تَحْرِيمِ الْكَذِبِ وَبَيَانِ مَا يُبَاحُ مِنْهُ (ج ۴/ص ۲۰۱۱ حدیث نمبر: ۲۶۰۵)

المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِي خَيْرًا ، أَوْ يَقُولُهُ»

بَابُ الْأَلِفِ، بَابٌ مَنْ يُعْرَفُ مِنَ النِّسَاءِ بِالْكُنَى ---(ج ۲۵/ص ۷۶ حدیث نمبر: ۱۸۸)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يَمْشِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِي خَيْرًا بِقَوْلِهِ»

بَابُ الْمِيمِ، مَنِ اسْمُهُ: مُطَّلِبٌ (ج ۸/ص ۲۸۶ حدیث نمبر: ۸۶۵۵)

۳۵ - عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
«لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيرِنَا» (۱)

ترجمہ: عمرو بن شعیب اپنے والد سے (اور) وہ (شعیب) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی قدر و منزلت نہ پہچانے۔

۳۶ - عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
«مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ» (۲)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیل مجھے ہمیشہ پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ پڑوسی کو وارث بنا دیں گے۔

---

(۱) سنن الترمذی، أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي رَحْمَةِ الصِّبْيَانِ (ج ۴/ص ۳۲۲ حدیث نمبر: ۱۹۲۰)
سنن الترمذی میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا، وَيَأْمُرْ بِالمَعْرُوفِ وَيَنْهَ عَنِ المُنْكَرِ»
أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي رَحْمَةِ الصِّبْيَانِ (ج ۴/ص ۳۲۲ حدیث نمبر: ۱۹۲۱)
المستدرک علی الصحیحین، الادب المفرد، مسند احمد اور مسند الحمیدی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا» كِتَابُ الْإِيمَانِ، وَأَمَّا حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ (ج ۱/ص ۱۳۱ حدیث نمبر: ۲۰۹) بَابُ رَحْمَةِ الصَّغِيرِ (ج ۱/ص ۱۸۹ حدیث نمبر: ۳۶۳) مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ (ج ۱۱/ص ۳۴۵ حدیث نمبر: ۶۷۳۳) أَحَادِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ (ج ۱/ص ۵۰۰ حدیث نمبر: ۵۹۷)
مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيُجِلَّ كَبِيرَنَا وَيَفِ لِعَالِمِنَا» مُسْنَدُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ (ج ۷/ص ۱۵۷ حدیث نمبر: ۲۷۱۸)
المعجم الکبیر میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَلَمْ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا، وَلَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ مُؤْمِنًا حَتَّى يُحِبَّ لِلْمُؤْمِنِينَ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ» "بَابُ الضَّادِ، ضُمَيْرَةُ بْنُ أَبِي ضُمَيْرَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ (ج ۸/ص ۳۰۸ حدیث نمبر: ۸۱۵۴)

(۲) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ الوَصَاةِ بِالْجَارِ (ج ۸/ص ۱۰ حدیث نمبر: ۶۰۱۵)
صحیح مسلم، كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالْجَارِ وَالْإِحْسَانِ إِلَيْهِ (ج ۴/ص ۲۰۲۵ حدیث نمبر: ۲۶۲۵)
صحیح ابن حبان، كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، بَابُ الْجَارِ (ج ۲/ص ۲۶۵ حدیث نمبر: ۵۱۱) ....

۳۷۔ عَنِ النُّعمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ، وَتَرَاحُمِهِمْ، وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى»(۱)

سنن الترمذی،أَبْوَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ،بَابُ مَا جَاءَ فِي حَقِّ الْجِوَارِ (ج۴/ص ۳۳۲ حدیث نمبر:۱۹۴۲)

سنن ابن ماجہ، كِتَابُ الْأَدَبِ،بَابُ حَقِّ الْجِوَارِ (ج ۲/ص ۱۲۱۱ حدیث نمبر:۳۶۷۳)

سنن أبي داود، أَبْوَابُ النَّوْمِ،بَابٌ فِي حَقِّ الْجِوَارِ (ج ۴/ص۳۳۸ حدیث نمبر:۵۱۵۲)

المعجم الاوسط،بَابُ الْأَلِفِ،مَنِ اسْمُهُ أَحْمَدُ (ج ۱/ص ۲۰۲ حدیث نمبر: ۶۴۷)

السنن الکبری للبیھقی میں یہی روایت مذکور ہے البتہ سَيُوَرِّثُهُ کے بجائے لَيُوَرِّثُهُ مذکور ہے۔

كِتَابُ الْوَصَايَا،بَابُ الرَّجُلِ يَقُولُ: ثُلُثُ مَالِي إِلَى فُلَانٍ يَضَعُهُ حَيْثُ أَرَاهُ اللهُ (ج ۶/ص ۴۵۰ حدیث نمبر:۱۲۶۰۹)

صحیح مسلم میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"عَنْ عَائِشَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: «مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيُوَرِّثَنَّهُ»

كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالْجَارِ وَالْإِحْسَانِ إِلَيْهِ (ج ۴/ص ۲۰۲۵ حدیث نمبر:۲۶۲۴)

سنن ابو داود میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى قُلْتُ لَيُوَرِّثَنَّهُ»أَبْوَابُ النَّوْمِ،بَابٌ فِي حَقِّ الْجِوَارِ (ج۴/ص۳۳۸ حدیث نمبر:۵۱۵۱)

(۱) صحیح مسلم،کتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ،بَابُ تَرَاحُمِ الْمُؤْمِنِينَ وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَعَاضُدِهِمْ (ج ۴/ص ۱۹۹۹ حدیث نمبر:۲۵۸۶)

مسند احمد میں یہی روایت مذکور ہے البتہ عُضْوٌ کے بجائے شَيْءٌ مذکور ہے۔

مُسْنَدِ الْكُوفِيِّينَ،حَدِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ (ج ۳۰/ص ۳۲۳ حدیث نمبر: ۱۸۳۷۲)

صحیح بخاری میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،«تَرَى المُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ، كَمَثَلِ الجَسَدِ، إِذَا اشْتَكَى عُضْوًا تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهَرِ وَالحُمَّى» كِتَابُ الأَدَبِ،بَابُ رَحْمَةِ النَّاسِ وَالبَهَائِمِ (ج ۸/ص ۱۰ حدیث نمبر:۶۰۱۱)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"الْمُؤْمِنُونَ تَرَاحُمُهُمْ وَلُطْفُ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ كَجَسَدِ رَجُلٍ وَاحِدٍ إِذَا اشْتَكَى بَعْضُ جَسَدِهِ أَلِمَ له سائر جسده" كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ،بَابُ الصِّدْقِ وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ والنهي عن المنكر (ج ۱/ص ۵۳۳ حدیث نمبر:۲۹۷)

السنن الکبری للبیھقی میں یہی روایت مذکور ہے البتہ وَتَرَاحُمِهِمْ، وَتَعَاطُفِهِمْ کے بجائے وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ اور تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ کے بجائے تَدَاعَى سَائِرُ الْجَسَدِ مذکور ہے۔ كِتَابُ صَلَاةِ الِاسْتِسْقَاءِ،بَابُ اسْتِسْقَاءِ إِمَامِ النَّاحِيَةِ الْمُخْصِبَةِ لِأَهْلِ النَّاحِيَةِ الْمُجْدِبَةِ وَالْجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ (ج ۳/ص ۴۹۲ حدیث نمبر: ۶۴۳۰)

الآداب للبیھقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،«مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَوَاصُلِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكَى عُضْوٌ مِنْهُ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمَّى وَالسَّهَرِ» بَابٌ فِي تَرَاحُمِ الْخَلْقِ (ج ۱/ص ۱۶ حدیث نمبر: ۳۰)

مسند الحمیدی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،«مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَبَاذُلِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ، كَمَثَلِ الْإِنْسَانِ، إِذَا اشْتَكَى عُضْوٌ مِنْ أَعْضَائِهِ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمَّى وَالسَّهَرِ»أَحَادِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ (ج ۲/ص ۱۶۳ حدیث نمبر: ۹۴۴)......

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن بندوں کی مثال باہمی محبت، رحم دلی اور ہمدردی میں ایک جسم کی مانند ہے کہ جب جسم کے اعضاء میں سے کسی عضو کو کوئی تکلیف ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے پورا جسم رات کو جاگ کر بخار میں گزارتا ہے۔

۳۸- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»(۱)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "الْمُؤْمِنُونَ تَرَاحُمُهُمْ وَلُطْفُ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ كَجَسَدِ رَجُلٍ وَاحِدٍ إِذَا اشْتَكَى بَعْضُ جَسَدِهِ أَلِمَ له سائر جسده"
كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، بَابُ الصِّدْقِ وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ والنهي عن المنكر (ج ۱/ص ۵۳۳ حدیث نمبر: ۲۹۷)

السنن الکبری للبیھقی میں یہی روایت مذکور ہے البتہ وَتَرَاحُمِهِمْ، وَتَعَاطُفِهِمْ کے بجائے وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ اور تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ کے بجائے تَدَاعَى سَائِرُ الْجَسَدِ مذکور ہے۔ كِتَابُ صَلَاةِ الِاسْتِسْقَاءِ، بَابُ اسْتِسْقَاءِ إِمَامِ النَّاحِيَةِ الْمُخْصِبَةِ لِأَهْلِ النَّاحِيَةِ الْمُجْدِبَةِ وَالْجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ (ج ۳/ص ۴۹۲ حدیث نمبر: ۶۴۳۰)

الآداب للبیھقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَوَاصُلِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكَى عُضْوٌ مِنْهُ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمَّى وَالسَّهَرِ» بَابٌ فِي تَرَاحُمِ الْخَلْقِ (ج ۱/ص ۱۶ حدیث نمبر: ۳۰)

مسند الحمیدی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَبَاذُلِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ، كَمَثَلِ الْإِنْسَانِ، إِذَا اشْتَكَى عُضْوٌ مِنْ أَعْضَائِهِ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمَّى وَالسَّهَرِ» أَحَادِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ (ج ۲/ص ۱۶۳ حدیث نمبر: ۹۴۴)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكَى الرَّجُلُ رَأْسَهُ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ " مُسْنَد الْكُوفِيِّينَ، حَدِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ (ج ۳۰/ص ۳۰۴ حدیث نمبر: ۱۸۳۵۵)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ، إِذَا اشْتَكَى رَأْسُهُ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمَّى وَالسَّهَرِ " مُسْنَد الْكُوفِيِّينَ، حَدِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ (ج ۳۰/ص ۳۸۱ حدیث نمبر: ۱۸۴۳۳)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ، إِذَا اشْتَكَى رَأْسُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ، وَإِنْ اشْتَكَى عَيْنُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ " مُسْنَد الْكُوفِيِّينَ، حَدِيثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ (ج ۳۰/ص ۳۸۱ حدیث نمبر: ۱۸۴۳۴)

المعجم الصغیر للطبرانی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَحَابُبِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى شَيْءٌ مِنْهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى، وَفِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ إِذَا صَلَحَتْ وَسَلِمَتْ سَلِمَ سَائِرُ الْجَسَدِ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ لَهَا سَائِرُ الْجَسَدِ، الْقَلْبُ» بَابُ الْحَاءِ، مَنِ اسْمُهُ الْحَسَنُ (ج ۱/ص ۲۳۵ حدیث نمبر: ۳۸۲)

(۱) صحیح بخاری، كِتَاب الْمَظَالِمِ وَالْغَصْبِ، بَابٌ: لاَ يَظْلِمُ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ وَلاَ يُسْلِمُهُ (ج ۳/ص ۱۲۸ حدیث نمبر: ۲۴۴۲)
صحیح مسلم، السنن الکبری للبیھقی اور مسند احمد میں یہی روایت مذکور ہے البتہ فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ..........

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ایک) مسلمان (دوسرے) مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ظلم ہونے دیتا ہے۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرے گا۔ جو شخص کسی مسلمان کی ایک مصیبت کو دور کرے، اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت کو دور فرمائے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کے عیب چھپائے گا۔

٣٩- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَطْلُ الغَنِيِّ ظُلْمٌ، فَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ»[١]

کے بجائے فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ کے الفاظ مذکور ہیں۔ کتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ تَحْرِيمِ الظُّلْمِ (ج٤/ص ١٩٩٦ حدیث نمبر: ٢٥٨٠) كِتَابُ الْغَصْبِ، بَابُ نَصْرِ الْمَظْلُومِ وَالْأَخْذِ عَلَى يَدِ الظَّالِمِ عِنْدَ الْإِمْكَانِ (ج٦/ص ١٥٧ حدیث نمبر: ١١٥١٢) مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ (ج٩/ص٤٦٣ حدیث نمبر: ٥٦٤٦)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت مذکور ہے البتہ فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ القِيَامَةِ کے بجائے فَرَّجَ اللّٰهُ بِهَا عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ کے الفاظ مذکور ہیں۔ فَصْلٌ مِنَ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، ذِكْرُ قَضَاءِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا حَوَائِجَ مَنْ كَانَ يَقْضِي حَوَائِجَ الْمُسْلِمِينَ فِي الدُّنْيَا (ج٢/ص ٢٩١ حدیث نمبر: ٥٣٣)

سنن الترمذی اور السنن الکبری للنسائی میں یہی روایت مذکور ہے البتہ مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ القِيَامَةِ کے بجائے مِنْ كُرَبِ يَوْمِ القِيَامَةِ کے الفاظ مذکور ہیں۔ أَبْوَابُ الْحُدُودِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي السَّتْرِ عَلَى المُسْلِمِ (ج٤/ص٣٤ حدیث نمبر: ١٤٢٦) كِتَابُ الرَّجْمِ، التَّرْغِيبُ فِي سَتْرِ الْعَوْرَةِ (ج٦/ص ٤٦٧ حدیث نمبر: ٧٢٥١)

سنن ابوداود میں مسلم کی روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ کے بجائے فَإِنَّ اللّٰهَ فِي حَاجَتِهِ کے الفاظ مذکور ہیں۔ كِتَاب الْأَدَبِ، بَابُ الْمُؤَاخَاةِ (ج٤/ص ٢٧٣ حدیث نمبر: ٤٨٩٣)

المعجم الکبیر میں یہی روایت مذکور ہے البتہ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ القِيَامَةِ کے بجائے وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فِي الدُّنْيَا، فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ کے الفاظ مذکور ہیں۔

بَابُ الْعَيْنِ، سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ج ١٢/ص ٢٨٧ حدیث نمبر: ١٣١٣٧)

سنن ابوداود میں مسلم کی روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ کے بجائے فَإِنَّ اللّٰهَ فِي حَاجَتِهِ کے الفاظ مذکور ہیں۔ كِتَاب الْأَدَبِ، بَابُ الْمُؤَاخَاةِ (ج٤/ص ٢٧٣ حدیث نمبر: ٤٨٩٣)

المعجم الکبیر میں یہی روایت مذکور ہے البتہ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً، فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ القِيَامَةِ کے بجائے وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فِي الدُّنْيَا، فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ کے الفاظ مذکور ہیں۔

بَابُ الْعَيْنِ، سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ج ١٢/ص ٢٨٧ حدیث نمبر: ١٣١٣٧)

(١) صحیح بخاری، كِتَاب الحَوَالَاتِ، بَابُ الحَوَالَةِ، وَهَلْ يَرْجِعُ فِي الحَوَالَةِ؟ (ج٣/ص ٩٤ حدیث نمبر: ٢٢٨٧) ....

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قرض کی ادائیگی میں) مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ اور جب تمہارا قرض کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسی سے مانگنا چاہیئے۔

۴۰- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنِ

صحيح مسلم، كِتَابُ الْمُسَاقَاةِ، بَابُ تَحْرِيمِ مَطْلِ الْغَنِيِّ (ج ۳/ص ۱۱۹۷ حدیث نمبر: ۱۵۶۴)

صحيح ابن حبان، بَابُ الْحَوَالَةِ، ذِكْرُ الْأَمْرِ بِالِاتِّبَاعِ لِمَنْ أُحِيلَ على مليء ماله (ج ۱۱/ص ۴۳۵ حدیث نمبر: ۵۰۵۳)

موطا مالک، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ جَامِعِ الدَّيْنِ وَالْحِوَلِ (ج ۲/ص ۶۷۴ حدیث نمبر: ۸۴)

سنن الترمذی، أَبْوَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي مَطْلِ الْغَنِيِّ أَنَّهُ ظُلْمٌ (ج ۳/ص ۵۹۲ حدیث نمبر: ۱۳۰۸)

سنن أبي داود، كِتَاب الْبُيُوعِ، بَابٌ فِي الْمَطْلِ (ج ۳/ص ۲۴۷ حدیث نمبر: ۳۳۴۵)

سنن النسائی، كِتَابُ الْبُيُوعِ، الْحَوَالَةُ (ج ۷/ص ۳۱۷ حدیث نمبر: ۴۶۹۱)

سنن الدارمی، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَابٌ: فِي مَطْلِ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ (ج ۳/ص ۱۶۸۴ حدیث نمبر: ۲۶۲۸)

مسند احمد، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۴/ص ۵۰۳ حدیث نمبر: ۸۹۳۸)

مسندالبزار، مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۵/ص ۳۲۱ حدیث نمبر: ۸۸۶۳)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت مذکور ہے البتہ فَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ کے بجائے وَمَنْ أُتْبِعَ کے الفاظ مذکور ہیں۔

كِتَاب الحَوَالاَتِ، بَابُ الحَوَالَةِ، وَهَلْ يَرْجِعُ فِي الحَوَالَةِ؟ (ج ۳/ص ۹۴ حدیث نمبر: ۲۲۸۸)

سنن الترمذی میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَطْلُ الغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُحِلْتَ عَلَى مَلِيءٍ فَاتْبَعْهُ، وَلَا تَبِعْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ»

أَبْوَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي مَطْلِ الغَنِيِّ أَنَّهُ ظُلْمٌ (ج ۳/ص ۵۹۲ حدیث نمبر: ۱۳۰۹)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُحِلْتَ عَلَى مَلِيءٍ، فَاتْبَعْهُ» كِتَابُ الصَّدَقَاتِ، بَابُ الْحَوَالَةِ (ج ۲/ص ۸۰۳ حدیث نمبر: ۲۴۰۴)

مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَمَنْ أُحِيلَ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَحْتَلْ»

كِتَابُ الْبُيُوعِ وَالْأَقْضِيَةِ، فِي مَطْلِ الْغَنِيِّ وَدَفْعِهِ (ج ۴/ص ۴۸۹ حدیث نمبر: ۲۲۴۰۳)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَن ابْنِ عُمَر، أَن النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيه وَسَلَّم نَهَى عَن بَيْعَتَيْنِ فِي بيعه، وَقال: مطل الغني ظلم، وإذا حيل أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَحْتَلْ" مُسْنَدُ ابْنِ عَبَّاسٍ (ج ۱۲/ص ۲۱۴ حدیث نمبر: ۵۹۱۳)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُحِلْتَ عَلَى مَلِيءٍ فَاحْتَلْ»

بَابُ السِّينِ، مَنِ اسْمُهُ سَعِيدٌ (ج ۴/ص ۶۳ حدیث نمبر: ۳۶۱۵)

المعجم الاوسط میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أَحَالَكَ عَلَى مَلِيءٍ فَاحْتَلْ، وَلَا تَقْرَبُوا حَبَالَى السَّبْيِ حَتَّى يَضَعْنَ، وَلَا تَسْلِمُوا فِي ثَمَرَةٍ حَتَّى يَأْمَنَ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا» بَابُ الْعَيْنِ، مَنِ اسْمُهُ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ (ج ۵/ص ۵۶ حدیث نمبر: ۴۶۵۹)

اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فَأَعِيذُوهُ، وَمَنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ، وَمَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ، فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَرَوْا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ»(۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کے نام پر پناہ چاہے تم اسے پناہ دو، اور جو اللہ کا نام لے کر مانگے تم اسے دو، اور جو تمہیں دعوت دے تم اس کی دعوت قبول کرو، اور جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے تم اس کا بدلہ دو، اگر تم بدلہ دینے کے لئے کچھ نہ پاؤ تو اس کے حق میں اس وقت تک دعا کرتے رہو جب تک کہ تم یہ نہ سمجھ لو کہ تم اسے بدلہ دے چکے ہو۔

۴۱- عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ»(۲)

---

(۱) سنن أبي داود، كِتَاب الزَّكَاةِ، بَابُ عَطِيَّةِ مَنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ (ج ۲/ص ۱۲۸ حدیث نمبر: ۱۶۷۲)
باب اول، حدیث نمبر: ۳۲ کے تحت تفصیلی تخریج دیکھئے۔

(۲) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ مَنْ بُسِطَ لَهُ فِي الرِّزْقِ بِصِلَةِ الرَّحِمِ (ج ۸/ص ۵ حدیث نمبر: ۵۹۸۶)
صحیح مسلم، كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ صِلَةِ الرَّحِمِ وَتَحْرِيمِ قَطِيعَتِهَا (ج ۴/ص ۱۹۸۲ حدیث نمبر: ۲۵۵۷)
السنن الكبرى للبيهقي، كِتَابُ قَسْمِ الصَّدَقَاتِ، بَابُ الرَّجُلِ يَقْسِمُ صَدَقَتَهُ عَلَى قَرَابَتِهِ وَجِيرَانِهِ (ج ۷/ص ۴۳ حدیث نمبر: ۱۳۲۲۱)
الأدب المفرد، باب صلة الرحم تزيد في العمر (ج ۱/ص ۳۳ حدیث نمبر: ۵۶)
مسند البزار، مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۳/ص ۱۹ حدیث نمبر: ۶۳۱۶)
صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ»
كِتَابُ البُيُوعِ، بَابُ مَنْ أَحَبَّ البَسْطَ فِي الرِّزْقِ (ج ۳/ص ۵۶ حدیث نمبر: ۲۰۶۷)
صحیح مسلم میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ، أَوْ يُنْسَأَ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ»
كتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ صِلَةِ الرَّحِمِ وَتَحْرِيمِ قَطِيعَتِهَا (ج ۴/ص ۱۹۸۲ حدیث نمبر: ۲۵۵۷)
صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَجَلِهِ، فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ، وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ»
كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، بَابُ صِلَةِ الرَّحِمِ وَقَطْعِهَا (ج ۲/ص ۱۸۱ حدیث نمبر: ۴۳۹)
سنن ابوداود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ»
كِتَاب الزَّكَاةِ، بَابٌ فِي صِلَةِ الرَّحِمِ (ج ۲/ص ۱۳۲ حدیث نمبر: ۱۶۹۳) ....

ترجمہ: ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو اسے (اپنے رشتے داروں کے ساتھ) صلہ رحمی کرنی چاہیے۔

۴۲ - عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا، فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ لَقِينَا أَبَا الْيَسَرِ، صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ غُلَامٌ لَهُ، مَعَهُ ضِمَامَةٌ مِنْ صُحُفٍ، وَعَلَى أَبِي الْيَسَرِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ، وَعَلَى غُلَامِهِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ، فَقَالَ لَهُ أَبِي: يَا عَمِّ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ، قَالَ: أَجَلْ، كَانَ لِي عَلَى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ الْحَرَامِيِّ مَالٌ، فَأَتَيْتُ أَهْلَهُ، فَسَلَّمْتُ، فَقُلْتُ: ثَمَّ هُوَ؟ قَالُوا: لَا، فَخَرَجَ عَلَيَّ ابْنٌ لَهُ جَفْرٌ، فَقُلْتُ لَهُ: أَيْنَ أَبُوكَ؟ قَالَ: سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ أَرِيكَةَ أُمِّي، فَقُلْتُ: اخْرُجْ إِلَيَّ، فَقَدْ عَلِمْتُ أَيْنَ

المستدرک علی الصحیحین میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَاةِ مَنْ سَرَّهُ أَنْ تَطُولَ حَيَاتُهُ وَيُزَادَ فِي رِزْقِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ»
كِتَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ، وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو (ج ۴/ص ۱۷۷ حدیث نمبر: ۷۲۷۹)

الادب المفرد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "مَنْ سَرَّه أَنْ يُبْسَط لَهُ فِي رِزْقِهِ وَأَنْ يُنْسَأ لَهُ فِي أَثَرِه فَلْيَصِلْ رحمه"
باب بر الأقرب فالأقرب (ج ۱/ص ۳۴ حدیث نمبر: ۵۷)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعظِّمَ اللّٰهُ رِزْقَهُ، وَأَنْ يَمُدَّ فِي أَجَلِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ "
مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۲۰/ص ۴۴ حدیث نمبر: ۱۲۵۸۸)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوَسِّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ، وَيَنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ"
مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۲۱/ص ۲۰۹ حدیث نمبر: ۱۳۵۸۵)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ النَّسَاءُ فِي الْأَجَلِ، وَالزِّيَادَةُ فِي الرِّزْقِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ "تتمة مسند الأنصار، وَمِنْ حَدِيثِ ثَوْبَانَ (ج ۳۷/ص ۸۷ حدیث نمبر: ۲۲۴۰۱)

المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَطُولَ أَيَّامُ حَيَاتِهِ وَيُزَادَ فِي رِزْقِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ» بَابُ الْعَيْنِ، عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ج ۱۱/ص ۳۰۷ حدیث نمبر: ۱۱۸۲۲)

أَنْتَ ، فَخَرَجَ ، فَقُلْتُ : مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنِ اخْتَبَأْتَ مِنِّي ؟ قَالَ : أَنَا ، وَاللهِ أُحَدِّثُكَ ، ثُمَّ لَا أَكْذِبُكَ، خَشِيتُ وَاللهِ أَنْ أُحَدِّثَكَ فَأَكْذِبَكَ ، وَأَنْ أَعِدَكَ فَأُخْلِفَكَ، وَكُنْتَ صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنْتُ وَاللهِ مُعْسِرًا قَالَ : قُلْتُ : آللّٰهِ قَالَ: اللهِ قُلْتُ: آللّٰهِ قَالَ: اللهِ قُلْتُ: آللّٰهِ قَالَ: اللهِ قَالَ: فَأَتَى بِصَحِيفَتِهِ فَمَحَاهَا بِيَدِهِ، فَقَالَ: إِنْ وَجَدْتَ قَضَاءً فَاقْضِنِي، وَإِلَّا، أَنْتَ فِي حِلٍّ، فَأَشْهَدُ بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ – وَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى عَيْنَيْهِ – وَسَمْعُ أُذُنَيَّ هَاتَيْنِ، وَوَعَاهُ قَلْبِي هَذَا – وَأَشَارَ إِلَى مَنَاطِ قَلْبِهِ – رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: «مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ، أَظَلَّهُ اللهُ فِي ظِلِّهِ»[1]

---

(۱) صحیح مسلم، كِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ، بَابُ حَدِيثِ جَابِرٍ الطَّوِيلِ وَقِصَّةِ أَبِي الْيَسَرِ (ج ۴/ص ۲۳۰۱ حدیث نمبر: ۳۰۰۶)
صحیح ابن حبان میں یہی روایت مذکور ہے البتہ وَضَعَ عَنْهُ کے بجائے وَضَعَ لَهُ کے الفاظ مذکور ہیں۔
بَابُ الدُّيُونِ، ذِكْرُ إِظْلَالِ اللَّهِ جَلَّ وَعَلَا فِي الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّهِ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ (ج ۱۱/ص ۴۲۳ حدیث نمبر: ۵۰۴۴)
سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ وَضَعَ لَهُ، أَظَلَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ القِيَامَةِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ» أَبْوَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي إِنْظَارِ المُعْسِرِ وَالرِّفْقِ بِهِ (ج ۳/ص ۵۹۱ حدیث نمبر: ۱۳۰۶) مسند البزار میں بھی ترمذی کی روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ لفظ "يَوْمَ القِيَامَةِ" مذکور نہیں ہے۔
مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ۱۵/ص ۳۴۳ حدیث نمبر: ۸۹۰۶)

سنن الدارمی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ وَضَعَ عَنْهُ، أَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ»، قَالَ: فَبَزَقَ فِي صَحِيفَتِهِ، فَقَالَ: «اذْهَبْ فَهِيَ لَكَ – لِغَرِيمِهِ – وَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ مُعْسِرًا»
كِتَاب الْبُيُوعِ، بَابُ: فِيمَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا (ج ۳/ص ۱۶۸۶ حدیث نمبر: ۲۶۳۰)
مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ وَضَعَ لَهُ، أَظَلَّهُ اللهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ "مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۴/ص ۳۲۹ حدیث نمبر: ۸۷۱۱)
المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَظَلَّهُ اللهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ»
بَابُ الْكَافِ، عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ (ج ۱۹/ص ۱۶۸ حدیث نمبر: ۵۰۴۴)
المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: كَانَ لِأَبِي الْيَسرِ عَلَى رَجُلٍ دَيْنٌ، فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فِي أَهْلِهِ، فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ: قُولِي لَيْسَ هُوَ هَاهُنَا، فَسَمِعَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: اخْرُجْ، فَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَكَ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ. فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: الْعُسْرُ قَالَ: آللّٰهِ؟ قَالَ: آللّٰهِ. قَالَ: اذْهَبْ، فَلَكَ مَا عَلَيْكَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ...

ترجمہ: حضرت عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے والد علم کے حصول کے لئے انصار کے اس قبیلہ میں گئے یہ اس قبیلہ کی ہلاکت سے پہلے کا واقعہ ہے، تو سب سے پہلے ہماری ملاقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ابوالیسر سے ہوئی حضرت ابوالیسر کے ساتھ ان کا غلام بھی تھا جس کے پاس صحیفوں کا ایک گٹھا تھا، حضرت ابوالیسر اور ان کے غلام دونوں نے ایک جیسی دھاری دار چادر اور معافری کپڑا (معافر ایک جگہ کا نام ہے یہ چادر وہاں کی بنی ہوئی تھی) پہنا ہوا تھا، میرے والد نے ان سے کہا اے چچا! میں آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار دیکھ رہا ہوں، انہوں نے فرمایا فلاں بن فلاں حرامی (یہ بنو حرام کی طرف نسبت ہے) کے ذمے میرا کچھ مال تھا، میں اسکے گھر گیا، سلام کیا اور میں نے پوچھا کیا وہ ہے؟ گھر والوں نے کہا نہیں ہے، پھر اچانک اس کا نوجوان بیٹا باہر نکلا میں نے اس سے پوچھا تیرا باپ کہاں ہے؟ اس نے کہا اس نے آپ کی آواز سنی تو وہ میری ماں کے چھپّر کھٹ میں گھس گیا، میں نے کہا اب میری طرف باہر نکل آؤ مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ تم کہاں ہو، وہ باہر نکل آیا، میں نے اس سے پوچھا مجھ سے چھپنے پر تمہیں کس چیز نے برانگیختہ کیا، اس نے کہا بخدا میں آپ سے بیان کرتا ہوں اور میں آپ سے جھوٹ نہیں بولوں گا، بخدا میں اس بات سے ڈرتا تھا کہ میں آپ سے بات کروں اور جھوٹ بولوں اور میں آپ سے وعدہ کروں اور اس کے خلاف کروں، حالانکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، بخدا میں ایک غریب آدمی ہوں، حضرت ابوالیسر فرماتے ہیں کہ میں نے کہا خدا کی قسم! اس نے کہا خدا کی قسم، میں نے کہا خدا کی قسم!

يَقُولُ: «مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ وَضَعَ لَهُ كَانَ فِي ظِلِّ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ فِي كَنَفِ اللَّهِ»
بَابُ الْمِيمِ، مَنِ اسْمُهُ: مُحَمَّدٌ (ج ۵/ص ۱۸۴ حدیث نمبر: ۵۰۲۲)
المعجم الاوسط میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ تَصَدَّقَ عَلَيْهِ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»
بَابُ الْعَيْنِ، مَنِ اسْمُهُ عَلِيٌّ (ج ۴/ص ۲۵۴ حدیث نمبر: ۴۱۲۴)
المعجم الاوسط میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ يَسَّرَ عَلَيْهِ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ» بَابُ الْعَيْنِ، مَنِ اسْمُهُ الْعَبَّاسُ (ج ۴/ص ۲۹۴ حدیث نمبر: ۴۲۴۱)
المعجم الاوسط میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَكُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ»
بَابُ الْمِيمِ، مِنْ بَقِيَّةِ مَنْ أَوَّلُ اسْمِهِ مِيمٌ مَنِ اسْمُهُ مُوسَى (ج ۸/ص ۱۵۴ حدیث نمبر: ۸۲۴۸)

اس نے کہا خدا کی قسم، میں نے (پھر) کہا خدا کی قسم ! اس نے کہا خدا کی قسم، حضرت ابو الیسر فرماتے ہیں پھر میں نے قرض کی دستاویز منگا کر اس کو اپنے ہاتھ سے مٹا دیا اور کہا اگر تم ادا کر سکو تو ادا کر دینا ورنہ تم بری الذمہ ہو، حضرت ابو الیسر نے اپنی دونوں آنکھوں پر انگلیاں رکھ کر فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے ان دونوں کانوں نے سنا اور دل پر ہاتھ رکھ کر فرمایا میرے اس دل نے یاد رکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی تنگ دست (مقروض) کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کر دیا تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سائے میں رکھے گا۔

۴۳ - عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ» وَضَمَّ أَصَابِعَهُ"[1]

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے دو لونڈیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں، قیامت کے دن میں اور وہ اس طرح

---

(۱) صحیح مسلم، کتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ فَضْلِ الْإِحْسَانِ إِلَى الْبَنَاتِ (ج ۴/ص ۲۰۲۷ حدیث نمبر: ۲۶۳۱)

صحیح ابن حبان اور مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "من عال جاريتين حتى تبلغا جاء يوم القيامة أنا وهو هكذا" وضم اصبعيه "بَابُ صِلَةِ الرَّحِمِ وَقَطْعِهَا، ذِكْرُ الْمُدَّةِ الَّتِي بِصُحْبَتِهِ إِيَّاهُنَّ يُعْطَى هَذَا الْأَجْرَ لَهُ بِهَا (ج ۲/ص ۱۹۱ حدیث نمبر: ۴۴۷) كِتَابُ الْأَدَبِ، فِي الْعَطْفِ عَلَى الْبَنَاتِ ج (۵/ص ۲۲۲ حدیث نمبر: ۲۵۴۳۹)

سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "«مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ دَخَلْتُ أَنَا وَهُوَ الجَنَّةَ كَهَاتَيْنِ»، وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ" أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّفَقَةِ عَلَى البَنَاتِ وَالأَخَوَاتِ (ج ۴/ص ۳۱۹ حدیث نمبر: ۱۹۱۴)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا، دَخَلْتُ أَنَا وَهُوَ الْجَنَّةَ» وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا" بَابُ الْأَلِفِ، مَنِ اسْمُهُ أَحْمَدُ (ج ۱/ص ۱۷۶ حدیث نمبر: ۵۵۷)

المستدرک علی الصحیحین میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تُدْرِكَا دَخَلْتُ الْجَنَّةَ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى - وَبَابَانِ مُعَجَّلَانِ عُقُوبَتُهُمَا فِي الدُّنْيَا الْبَغْيُ وَالْعُقُوقُ» كِتَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ، وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو (ج ۴/ص ۱۹۶ حدیث نمبر: ۷۳۵۰)

الآداب للبیھقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى يَبْلُغَا، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ كَهَذَيْ» وَضَمَّ إِصْبَعَيْهِ" بَابٌ: فِي رَحْمَةِ الْأَوْلَادِ وَتَقْبِيلِهِمْ وَالْإِحْسَانِ إِلَيْهِمْ (ج ۱/ص ۱۳ حدیث نمبر: ۲۱)

آئیں گے، اور آپ نے اپنی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

۴۴- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ، فَأَدَّبَهُنَّ، وَزَوَّجَهُنَّ، وَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ، فَلَهُ الْجَنَّةُ»(۱)

---

(۱) سنن أبي داود، أَبْوَابُ النَّوْمِ، بَابٌ فِي فَضْلِ مَنْ عَالَ يَتِيمًا (ج ۴/ص ۳۳۸ حدیث نمبر: ۵۱۴۷)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے البتہ وَزَوَّجَهُنَّ کے بجائے وَرَحِمَهُنَّ کے الفاظ مذکور ہے۔ مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ (ج ۱۸/ص ۴۱۳ حدیث نمبر: ۱۱۹۲۴)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، أَوِ ابْنَتَانِ، أَوْ أُخْتَانِ، فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ، وَاتَّقَى اللهَ فِيهِنَّ، دَخَلَ الْجَنَّةَ» كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، بَابُ صِلَةِ الرَّحِمِ وَقَطْعِهَا (ج ۲/ص ۱۸۹ حدیث نمبر: ۴۴۶)

سنن الترمذی میں آخری مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ دَخَلَ الْجَنَّةَ کے بجائے فَلَهُ الْجَنَّةُ کے الفاظ مذکور ہیں۔ أَبْوَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّفَقَةِ عَلَى الْبَنَاتِ وَالْأَخَوَاتِ (ج ۴/ص ۳۲۰ حدیث نمبر: ۱۹۱۶)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ، وَأَطْعَمَهُنَّ، وَسَقَاهُنَّ، وَكَسَاهُنَّ مِنْ جِدَتِهِ كُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ» كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابُ بِرِّ الْوَالِدِ، وَالْإِحْسَانِ إِلَى الْبَنَاتِ (ج ۲/ص ۱۲۱۰ حدیث نمبر: ۳۶۶۹)

المستدرک علی الصحیحین میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ كُنَّ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهِنَّ وَضَرَّائِهِنَّ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ إِيَّاهُنَّ» ، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ: وَابْنَتَانِ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: «وَإِنِ ابْنَتَانِ» قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَوَاحِدَةٌ؟ قَالَ: «وَوَاحِدَةٌ» كِتَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ، وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو (ج ۴/ص ۱۹۵ حدیث نمبر: ۷۳۴۶)

الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، وَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ، وَكَسَاهُنَّ مِنْ جِدَتِهِ، كُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ» بَابُ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ أَوْ وَاحِدَةً (ج ۱/ص ۴۱ حدیث نمبر: ۷۶)

مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " مَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ يَكْفِيهِنَّ، وَيَرْحَمُهُنَّ، وَيَرْفُقُ بِهِنَّ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ: مَعِي فِي الْجَنَّةِ "كِتَابُ الْأَدَبِ، فِي الْعَطْفِ عَلَى الْبَنَاتِ (ج ۵/ص ۲۲۱ حدیث نمبر: ۲۵۴۳۴)

مصنف ابن ابی شیبہ میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَا يَكُونُ لِأَحَدِكُمْ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ» كِتَابُ الْأَدَبِ، فِي الْعَطْفِ عَلَى الْبَنَاتِ (ج ۵/ص ۲۲۱ حدیث نمبر: ۲۵۴۳۸) ....

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے تین بچیوں کی پرورش کی، انہیں ادب سکھلایا، ان کی شادیاں کیں، اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو اس کے لیے جنت ہے۔

۴۵- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ، فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرِّيحِ» (۱)

مصنف ابن ابی شیبہ میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهِنَّ، وَسَرَّائِهِنَّ، وَضَرَّائِهِنَّ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُنَّ»، قَالَ رَجُلٌ: وَابْنَتَانِ؟ قَالَ: وَابْنَتَانِ، قَالَ رَجُلٌ: وَوَاحِدَةٌ؟ قَالَ: وَوَاحِدَةٌ " كِتَابُ الْأَدَبِ، فِي الْعَطْفِ عَلَى الْبَنَاتِ (ج۵/ص ۲۲۲ حدیث نمبر: ۲۵۴۴۰)

مسند الحمیدی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،«مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، أَوِ ابْنَتَانِ، أَوْ أُخْتَانِ، فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ، وَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ، وَاتَّقَى اللهَ فِيهِنَّ، دَخَلَ الْجَنَّةَ»أَحَادِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ (ج۲/ص۸ حدیث نمبر: ۷۵۵)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، فَصَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهِنَّ، وَضَرَّائِهِنَّ، وَسَرَّائِهِنَّ، أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُنَّ "، فَقَالَ رَجُلٌ: أَوْ ثِنْتَانِ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: " أَوِ اثْنَتَانِ "، فَقَالَ رَجُلٌ: أَوْ وَاحِدَةٌ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: " أَوْ وَاحِدَةٌ "
مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۴/ص ۱۴۸ حدیث نمبر: ۸۴۲۵)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،" لَا يَكُونُ لِأَحَدٍ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، أَوْ ابْنَتَانِ، أَوْ أُخْتَانِ، فَيَتَّقِي اللهَ فِيهِنَّ وَيُحْسِنُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ "مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ (ج ۱۷/ص ۴۷۶ حدیث نمبر: ۱۱۳۸۴)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ كُنَّ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ يُؤْوِيهِنَّ، وَيَرْحَمُهُنَّ، وَيَكْفُلُهُنَّ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ "، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ: فَإِنْ كَانَتْ اثْنَتَيْنِ؟ قَالَ: " وَإِنْ كَانَتْ اثْنَتَيْنِ "، قَالَ: فَرَأَى بَعْضُ الْقَوْمِ، أَنْ لَوْ قَالُوا لَهُ وَاحِدَةً، لَقَالَ: " وَاحِدَةً "
مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ (ج ۲۲/ص ۱۵۰ حدیث نمبر: ۱۴۲۴۷)

الآداب للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا يَكُونُ لِأَحَدٍ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ بِنْتَانِ، أَوْ أُخْتَانِ فَيَتَّقِي اللهَ فِيهِنَّ، وَيُحْسِنُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ» . وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ سُهَيْلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، بِإِسْنَادِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: «مَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ فَأَدَّبَهُنَّ، وَزَوَّجَهُنَّ، وَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةُ»
بَابٌ: فِي رَحْمَةِ الْأَوْلَادِ وَتَقْبِيلِهِمْ وَالْإِحْسَانِ إِلَيْهِمْ(ج ۱/ص ۱۴ حدیث نمبر: ۲۳)

(۱) صحیح مسلم، کتاب الْأَلْفَاظِ مِنَ الْأَدَبِ وَغَيْرِهَا،بَابُ اسْتِعْمَالِ الْمِسْكِ وَأَنَّهُ أَطْيَبُ الطِّيبِ وَكَرَاهَةِ رَدِّ الرَّيْحَانِ وَالطِّيبِ (ج۴/ص ۱۷۶۶ حدیث نمبر: ۲۲۵۳) ....

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو پھول دیا جائے وہ اسے رد نہ کرے (یعنی لینے سے انکار نہ کرے) اس لیے کہ اس کا کچھ بوجھ نہیں اور عمدہ خوشبو ہے۔

۴۶- عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الكَعْبِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَاليَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، جَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَالضِّيَافَةُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلاَ يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ» (۱)

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلَا يَرُدُّهُ، فَإِنَّهُ طَيِّبُ الرِّيحِ، خَفِيفُ الْمَحْمِلِ»
كِتَاب التَّرَجُّلِ، بَابٌ فِي رَدِّ الطِّيبِ (ج۴/ص۷۸ حدیث نمبر: ۴۱۷۲)
سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، « عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا أُعْطِيَ أَحَدُكُمُ الرَّيْحَانَ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَرَجَ مِنَ الجَنَّةِ» أَبْوَابُ الْأَدَبِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ رَدِّ الطِّيبِ (ج۵/ص۱۰۸ حدیث نمبر: ۲۷۹۱)
صحیح ابن حبان، سنن النسائی، السنن الکبری للنسائی، السنن الکبری للبیہقی، مسند احمد اور الآداب للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،
«مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلَا يَرُدُّهُ، فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ»
كتاب الهبة، باب في أحكام الهبة (ج۱۱/ص۵۱۰ حدیث نمبر: ۵۱۰۹)
كِتَابُ الزِّينَةِ، الطِّيبُ (ج۸/ص۱۸۹ حدیث نمبر: ۵۲۵۹) كِتَابُ الزِّينَةِ، رَدُّ الطِّيبِ (ج۸/ص۳۴۵ حدیث نمبر: ۹۳۵۱) وَمِنْ جُمَّاعِ أَبْوَابِ الْهَيْئَةِ لِلْجُمُعَةِ، بَابُ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ (ج۳/ص۳۴۷ حدیث نمبر: ۵۹۶۸) مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج۱۴/ص۱۵ حدیث نمبر: ۸۲۶۳) بَابٌ فِي الطِّيبِ (ج۱/ص۲۴۸ حدیث نمبر: ۶۰۴)
(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ إِكْرَامِ الضَّيْفِ، وَخِدْمَتِهِ إِيَّاهُ بِنَفْسِهِ (ج۸/ص۳۲ حدیث نمبر: ۶۱۳۵)
صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ»، قَالُوا: وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: «يَوْمُهُ وَلَيْلَتُهُ. وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ»
كِتَابُ اللُّقَطَةِ، بَابُ الضِّيَافَةِ وَنَحْوِهَا (ج۳/ص۱۳۵۲ حدیث نمبر: ۱۷۲۶، ۱۷۲۷)
صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْثِمَهُ» قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يُؤْثِمُهُ؟ قَالَ: «يُقِيمُ عِنْدَهُ وَلَا شَيْءَ لَهُ يَقْرِيهِ بِهِ»
كِتَابُ اللُّقَطَةِ، بَابُ الضِّيَافَةِ وَنَحْوِهَا (ج۳/ص۱۳۵۲ حدیث نمبر: ۱۷۲۶، ۱۷۲۷)
صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فليقل خيرا أو ليسكت"
كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، بَابُ إِفْشَاءِ السَّلَامِ وَإِطْعَامِ الطَّعَامِ (ج۲/ص۲۵۹ حدیث نمبر: ۵۰۶)
سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَاليَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ» قَالُوا: وَمَا جَائِزَتُهُ؟ قَالَ: «يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، وَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَاليَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ»
أَبْوَابُ البِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي الضِّيَافَةِ كَمْ هِيَ (ج۴/ص۳۴۵ حدیث نمبر: ۱۹۶۷)

ترجمہ: حضرت ابو شریح کعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیئے۔ اس کی خاطر داری بس ایک دن اور ایک رات کی ہے اور میزبانی تین دن تک ہے۔ اس کے بعد جو ہو وہ صدقہ ہے اور مہمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے میزبان کے پاس اتنے دن ٹھہرے کہ اسے تنگ کر ڈالے۔

۴۷ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ»(١)

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، جَائِزَتُهُ يَوْمُهُ وَلَيْلَتُهُ، الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ»

كِتَاب الْأَطْعِمَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي الضِّيَافَةِ (ج۳/ص۳۴۲ حدیث نمبر: ۳۷۴۸)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَ صَاحِبِهِ حَتَّى يُحْرِجَهُ، الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، وَمَا أَنْفَقَ عَلَيْهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ»

كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابُ حَقِّ الضَّيْفِ (ج۲/ص۱۲۱۲ حدیث نمبر: ۳۶۷۵)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ، وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ» مُسْنَدُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ (ج۹/ص۲۳۷ حدیث نمبر: ۳۷۷۹)

المعجم الاوسط میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ نِسَائِكُمْ فَلَا يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَ»

بَابُ الْمِيمِ، مَنِ اسْمُهُ: مُطَّلِبٌ (ج۸/ص۷۲۸ حدیث نمبر: ۸۶۵۸)

المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَيْسَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ لَمْ يَأْمَنْ جَارُهُ بَوَائِقَهُ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ، إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْحَيِيَّ الْحَلِيمَ الْعَفِيفَ الْمُتَعَفِّفَ، وَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ السُّؤَالَ الْمُلْحِفَ، إِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ، وَالْإِيمَانَ فِي الْجَنَّةِ، وَالْفُحْشَ مِنَ الْبَذَاءِ، وَالْبَذَاءَ فِي النَّارِ» بَابُ الْعَيْنِ (ج۱۰/ص ۱۹۶ حدیث نمبر: ۱۰۴۴۲)

(١) صحیح بخاری، كِتَابُ الْأَدَبِ، بَابُ إِكْرَامِ الضَّيْفِ، وَخِدْمَتِهِ إِيَّاهُ بِنَفْسِهِ (ج۸/ص۳۲ حدیث نمبر: ۶۱۳۸)

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ»

أَبْوَابُ النَّوْمِ، بَابٌ فِي حَقِّ الْجِوَارِ (ج۴/ص۳۳۹ حدیث نمبر: ۵۱۵۴)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ......

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیئے، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنی چاہیئے، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اچھی بات کرنی چاہیئے یا خاموش رہنا چاہیئے۔

۴۸- عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً، فَأَكْثِرْ مَاءَهَا، وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ»(۱)

بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلْيَحْفَظْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ "مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ،مُسْنَدُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ (ج ۱۱/ص ۱۹۲ حدیث نمبر: ۶۶۲۱)

الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أو ليصمت"باب الوصاة بالجار (ج ۱/ص ۵۶ حدیث نمبر: ۱۰۲)

باب ثانی حدیث نمبر: ۴۶ کے تحت اس حدیث کی ہم معنی روایات کی تخریج دیکھئے۔

(۱) صحیح مسلم، كِتَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْآدَابِ، بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالْجَارِ وَالْإِحْسَانِ إِلَيْهِ (ج ۴/ص ۲۰۲۵ حدیث نمبر: ۲۶۲۵)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا طَبَخْتَ قِدْرًا، فَأَكْثِرْ مَرَقَتَهَا، فَإِنَّهُ أَوْسَعُ لِلْأَهْلِ وَالْجِيرَانِ» كِتَابُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ، بَابُ الْجَارِ (ج ۲/ص ۲۶۸ حدیث نمبر: ۵۱۳)

سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنَ المَعْرُوفِ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَلْقَ أَخَاهُ بِوَجْهٍ طَلْقٍ، وَإِنْ اشْتَرَيْتَ لَحْمًا أَوْ طَبَخْتَ قِدْرًا فَأَكْثِرْ مَرَقَتَهُ وَاغْرِفْ لِجَارِكَ مِنْهُ»

أَبْوَابُ الْأَطْعِمَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي إِكْثَارِ مَاءِ المَرَقَةِ (ج ۴/ص ۲۷۴ حدیث نمبر: ۱۸۳۳)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا عَمِلْتَ مَرَقَةً، فَأَكْثِرْ مَاءَهَا، وَاغْتَرِفْ لِجِيرَانِكَ مِنْهَا»

كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ، بَابُ مَنْ طَبَخَ، فَلْيُكْثِرْ مَاءَهُ (ج ۲/ص ۱۱۱۶ حدیث نمبر: ۳۳۶۲)

السنن الکبری للنسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا طَبَخْتَ قَدْرًا، فَأَكْثِرْ مَرَقَهَا، ثُمَّ انْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ، فَأَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ» كِتَابُ الرَّقَائِقِ (ج ۱۰/ص ۳۹۰ حدیث نمبر: ۱۱۸۰۷)

المستدرک علی الصحیحین میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ لَحْمًا فَأَكْثَرَ مَرَقَهُ فَإِنْ لَمْ يُصِبْ أَحَدُكُمْ لَحْمًا أَصَابَ مَرَقًا وَهُوَ أَحَدُاللَّحْمَيْنِ»"

كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ، وَأَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ (ج ۴/ص ۱۴۵ حدیث نمبر: ۷۱۷۷)

سنن الدارمی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا، ثُمَّ انْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ، فَاغْرِفْ لَهُمْ مِنْهَا» وَمِنْ كِتَابِ الْأَطْعِمَةِ، بَابٌ فِي إِكْثَارِ الْمَاءِ فِي الْقِدْرِ (ج ۲/ص ۱۳۱۹ حدیث نمبر: ۲۱۲۴)

الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «يَا أَبَا ذَرٍّ، إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَ الْمَرَقَةِ، وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ، أَوِ اقْسِمْ فِي جِيرَانِكَ» باب خير الجيران (ج ۱/ص ۶۱ حدیث نمبر: ۱۱۴)

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر! جب تم سالن پکاؤ تو اس میں شوربہ زیادہ رکھو اور اپنے پڑوسی کا خیال رکھو۔

۴۹- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فُلَانَةَ يُذْكَرُ مِنْ كَثْرَةِ صَلَاتِهَا، وَصِيَامِهَا، وَصَدَقَتِهَا، غَيْرَ أَنَّهَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا، قَالَ: «هِيَ فِي النَّارِ»، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّ فُلَانَةَ يُذْكَرُ مِنْ قِلَّةِ صِيَامِهَا، وَصَدَقَتِهَا، وَصَلَاتِهَا، وَإِنَّهَا تَصَدَّقُ بِالْأَثْوَارِ مِنَ الْأَقِطِ، وَلَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا، قَالَ: «هِيَ فِي الْجَنَّةِ»(۱)

مسند الحمیدی میں آخری مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ فَأَكْثِرْ مَاءَ الْمَرَقَةِ کے بجائے فَأَكْثِرِ الْمَرَقَةَ کے الفاظ مذکور ہیں۔
أَحَادِيثُ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ (ج ۱/ص ۲۲۹ حدیث نمبر: ۱۳۹)

مسند احمد میں آخری مخرجہ روایت جیسی روایت مذکور ہے البتہ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرِ الْمَرَقَةَ کے بجائے إِذَا طَبَخْتَ فَأَكْثِرِ الْمَرَقَةَ کے الفاظ مذکور ہیں۔ مُسْنَدُ الْأَنْصَارِ، حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ (ج ۳۵/ص ۲۵۴ حدیث نمبر: ۲۱۳۲۷)

مسند احمد میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَبَخْتُ قِدْرًا أَنْ أُكْثِرَ مَرَقَتَهَا، فَإِنَّهُ أَوْسَعُ لِلْجِيرَانِ"
مُسْنَدُ الْأَنْصَارِ، حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ (ج ۳۵/ص ۳۰۵ حدیث نمبر: ۲۱۳۸۰)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «إِذَا طَبَخْتَ قِدْرًا فَأَكْثِرِ الْمَرَقَةَ، وَاغْرِفْ لِجِيرَانِكَ»
مُسْنَدُ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ، أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ (ج ۹/ص ۳۷۹ حدیث نمبر: ۳۹۶۱)

الآداب للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «يَا أَبَا ذَرٍّ» لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ مُنْبَسِطٍ، وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي، وَإِذَا طَبَخْتَ قِدْرًا فَأَكْثِرْ مَرَقَتَهَا وَاغْرِفْ مِنْهَا لِجِيرَانِكَ"
بَابُ الْمُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ (ج ۱/ص ۸۹ حدیث نمبر: ۲۲۲)

(۱) مسند احمد، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ، مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ (ج ۱۵/ص ۴۲۱ حدیث نمبر: ۹۶۷۵)
صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فُلَانَةَ ذَكَرَ مِنْ كَثْرَةِ صَلَاتِهَا، غَيْرَ أَنَّهَا تُؤْذِي بِلِسَانِهَا قَالَ: «فِي النَّارِ»، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فُلَانَةَ ذَكَرَ مِنْ قِلَّةِ صَلَاتِهَا وَصِيَامِهَا، وَأَنَّهَا تَصَدَّقَتْ بِأَثْوَارِ أَقِطٍ، غَيْرَ أَنَّهَا لَا تُؤْذِي جِيرَانَهَا، قَالَ: «هِيَ فِي الْجَنَّةِ»
بَابُ الْغِيبَةِ، ذِكْرُ الْإِخْبَارِ عَمَّا يَجِبُ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ تَرْكِ الْوَقِيعَةِ فِي الْمُسْلِمِينَ (ج ۱۳/ص ۷۷ حدیث نمبر: ۵۷۶۴)
المستدرک علی الصحیحین میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فُلَانَةَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ وَتُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا فَقَالَ: «لَا خَيْرَ فِيهَا هِيَ فِي النَّارِ» قِيلَ: فَإِنَّ فُلَانَةَ تُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَتَصَدَّقُ بِأَثْوَارٍ مِنْ أَقِطٍ وَلَا تُؤْذِي أَحَدًا بِلِسَانِهَا قَالَ: «هِيَ فِي الْجَنَّةِ» كِتَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ، وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو (ج ۴/ص ۱۸۴ حدیث نمبر: ۷۳۰۵) .....

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! فلاں عورت کثرتِ صوم وصلاۃ اور کثرتِ صدقات کے سبب مشہور ہے ہاں مگر اپنی زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف دیتی ہے، آپ نے فرمایا: وہ جہنمی ہے۔ اس آدمی نے کہا: یارسول اللہ! فلاں عورت کے روزوں، صدقات، اور نمازوں کی کمی بیان کی جاتی ہے اور یہ کہ وہ پنیر کے چند ٹکڑے صدقہ کرتی ہے، مگر اپنی زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف نہیں دیتی، آپ نے فرمایا: وہ جنتی ہے۔

٥٠-عن أنس بن مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَسِّرُوا وَلاَ تُعَسِّرُوا، وَسَكِّنُوا وَلاَ تُنَفِّرُوا»(١)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسانی کرو سختی نہ کرو، لوگوں کو سکون وآرام پہنچاؤ متنفر نہ کرو۔

٥١-عَنْ عُمَرَ بْنَ الخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: إِنَّ أُنَاسًا كَانُوا يُؤْخَذُونَ بِالوَحْيِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّ الوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ، وَإِنَّمَا نَأْخُذُكُمُ الآنَ بِمَا ظَهَرَ لَنَا مِنْ أَعْمَالِكُمْ، فَمَنْ أَظْهَرَ لَنَا خَيْرًا، أَمِنَّاهُ، وَقَرَّبْنَاهُ، وَلَيْسَ إِلَيْنَا مِنْ سَرِيرَتِهِ شَيْءٌ اللّٰهُ يُحَاسِبُهُ فِي سَرِيرَتِهِ، وَمَنْ أَظْهَرَ لَنَا سُوءًا لَمْ نَأْمَنْهُ، وَلَمْ نُصَدِّقْهُ، وَإِنْ قَالَ: إِنَّ سَرِيرَتَهُ حَسَنَةٌ(٢)-

---

الادب المفرد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فُلَانَةً تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ، وَتَفْعَلُ، وَتَصَدَّقُ، وَتُؤْذِي جِيرَانَهَا بِلِسَانِهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا خَيْرَ فِيهَا، هِيَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ» ، قَالُوا: وَفُلَانَةٌ تُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ، وَتَصَّدَّقُ بِأَثْوَارٍ، وَلَا تُؤْذِي أَحَدًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «هِيَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ»

بَابُ لَا يُؤْذِي جَارَهُ (ج ١/ص ٦٣ حديث نمبر: ١١٩)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، « قيل للنبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إن فلانة تصوم النهار وتقوم الليل وتؤذي جيرانها فقال لا خير فيها هي من أهل النار وقيل فلانة تصلي المكتوبة ولا تؤذي جيرانها قال هي من أهل الجنة.

مُسْنَدُ أَبِي حَمْزَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ج ١٧/ص ١٢٩ حديث نمبر: ٩٧١٣)

(١) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَسِّرُوا وَلاَ تُعَسِّرُوا» (ج ٨/ص ٣٠ حديث نمبر: ٦١٢٥)

بابِ اول، حدیث نمبر: ٣٣ کے تحت تفصیلی تخریج دیکھئے۔

(٢) صحیح بخاری، كِتَابُ الشَّهَادَاتِ، بَابُ الشُّهَدَاءِ العُدُولِ (ج ٣/ص ١٦٩ حديث نمبر: ٢٦٤١)

السنن الکبری للبیهقی، كِتَابُ الْمُرْتَدِّ، بَابُ مَا يَحْرُمُ بِهِ الدَّمُ مِنَ الْإِسْلَامِ زِنْدِيقًا كَانَ أَوْ غَيْرُهُ (ج ٨/ص ٣٤٩ حديث نمبر: ١٦٨٥٠)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لوگوں کا وحی کے ذریعہ مواخذہ ہو جاتا تھا۔ لیکن اب وحی کا سلسلہ ختم ہو گیا اور ہم صرف انہیں امور میں مواخذہ کریں گے جو تمہارے عمل سے ہمارے سامنے ظاہر ہوں گے۔ اس لیے جو کوئی ظاہر میں ہمارے سامنے خیر کرے گا، ہم اسے امن دیں گے اور اپنے قریب رکھیں گے۔ اس کے باطن سے ہمیں کوئی سروکار نہیں۔ اس کا حساب تو اللہ تعالیٰ کرے گا اور جو کوئی ہمارے سامنے ظاہر میں برائی کرے گا تو ہم بھی اسے امن نہیں دیں گے اور نہ ہم اس کی تصدیق کریں گے خواہ وہ یہی کہتا رہے کہ اس کا باطن اچھا ہے۔

فصلِ رابع: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں حسنِ معاملات کی عملی تطبیق

٥٢- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ، فَأَغْلَظَ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «دَعُوهُ، فَإِنَّ لِصَاحِبِ الحَقِّ مَقَالًا»، ثُمَّ قَالَ: «أَعْطُوهُ سِنًّا مِثْلَ سِنِّهِ»، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِلَّا أَمْثَلَ مِنْ سِنِّهِ، فَقَالَ: «أَعْطُوهُ، فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ قَضَاءً»(١)

---

(١) صحیح بخاری، كِتَاب الوَكَالَةِ، بَابُ الوَكَالَةِ فِي قَضَاءِ الدُّيُونِ (ج ٣/ص ٩٩ حدیث نمبر: ٢٣٠٦)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ: «دَعُوهُ، فَإِنَّ لِصَاحِبِ الحَقِّ مَقَالًا، وَاشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ» وَقَالُوا: لاَ نَجِدُ إِلَّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ، قَالَ: «اشْتَرُوهُ، فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ، فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً»

كِتَاب فِي الِاسْتِقْرَاضِ وَأَدَاءِ الدُّيُونِ وَالحَجْرِ وَالتَّفْلِيسِ، بَابُ اسْتِقْرَاضِ الإِبِلِ (ج ٣/ص ١١٦ حدیث نمبر: ٢٣٩٠)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَتَقَاضَاهُ، فَأَغْلَظَ لَهُ، فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ: «دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الحَقِّ مَقَالًا»

كِتَاب فِي الِاسْتِقْرَاضِ وَأَدَاءِ الدُّيُونِ وَالحَجْرِ وَالتَّفْلِيسِ، بَابٌ: لِصَاحِبِ الحَقِّ مَقَالٌ (ج ٣/ص ١١٦ حدیث نمبر: ٢٣٩٠)

صحیح بخاری میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ، فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ: «دَعُوهُ، فَإِنَّ لِصَاحِبِ الحَقِّ مَقَالًا»، وَقَالَ: «اشْتَرُوا لَهُ سِنًّا، فَأَعْطُوهَا إِيَّاهُ» فَقَالُوا: إِنَّا لاَ نَجِدُ سِنًّا إِلَّا سِنًّا هِيَ أَفْضَلُ مِنْ سِنِّهِ، قَالَ: «فَاشْتَرُوهَا، فَأَعْطُوهَا إِيَّاهُ، فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ قَضَاءً» كِتَابُ الهِبَةِ وَفَضْلِهَا وَالتَّحْرِيضِ عَلَيْهَا، بَابُ الهِبَةِ المَقْبُوضَةِ وَغَيْرِ المَقْبُوضَةِ، وَالمَقْسُومَةِ وَغَيْرِ المَقْسُومَةِ (ج ٣/ص ١٦١ حدیث نمبر: ٢٦٠٦)

سنن الترمذی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ، فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «دَعُوهُ، فَإِنَّ لِصَاحِبِ الحَقِّ مَقَالًا»، ثُمَّ قَالَ: «اشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا، فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ»، فَطَلَبُوهُ، فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ، فَقَالَ: «اشْتَرُوهُ، فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ، فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً»

أَبْوَابُ البُيُوعِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي اسْتِقْرَاضِ البَعِيرِ أَوِ الشَّيْءِ مِنَ الحَيَوَانِ أَوِ السِّنِّ (ج ٣/ص ٦٠٠ حدیث نمبر: ١٣١٧)

السنن الکبری للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ أَصْحَابُهُ بِهِ فَقَالَ: " دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ، اشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ " قَالُوا: إِنَّا نَجِدُ لَهُ سِنًّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ ، قَالَ: " اشْتَرُوا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً " جُمَّاعُ أَبْوَابِ الْخَرَاجِ بِالضَّمَانِ وَالرَّدِّ بِالْعُيُوبِ وَغَيْرِ ذَلِكَ، بَابُ الرَّجُلِ يُقْضِيهِ خَيْرًا مِنْهُ بِلَا شَرْطٍ طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ (ج ٥/ص ٥٧٤ حدیث نمبر: ١٠٩٣٩)

السنن الکبری للبیہقی میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اشْتَرَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَزُورًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ بِوَسْقِ تَمْرِ عَجْوَةٍ، فَطَلَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَهْلِهِ تَمْرًا، فَلَمْ يَجِدْهُ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلْأَعْرَابِيِّ، فَصَاحَ الْأَعْرَابِيُّ: وَاغَدْرَاهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ أَنْتَ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ أَغْدَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " دَعُوهُ؛ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا "، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ، ....

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے (اپنے قرض کا) تقاضا کرنے آیا، اور سخت گفتگو کرنے لگا۔ صحابہ کرام غصہ ہو کر اس کی طرف بڑھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو۔ کیونکہ حقدار (بات) کہنے کا حق رکھتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے قرض والے اونٹ کی عمر کا ایک اونٹ اسے دے دو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے زیادہ عمر کا اونٹ تو موجود ہے۔ (لیکن اس عمر کا نہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے وہی دے دو۔ کیونکہ بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھی طرح قرض ادا کریں۔

وَبَعَثَ بِالْأَعْرَابِيِّ مَعَ الرَّسُولِ، فَقَالَ: " قُلْ لَهَا إِنِّي ابْتَعْتُ هَذَا الْجَزُورَ مِنْ هَذَا الْأَعْرَابِيِّ بِوَسْقِ تَمْرِ عَجْوَةٍ، فَلَمْ أَجِدْهُ عِنْدَ أَهْلِي، فَأَسْلِفِينِي وَسْقَ تَمْرِ عَجْوَةٍ لِهَذَا الْأَعْرَابِيِّ "، فَلَمَّا قَبَضَ الْأَعْرَابِيُّ حَقَّهُ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: " قَبَضْتَ؟ " قَالَ: نَعَمْ، وَأَوْفَيْتَ وَأَطْيَبْتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أُولَئِكَ خِيَارُ النَّاسِ الْمُوفُونَ الْمُطَيِّبُونَ "جُمَّاعُ أَبْوَابِ السَّلَمِ،بَابُ جَوَازِ السَّلَمِ الْحَالِّ (ج۶/ص۳۴ حدیث نمبر: ۱۱۰۹۵)

مسند احمد میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: ابْتَاعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ جَزُورًا - أَوْ جَزَائِرَ - بِوَسْقٍ مِنْ تَمْرِ الذَّخِرَةِ، وَتَمْرُ الذَّخِرَةِ:الْعَجْوَةُ، فَرَجَعَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِهِ، فَالْتَمَسَ لَهُ التَّمْرَ، فَلَمْ يَجِدْهُ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: " يَا عَبْدَ اللهِ، إِنَّا قَدْ ابْتَعْنَا مِنْكَ جَزُورًا - أَوْ جَزَائِرَ - بِوَسْقٍ مِنْ تَمْرِ الذَّخِرَةِ، فَالْتَمَسْنَاهُ، فَلَمْ نَجِدْهُ " قَالَ: فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: وَاغَدْرَاهُ . قَالَتْ: فَنَهَمَهُ النَّاسُ، وَقَالُوا: قَاتَلَكَ اللهُ، أَيَغْدِرُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " دَعُوهُ، فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ". ثُمَّ عَادَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللهِ إِنَّا ابْتَعْنَا مِنْكَ جَزَائِرَكَ وَنَحْنُ نَظُنُّ أَنَّ عِنْدَنَا مَا سَمَّيْنَا لَكَ، فَالْتَمَسْنَاهُ، فَلَمْ نَجِدْهُ"

فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: وَاغَدْرَاهُ، فَنَهَمَهُ النَّاسُ، وَقَالُوا: قَاتَلَكَ اللهُ أَيَغْدِرُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " دَعُوهُ، فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا " فَرَدَّدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا، فَلَمَّا رَآهُ لَا يَفْقَهُ عَنْهُ، قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ: " اذْهَبْ إِلَى خُوَيْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ، فَقُلْ لَهَا: رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكِ: إِنْ كَانَ عِنْدَكِ وَسْقٌ مِنْ تَمْرِ الذَّخِرَةِ، فَأَسْلِفِينَاهُ حَتَّى نُؤَدِّيَهُ إِلَيْكِ إِنْ شَاءَ اللهُ ". فَذَهَبَ إِلَيْهَا الرَّجُلُ، ثُمَّ رَجَعَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: قَالَتْ: نَعَمْ، هُوَ عِنْدِي يَا رَسُولَ اللهِ، فَابْعَثْ مَنْ يَقْبِضُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: " اذْهَبْ بِهِ، فَأَوْفِهِ الَّذِي لَهُ " قَالَ: فَذَهَبَ بِهِ، فَأَوْفَاهُ الَّذِي لَهُ. قَالَتْ: فَمَرَّ الْأَعْرَابِيُّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا، فَقَدْ أَوْفَيْتَ وَأَطْيَبْتَ. قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أُولَئِكَ خِيَارُ عِبَادِ اللهِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُوفُونَ الْمُطِيبُونَ "مسند النساء،مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ (ج۴۳/ص۳۳۹ حدیث نمبر: ۲۶۳۱۲)

مصنف عبد الرزاق میں اسی کی ہم معنی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "اشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَعْرَابِيٍّ بَعِيرًا بِوَسْقِ تَمْرٍ، فَاسْتَنْظَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: وَاغَدْرَاهُ، فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا، اذْهَبُوا بِهِ إِلَى فُلَانَةٍ - امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ - فَأْمُرُوهَا فَلْتَقْضِهِ»، فَقَالَتْ: لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا تَمْرٌ أَجْوَدَ مِنْ حَقِّهِ، فَقَالَ: «لِتَقْضِهِ، وَلْتُطْعِمْهُ، فَفَعَلَتْ» فَمَرَّ الْأَعْرَابِيُّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَدْ قَضَيْتَ وَأَطْيَبْتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أُولَئِكَ خِيَارُ النَّاسِ، الْقَاضُونَ الْمُطِيبُونَ» كِتَابُ الْبُيُوعِ،بَابٌ: مَطْلُ الْغَنِيِّ (ج۸/ص۳۱۷ حدیث نمبر: ۱۵۳۵۸)

٥٣- عَنْ جَابِرٍ قَالَ: «لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ دَعَا بِمِيزَانٍ فَوَزَنَ لِي وَزَادَنِي»(١)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ترازو منگایا اس میں تول کر میرے قرض سے زیادہ مجھے عطا فرمایا۔

٥٤- عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ، فَجَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ، وَعِنْدِي وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأُجْرَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْوَزَّانِ: «زِنْ وَأَرْجِحْ»(٢)

---

(١) سنن النسائی، كِتَابُ الْبُيُوعِ، الزِّيَادَةُ فِي الْوَزْنِ (ج ٧/ص ٢٨٣ حدیث نمبر: ٤٥٩٠)

السنن الکبری للنسائی، كِتَابُ الْبُيُوعِ، الزِّيَادَةُ فِي الْوَزْنِ (ج ٦/ص ٥٢ حدیث نمبر: ٦١٣٨)

(٢) سنن الترمذی، أَبْوَابُ الْبُيُوعِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ (ج ٣/ص ٥٩٠ حدیث نمبر: ١٣٠٥)

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ، بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَأَتَيْنَا بِهِ مَكَّةَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ، فَبِعْنَاهُ، وَثَمَّ رَجُلٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «زِنْ وَأَرْجِحْ» كِتَاب الْبُيُوعِ، بَابٌ فِي الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ وَالْوَزْنِ بِالْأَجْرِ (ج ٣/ص ٢٤٥ حدیث نمبر: ٣٣٣٦)

سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ، فَجَاءَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ، وَعِنْدَنَا وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَا وَزَّانُ زِنْ وَأَرْجِحْ» كِتَابُ التِّجَارَاتِ، بَابُ الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ (ج ٢/ص ٧٤٨ حدیث نمبر: ٢٢٢٠)

سنن النسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ، فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى، وَوَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ، فَاشْتَرَى مِنَّا سَرَاوِيلَ، فَقَالَ لِلْوَزَّانِ: «زِنْ وَأَرْجِحْ» كِتَابُ الْبُيُوعِ، الرُّجْحَانُ فِي الْوَزْنِ (ج ٧/ص ٢٨٤ حدیث نمبر: ٤٥٩٢)

المستدرک علی الصحیحین میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ، أَوِ الْبَحْرَيْنِ، فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَى مِنَّا سَرَاوِيلَ، وَقَبَاءً، وَوَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأُجْرَةِ، فَدَفَعَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّمَنَ فَقَالَ: «زِنْ وَأَرْجِحْ» كِتَابُ الْبُيُوعِ، وَأَمَّا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ (ج ٢/ص ٣٥ حدیث نمبر: ٢٢٣٠)

المستدرک علی الصحیحین میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَأَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَى مِنَّا رَجُلٌ سَرَاوِيلَ وَوَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لِلْوَزَّانِ: «زِنْ وَأَرْجِحْ» كِتَابُ اللِّبَاسِ، أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ (ج ٤/ص ٢١٣ حدیث نمبر: ٧٤٠٧)

سنن الدارمی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ، بَزًّا مِنَ الْبَحْرَيْنِ إِلَى مَكَّةَ، فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي، فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ أَوِ اشْتَرَى مِنَّا سَرَاوِيلَ، وَثَمَّ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ، فَقَالَ لِلْوَزَّانِ: «زِنْ وَأَرْجِحْ»، ......

ترجمہ: حضرت سوید بن قیس سے روایت ہے کہ میں اور مخرمہ عبدی ہجر کے مقام پر کپڑا بیچنے کے لئے لائے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور پاجامے کا سودا کیا میرے پاس ایک تولنے والا تھا جو اجرت پر تولتا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ: تولو اور جھکاؤ کے ساتھ تولو۔

٥٥- عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَلَسَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً، فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقَدْنَ أَنْ لاَ يَكْتُمْنَ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا، قَالَتِ الأُولَى: زَوْجِي لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ، عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ: لاَ سَهْلٍ فَيُرْتَقَى وَلاَ سَمِينٍ فَيُنْتَقَلُ، قَالَتِ الثَّانِيَةُ: زَوْجِي لاَ أَبُثُّ خَبَرَهُ، إِنِّي أَخَافُ أَنْ لاَ أَذَرَهُ، إِنْ أَذْكُرْهُ أَذْكُرْ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ، قَالَتِ الثَّالِثَةُ: زَوْجِيَ العَشَنَّقُ، إِنْ أَنْطِقْ أُطَلَّقْ وَإِنْ أَسْكُتْ أُعَلَّقْ، قَالَتِ الرَّابِعَةُ: زَوْجِي كَلَيْلِ تِهَامَةَ، لاَ حَرٌّ وَلاَ قُرٌّ، وَلاَ مَخَافَةَ وَلاَ سَآمَةَ، قَالَتِ الخَامِسَةُ: زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهِدَ، وَإِنْ خَرَجَ أَسِدَ، وَلاَ يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ، قَالَتِ السَّادِسَةُ: زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ، وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ، وَإِنِ اضْطَجَعَ التَفَّ، وَلاَ يُولِجُ الكَفَّ لِيَعْلَمَ البَثَّ. قَالَتِ السَّابِعَةُ: زَوْجِي غَيَايَاءُ - أَوْ عَيَايَاءُ - طَبَاقَاءُ، كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ، شَجَّكِ أَوْ فَلَّكِ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ، قَالَتِ الثَّامِنَةُ: زَوْجِي المَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ، وَالرِّيحُ رِيحُ

فَلَمَّاذَهَبَ يَمْشِي قَالُوا: هَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" كِتَاب الْبُيُوعِ،بَابُ: الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ (ج ٣/ص ١٦٨٤ حدیث نمبر: ٢٦٢٧)

المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ، بَزًّا مِنْ هَجَرَ، فَأَتَيْنَا بِهِ مَكَّةَ، فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى، فَابْتَاعَ مِنَّا سَرَاوِيلَ، وَثَمَّ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ، فَقَالَ: «يَا وَزَّانُ، زِنْ وَأَرْجِحْ»

بَابُ السِّينِ،سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْعَبْدِيُّ ، يُكْنَى أَبَا مَرْحَبٍ (ج ٧/ص ٨٩ حدیث نمبر: ٦٤٦٦)

مصنف عبد الرزاق میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرٍ، فَأَتَيْنَا بِهِ مَكَّةَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى، فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ فَابْتَاعَهَا مِنَّا قَالَ: وَثَمَّ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «زِنْ وَارْجِحْ»

كِتَابُ الْبُيُوعِ،بَابُ: الْمِكْيَال وَالْمِيزَان (ج ٨/ص ٦٨ حدیث نمبر: ١٤٣٤١)

مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ، فَجَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلْوَزَّانِ: «زِنْ وَأَرْجِحْ» كِتَابُ الْبُيُوع وَالْأَقْضِيَةِ،الرُّجْحَانُ فِي الْوَزْنِ (ج ٤/ص ٤٥٦ حدیث نمبر: ٢٢٠٨٨)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے،"جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ ثِيَابًامِنْ هَجَرَ قَالَ: فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا فِي سَرَاوِيلَ، وَعِنْدَنَا وَزَّانُونَ يَزِنُونَ بِالْأَجْرِ، فَقَالَ لِلْوَزَّانِ: " زِنْ وَأَرْجِحْ "

مُسْنَد الْكُوفِيِّينَ،حَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ (ج ٣١/ص ٤٤٤ حدیث نمبر: ١٩٠٩٨)

زَرْنَبٍ، قَالَتِ التَّاسِعَةُ: زَوْجِي رَفِيعُ العِمَادِ، طَوِيلُ النِّجَادِ، عَظِيمُ الرَّمَادِ، قَرِيبُ البَيْتِ مِنَ النَّادِ، قَالَتِ العَاشِرَةُ: زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ، مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكِ، لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ المبارِكِ، قَلِيلاَتُ المَسَارِحِ، وَإِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ المِزْهَرِ، أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ، قَالَتِ الحَادِيَةَ عَشْرَةَ: زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ، وَمَا أَبُو زَرْعٍ، أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ، وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ، وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي، وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ، فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ، وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ، فَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلاَ أُقَبَّحُ، وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ، وَأَشْرَبُ فَأَتَقَنَّحُ، أُمُّ أَبِي زَرْعٍ، فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ، عُكُومُهَا رَدَاحٌ، وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ، ابْنُ أَبِي زَرْعٍ، فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ، مَضْجَعُهُ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ، وَيُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الجَفْرَةِ، بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ، فَمَا بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ، طَوْعُ أَبِيهَا، وَطَوْعُ أُمِّهَا، وَمِلْءُ كِسَائِهَا، وَغَيْظُ جَارَتِهَا، جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ، فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ، لاَ تَبُثُّ حَدِيثَنَا تَبْثِيثًا، وَلاَ تُنَقِّثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا، وَلاَ تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا، قَالَتْ: خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالأَوْطَابُ تُمْخَضُ، فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالفَهْدَيْنِ، يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ، فَطَلَّقَنِي وَنَكَحَهَا، فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا، رَكِبَ شَرِيًّا، وَأَخَذَ خَطِّيًّا، وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا، وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا، وَقَالَ: كُلِي أُمَّ زَرْعٍ وَمِيرِي أَهْلَكِ، قَالَتْ: فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ، مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ، قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ»(١)

---

(١) صحیح بخاری، كِتَابُ النِّكَاحِ، بَابُ حُسْنِ المُعَاشَرَةِ مَعَ الأَهْلِ (ج٧/ص ٢٧ حدیث نمبر: ٥١٨٩)

صحیح مسلم، کتاب فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ، بَابُ ذِكْرِ حَدِيثِ أُمِّ زَرْعٍ (ج٧/ص ٢٧ حدیث نمبر: ٥١٨٩)

السنن الكبرى للنسائی، كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، شُكْرُ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا (ج٨/ص ٢٤١ حدیث نمبر: ٩٠٨٩)

صحیح ابن حبان، تابع لکتاب إِخْبَارِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَنَاقِبِ الصحابة، مناقب الصحابة (ج ١٦/ص ٢٥ حدیث نمبر: ٧١٠٤)

المعجم الكبير، ذِكْرُ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللهِ، عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ (ج ٢٣/ص ١٦٨ حدیث نمبر: ٢٦٨)

ترجمہ: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ گیارہ عورتوں کا ایک اجتماع ہوا جس میں انہوں نے آپس میں یہ طے کیا کہ (مجلس میں) وہ اپنے اپنے خاوند کا صحیح صحیح حال بیان کریں گی اور کوئی بات نہ چھپائیں گی۔ چنانچہ پہلی عورت بولی میرے خاوند کی مثال ایسی ہے جیسے لاغر اونٹ کا گوشت جو ایک ایسے دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہوا ہے کہ نہ تو اس پر چڑھنا آسان ہے اور نہ وہ گوشت ایسا موٹا تازہ ہے جسے لانے کے لئے اس پہاڑ پر چڑھنے کی تکلیف گوارا کی جائے۔ دوسری عورت کہنے لگی میں اپنے خاوند کی خبر نہیں بیان کرسکتی مجھے خوف ہے کہ میں کوئی بات نہیں چھوڑوں گی پھر میں اسکے کھلے اور چھپے سارے عیب بیان کر ڈالوں گی، تیسری عورت کہنے لگی، میرا خاوند ہے ایک تاڑ کا تاڑ (لمڈھینگ) اگر اس کے عیب بیان کروں تو طلاق تیار ہے اگر خاموش رہوں تو ادھر لٹکی رہوں۔ چوتھی عورت کہنے لگی کہ میرا خاوند تہامہ (مکہ) کی رات کی طرح معتدل نہ زیادہ گرم نہ بہت ٹھنڈا نہ اس سے مجھ کو خوف ہے اور نہ ہی اکتاہٹ۔ پانچویں عورت کہنے لگی کہ میرا خاوند ایسا ہے کہ گھر میں آتا ہے تو وہ ایک چیتا ہے اور جب باہر نکلتا ہے تو شیر کی طرح ہے۔ جو چیز گھر میں چھوڑ کر جاتا ہے اس کے بارے میں پوچھتا ہی نہیں (کہ وہ کہاں گئی؟) چھٹی عورت کہنے لگی کہ میرا خاوند جب کھانے پر آتا ہے تو سب کچھ چٹ کر جاتا ہے اور جب پینے پر آتا ہے تو ایک بوند بھی باقی نہیں چھوڑتا اور جب لیٹتا ہے تو تنہا ہی اپنے اوپر کپڑا لپیٹ لیتا ہے، الگ ہو کر سو جاتا ہے میرے کپڑے میں کبھی ہاتھ بھی نہیں ڈالتا کہ کبھی میرا دکھ درد کچھ تو معلوم کرے۔ ساتویں عورت کہنے لگی میرا خاوند صحبت سے عاجز اور نامرد ہے، احمق ہے بول نہیں سکتا۔ دنیا کا ہر عیب اس میں ہے (کم بخت سے بات کرو تو) وہ سر پھوڑ ڈالے یا ہاتھ توڑ ڈالے یا دونوں کام کر ڈالے۔ آٹھویں عورت بولی میرا خاوند چھونے میں خرگوش کی طرح نرم وملائم ہے اور خوشبو میں سونگھو تو زعفران جیسا خوشبودار ہے۔ نویں عورت کہنے لگی کہ میرے خاوند کا گھر بہت اونچا اور بلند ہے اور وہ قد آور بہادر ہے، بہت کھلانے والا ہے کہ اس کے یہاں زیادہ کھانا پکنے سے راکھ کے ڈھیر جمع ہو جاتے ہیں۔ لوگ جہاں صلاح و مشورہ کے لئے بیٹھتے ہیں (پنچائت گھر) وہاں سے اس کا گھر بہت نزدیک ہے۔ دسویں عورت کہنے لگی میرا خاوند جائیداد والا ہے، جائیداد بھی کیسی بڑی جائیداد ویسی کسی کے پاس نہیں ہوسکتی بہت سارے اونٹ جو جابجا اس کے گھر کے پاس جٹے رہتے ہیں اور چراہگاہ میں چرنے کم جاتے ہیں۔ وہ اونٹ جب باجوں کی آواز سنتے ہیں تو جان لیتے ہیں کہ ان کی ہلاکت کا وقت آگیا ہے۔ گیارھویں عورت کہنے لگی میرا خاوند ابوزرع ہے، اس کا کیا کہنا اس نے میرے کانوں کو زیوروں سے بوجھل کر دیا ہے اور چربی سے میرے دونوں بازو پھلا دیئے ہیں، مجھے اس نے اس طرح خوش رکھا ہوا ہے کہ

میں خوشی میں بھول ہی گئی کہ مجھے اس نے ایک غریب خاندان میں دیکھا تھا جو تنگدستی کی وجہ سے بکریوں پر گزارہ کرتے تھے اور وہ مجھے ایسے خاندان میں لے آیا جہاں گھوڑے، اونٹ، ہل چلانے والے بیل اور کسان موجود ہیں، سب کچھ دینے کے بعد بھی اس کا مزاج اتنا عمدہ ہے کہ بات کہوں تو برا نہیں مانتا مجھ کو کبھی برا نہیں کہتا۔ سوئی پڑی رہوں تو صبح تک مجھے کوئی نہیں جگاتا۔ کھانے، پینے میں اتنی وسعت ہے کہ سیر ہو کر چھوڑ دیتی ہوں رہی ابوزرعہ کی ماں (میری ساس) تو میں اس کی کیا خوبیاں بیان کروں ہمیشہ اس کا توشہ کھانا مال واسباب سے بھرا ہوا ہوتا ہے، اور اس کا گھر بہت ہی کشادہ ہے۔ ابوزرعہ کا بیٹا وہ بھی کیسا اچھا، اس کے لیٹنے کی جگہ نرم و نازک شاخ یا باریک تلوار جیسی، ایسا کم خوراک کہ بکری کے چار ماہ کے بچے کے ایک دست کا گوشت بھی اس کا پیٹ بھر دے۔ ابوزرعہ کی بیٹی سبحان اللہ اس کا بھی کیا کہنا اپنے باپ کی اطاعت گزار، اپنی ماں کی تابع فرمان، فربہ بدن اور اس کا حسن وجمال اور عفت و پارسائی ایسی کہ سوکن کو جلادے، ابوزرعہ کی باندی اس کی بھی کیا بات ہے، وہ ہماری باتیں گھر کے باہر بیان نہیں کرتی (گھر کا بھید ہمیشہ پوشیدہ رکھتی ہے) ہمارے کھانے تک نہیں چراتی، ہمارے گھر میں کوڑا کرکٹ نہیں چھوڑتی، ایک دن (صبح صبح) جب برتنوں میں دودھ دوہا جارہا تھا ابوزرعہ گھر سے باہر نکلا، اچانک اس نے ایک عورت دیکھی جس کے چیتے کی مانند دو بچے اس کی کوکھ کے نیچے سے اس کے دو اناروں سے کھیل رہے تھے، (مراد اس کی دونوں چھاتیاں ہیں جو انار کی طرح تھیں) پھر ابوزرعہ نے مجھ کو طلاق دے دی، اور اس عورت سے نکاح کرلیا۔ اس کے بعد میں نے ایک اور شریف سردار سے نکاح کرلیا جو شہسوار، عمدہ نیزہ باز تھا، اس نے بھی مجھے بہت زیادہ نعمتیں دیں اور ہر قسم کے جانوروں سے مجھے ایک ایک جوڑا دیا، اور اس نے مجھے کہہ رکھا ہے کہ ام زرع تو خود بھی خوب کھاپی، اور اپنے گھر والوں کو بھی خوب کھلا پلا، لیکن اگر میں اس کی ساری نوازشوں کو بھی جمع کروں پھر بھی ابوزرع کی ایک چھوٹی سی عطا کے برابر نہیں ہو سکتی، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی تمہارے لئے ایسا ہوں جیسا ام زرع کے لئے ابوزرع تھا۔

٥٦ - عَنْ عَائِشَةَ ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ : دَخَلَ الْحَبَشَةُ الْمَسْجِدَ يَلْعَبُونَ فَقَالَ لِي: «يَا حُمَيْرَاءُ أَتُحِبِّينَ أَنْ تَنْظُرِي إِلَيْهِمْ» فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَامَ بِالْبَابِ وَجِئْتُهُ فَوَضَعْتُ ذَقَنِي عَلَى عَاتِقِه فَأَسْنَدْتُ وَجْهِي إِلَى خَدِّهِ قَالَتْ: وَمِنْ قَوْلِهِمْ يَوْمَئِذٍ أَبَا الْقَاسِمِ طَيِّبًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«حَسْبُكِ» فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ لَا تَعْجَلْ، فَقَامَ لِي ثُمَّ قَالَ: «حَسْبُكِ» فَقُلْتُ: لَا تَعْجَلْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَتْ: وَمَا لِي حُبُّ النَّظَرِ إِلَيْهِمْ، وَلَكِنِّي أَحْبَبْتُ أَنْ يَبْلُغَ النِّسَاءَ مَقَامُهُ لِي وَمَكَانِي مِنْهُ۔(۱)

ترجمہ: زوجۂ رسول سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حبشی مسجد میں کھیلتے ہوئے داخل ہوئے توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے حمیراء! کیا تم انہیں دیکھنا پسند کروگی؟ میں نے کہا جی ہاں، پس آپ دروازے پر کھڑے ہوگئے میں آپ کی طرف آئی اور میں نے اپنی ٹھوڑی آپ کے کندھے پر ٹکادی اور اپنا چہرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کے ساتھ ملا کر کھڑی ہوگئی، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ اس دن حبشی کہہ رہے تھے ابو القاسم آپ بہت اچھے ہیں، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (عائشہ) بس کرو، کافی ہے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ جلدی نہ کریں، پھر آپ تھوڑی دیر کھڑے رہے پھر فرمایا: (عائشہ) بس کرو، کافی ہے۔ میں نے پھر کہا یا رسول اللہ آپ جلدی نہ کریں۔ آپ فرماتی ہیں: مجھے تو ان کا کھیل دیکھنا پسند نہیں تھا لیکن میں چاہتی تھی کہ باقی ازواج کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں میرا مقام اور میرے مرتبے کا علم ہوجائے۔

۵۷- عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَقَدَّمَ أَصْحَابُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «سَابِقِينِي» قَالَتْ: فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ وَحَمَلْتُ اللَّحْمَ قَالَ: «سَابِقِينِي، فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي» فَقَالَ: «هَذِهِ بِتِلْكَ»(۲)

---

(۱) السنن الکبری للنسائی، كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، إِبَاحَةُ الرَّجُلِ لِزَوْجَتِهِ النَّظَرَ إِلَى اللَّعِبِ (ج۸/ص ۱۸۱ حدیث نمبر: ۸۹۰۲)

(۲) السنن الکبری للنسائی، كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، مُسَابَقَةُ الرَّجُلِ زَوْجَتَهُ (ج۸/ص ۱۷۸ حدیث نمبر: ۸۸۹۵)
السنن الکبریٰ للنسائی میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "سَابَقَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ حَتَّى إِذَا رَهِقَنَا اللَّحْمُ سَابَقَنِي فَسَبَقَنِي فَقَالَ: «هَذِهِ بِتِيكِ»

كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، مُسَابَقَةُ الرَّجُلِ زَوْجَتَهُ (ج۸/ص ۱۷۷ حدیث نمبر: ۸۸۹۳)
السنن الکبریٰ للنسائی میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأنا خَفِيفَةُ اللَّحْمِ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: «تَقَدَّمُوا» ثُمَّ قَالَ لِي: «تَعَالَيْ حَتَّى أُسَابِقَكِ فَسَابَقَنِي فَسَبَقْتُهُ» ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ فِي سَفَرٍ آخَرَ، وَقَدْ حَمَلْتُ اللَّحْمَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: «تَقَدَّمُوا» ثُمَّ قَالَ لِي: تَعَالَيْ أُسَابِقُكِ " فَسَابَقَنِي فَسَبَقَنِي فَضَرَبَ بِيَدِهِ كَتِفِي وَقَالَ: «هَذِهِ بِتِلْكَ» كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، مُسَابَقَةُ الرَّجُلِ زَوْجَتَهُ (ج۸/ص ۱۷۸ حدیث نمبر: ۸۸۹۴) ....

السنن الکبری للنسائی میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَقَدَّمَ أَصْحَابُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «سَابِقِينِي» قَالَتْ: فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ وَحَمَلْتُ اللَّحْمَ قَالَ: «سَابِقِينِي، فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي» فَقَالَ: «هَذِهِ بِتِلْكَ» كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، مُسَابَقَةُ الرَّجُلِ زَوْجَتَهُ (ج ۸/ص ۱۷۸ حدیث نمبر: ۸۸۹۵)

السنن الکبری للنسائی میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: «تَقَدَّمُوا» ثُمَّ قَالَ: «تَعَالَيْ أُسَابِقْكِ، فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ عَلَى رِجْلِي، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ خَرَجْتُ مَعَهُ فِي سَفَرٍ» فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: «تَقَدَّمُوا» ثُمَّ قَالَ: «تَعَالَيْ أُسَابِقْكِ» وَنَسِيتُ الَّذِي كَانَ وَقَدْ حَمَلْتُ اللَّحْمَ فَقُلْتُ: كَيْفَ أُسَابِقُكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَأَنَا عَلَى هَذِهِ الْحَالِ؟ فَقَالَ: «لَتَفْعَلِنَّ، فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي» فَقَالَ: «هَذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ»

كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، مُسَابَقَةُ الرَّجُلِ زَوْجَتَهُ (ج ۸/ص ۱۷۸ حدیث نمبر: ۸۸۹۶)

صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَبَقْتُهُ، فَلَبِثْنَا حَتَّى إِذَا أَرْهَقَنِي اللَّحْمُ سَابَقَنِي فَسَبَقَنِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: "هذه بتلك" كتاب السير، بَابُ السَّبَقِ (ج ۱۰/ص ۵۴۵ حدیث نمبر: ۴۶۹۱)

سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَتْ: فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ عَلَى رِجْلَيَّ، فَلَمَّا حَمَلْتُ اللَّحْمَ سَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي فَقَالَ: «هَذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ»

كِتَاب الْجِهَادِ، بَابٌ فِي السَّبَقِ عَلَى الرِّجْلِ (ج ۳/ص ۲۹ حدیث نمبر: ۲۵۷۸)

مسند الحمیدی اور المعجم الکبیر میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "سَابَقْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ، فَلَمَّا حَمَلْتُ مِنَ اللَّحْمِ سَابَقَنِي فَسَبَقَنِي فَقَالَ: «يَا عَائِشَةُ هَذِهِ بِتِلْكَ»أَحَادِيثُ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ (ج ۱/ص ۲۸۹ حدیث نمبر: ۲۶۳)

ذِكْرُ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ (ج ۲۳/ص ۴۷ حدیث نمبر: ۱۲۵)

مسند احمد میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ، فَلَبِثْنَا حَتَّى إِذَا رَهِقَنِي اللَّحْمُ سَابَقَنِي فَسَبَقَنِي، فَقَالَ: " هَذِهِ بِتِلْكَ "مسند النساء، مُسْنَدُ الصِّدِّيقَةِ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ (ج ۴۰/ص ۱۴۴ حدیث نمبر: ۲۴۱۱۸)

السنن الکبری للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ جَارِيَةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: " تَقَدَّمُوا " فَتَقَدَّمُوا ، ثُمَّ قَالَ: " تَعَالِ أُسَابِقْكِ " ، فَسَابَقْتُهُ ، فَسَبَقْتُهُ عَلَى رِجْلَيَّ "، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ ، خَرَجْتُ أَيْضًا مَعَهُ فِي سَفَرٍ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: " تَقَدَّمُوا " ، ثُمَّ قَالَ: " تَعَالِ أُسَابِقْكِ "، وَنَسِيتُ الَّذِي كَانَ ، وَقَدْ حَمَلْتُ اللَّحْمَ "، فَقُلْتُ: وَكَيْفَ أُسَابِقُكَ يَا رَسُولَ اللهِ، وَأَنَا عَلَى هَذِهِ الْحَالِ؟ فَقَالَ: " لَتَفْعَلِنَّ " فَسَابَقْتُهُ، فَسَبَقَنِي "، فَقَالَ: " هَذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ "

كتاب السبق والرمی، باب ما جاء فی المسابقة با لعدو (ج ۱۰/ص ۳۱ حدیث نمبر: ۱۹۷۵۸)

مصنف ابن ابی شیبہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا ، فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ ، وَخَرَجْتُ مَعَهُ بَعْدَ ذَلِكَ فِي سَفَرٍ آخَرَ ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ: تَعَالَيْ حَتَّى أُسَابِقَكِ ، قَالَتْ: فَسَبَقَنِي ، فَضَرَبَ بَيْنَ كَتِفَيَّ وَقَالَ: هَذِهِ بِتِلْكَ. كِتَابُ السِّيَرِ، السِّبَاقُ عَلَى الْأَقْدَامِ (ج ۶/ص ۵۳۱ حدیث نمبر: ۳۳۵۸۸)

المعجم الکبیر میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " قَالَتْ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَنَزَلَ مَنْزِلًا، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: «تَقَدَّمُوا» ، ثُمَّ قَالَ: «تَعَالِ حَتَّى أُسَابِقَكِ» ، فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ، ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ بَعْدَ ذَلِكَ فِي سَفَرٍ وَقَدْ جَمَعْتُ اللَّحْمَ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: «تَقَدَّمُوا» ، ثُمَّ قَالَ: «تَعَالِ حَتَّى أُسَابِقَكِ» ، فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي، فَضَرَبَ بَيْنَ كَتِفَيَّ، وَقَالَ: «هَذِهِ بِتِلْكَ» ذِكْرُ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ (ج ۲۳/ص ۴۷ حدیث نمبر: ۱۲۴)

ترجمہ: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے جب صحابہ آگے بڑھ گئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ساتھ دوڑ مقابلہ کرو، آپ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آپ سے دوڑ مقابلہ کیا تو میں آپ سے جیت گئی پھر کچھ عرصہ بعد جب میرا جسم بھاری ہو گیا تو آپ نے فرمایا: میرے ساتھ دوڑ مقابلہ کرو، پھر میں نے دوڑ مقابلہ کیا تو آپ مجھ سے جیت گئے پھر آپ نے فرمایا: یہ اس پہلی جیت کا بدلہ ہے۔

۵۸ ـ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لِي صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِي، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَتَقَمَّعْنَ مِنْهُ، فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي۔[1]

---

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ الِانْبِسَاطِ إِلَى النَّاسِ (ج۸/ص۳۱ حدیث نمبر: ۶۱۳۰)
الادب المفرد میں یہی روایت مذکور ہے البتہ يَتَقَمَّعْنَ کے بجائے يَنْقَمِعْنَ مذکور ہے۔ بَابُ مَسْحِ رَأْسِ الصَّبِيِّ (ج ۱/ص۱۳۴ حدیث نمبر: ۳۶۸)
صحیح مسلم میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: وَكَانَتْ تَأْتِينِي صَوَاحِبِي فَكُنَّ يَنْقَمِعْنَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: «فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ» كتاب فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ، بَابٌ فِي فَضْلِ عَائِشَةَ (ج۴/ص ۱۸۹۰ حدیث نمبر: ۲۴۴۰)
صحیح ابن حبان میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ، وَتَجِيءُ صَوَاحِبِي فَيَلْعَبْنَ مَعِي، فَإِذَا رَأَيْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْنَ مِنْهُ، فَكَانَ يُدْخِلُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي»
بَابُ اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ، ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ أَنْ تَجْتَمِعَ مَعَ أَمْثَالِهَا لِلَّعِبِ الَّذِي وَصَفْنَاهُ (ج ۱۳/ص ۱۷۶ حدیث نمبر: ۵۸۶۶)
سنن ابو داود میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فَرُبَّمَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي الْجَوَارِي، فَإِذَا دَخَلَ خَرَجْنَ، وَإِذَا خَرَجَ دَخَلْنَ» كِتَاب الْأَدَبِ، بَابٌ فِي اللَّعِبِ بِالْبَنَاتِ (ج۴/ص۲۸۳ حدیث نمبر: ۴۹۳۱)
سنن ابن ماجہ میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَأَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يُسَرِّبُ إِلَيَّ صَوَاحِبَاتِي يُلَاعِبْنَنِي» كِتَابُ النِّكَاحِ، بَابُ حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النِّسَاءِ (ج ۱/ص۶۳۷ حدیث نمبر: ۱۹۸۲)
السنن الکبریٰ للنسائی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، «كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنَّ لِي صَوَاحِبُ يَأْتِينَنِي فَيَلْعَبْنَ مَعِي، فَيَتَقَمَّعْنَ إِذَا رَأَيْنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّ بهنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي» كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، إِبَاحَةُ الرَّجُلِ اللَّعِبَ لِزَوْجَتِهِ بِالْبَنَاتِ (ج۸/ص ۱۷۹ حدیث نمبر: ۸۸۹۷)
السنن الکبریٰ للنسائی میں ایک اور جگہ یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فَرُبَّمَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَوَاحِبَاتِي عِنْدِي، فَإِذَا رَأَيْنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَرْنَ، فَيَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «كَمَا أَنْتِ وَكَمَا أَنْتُنَّ»" كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ، إِبَاحَةُ الرَّجُلِ اللَّعِبَ لِزَوْجَتِهِ بِالْبَنَاتِ (ج۸/ص ۱۷۹ حدیث نمبر: ۸۸۹۸)
الآداب للبیہقی میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، " كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَأْتِينِي صَوَاحِبِي فَيَنْقَمِعْنَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَتْ: وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ بهنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي". ......

ترجمہ: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی، میری بہت سی سہیلیاں تھیں جو میرے ساتھ کھیلا کرتی تھیں، جب آنحضرت اندر تشریف لاتے تو وہ چھپ جاتیں پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انہیں میرے پاس بھیجتے اور وہ میرے ساتھ کھیلتیں۔

٥٩ - عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الحَاشِيَةِ، فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً، قَالَ أَنَسٌ: فَنَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي عِنْدَكَ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ۔ (١)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا جا رہا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر (یمن کے) نجران کی بنی ہوئی موٹے حاشیے کی ایک چادر تھی۔ راستے میں ایک دیہاتی آپ کو ملا اور اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کو پکڑ کر اتنی زور سے کھینچا کہ انس کہتے ہیں میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مونڈھے پر دیکھا کہ اس کے زور سے کھینچنے کی وجہ سے نشان پڑ گیا تھا۔ پھر اس دیہاتی نے کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! تیرے پاس جو اللہ کا مال ہے، اس میں سے میرے لئے بھی حکم دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے اور مسکرائے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے (عطیہ) دینے کا حکم فرمایا۔

٦٠ - عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: «مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهِ، وَلَا امْرَأَةً، وَلَا خَادِمًا، إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ

قَالَ أَنَسٌ: يَنْقَمِعْنَ: يَفْرُرْنَ "بَابُ مَا لَا يَجُوزُ أَوْ يُكْرَهُ مِنَ اللَّعِبِ، وَأَمَّا الْمَرَاجِيحُ: فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ فِي تَجْهِيزِهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ج ١/ص ٢٥٤ حدیث نمبر: ٦٢٢)

مسند البزار میں یہی روایت ان الفاظ میں مذکور ہے، "كنت ألعب بالبنات فكن صواحباتي يأتينني فكن ينقمن فكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذا خرج يسربهن إلي "مُسْنَدُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ (ج ١٨/ص ٢٤٥ حدیث نمبر: ٢٧٥)

(١) صحیح بخاری، كِتَابُ الأَدَبِ، بَابُ التَّبَسُّمِ وَالضَّحِكِ (ج ٨/ص ٢٤ حدیث نمبر: ٦٠٨٨)

باب اول، حدیث نمبر: ٥١ کے تحت تفصیلی تخریج دیکھئے۔

شَيْءٌ قَطُّ، فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ، إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ شَيْءٌ مِنْ مَحَارِمِ اللهِ، فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ» (۱)

ترجمہ: ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی خادم کو یا خاتون کو نہیں مارا، ہاں اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔ (جس میں یقیناً دشمن کو مارتے) اور ایسا بھی کبھی نہیں ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکلیف پہنچانے والے سے بدلہ لیا ہو۔ ہاں اگر اللہ کے محارم میں سے کسی چیز کی ہتک کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً اللہ کے لئے انتقام لیتے۔ (یعنی مرتکبِ حرام کو سزا دیتے)

---

(۱) صحیح مسلم، کتاب الْفَضَائِلِ، بَابُ مُبَاعَدَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْآثَامِ وَاخْتِيَارِهِ مِنَ الْمُبَاحِ (ج ۱/ص ۱۸۱۴ حدیث نمبر ۲۳۲۸)

باب اول، حدیث نمبر: ۵۴ کے تحت تفصیلی تخریج دیکھئے۔

فصلِ خامس: حسنِ معاملات کے بارے میں وارد شدہ آثار اور علماء واولیاء کے اقوال

۱ - قيل لعبد الرّحمن بن عوف رضي الله عنه: ما سبب يسارك؟ قال: ثلاث: ما رددت ربحا قطّ، ولا طلب منّي حيوان فأخّرت بيعه، ولا بعت بنسيئة. ويقال: إنّه باع ألف ناقة فما ربح إلّا عقلها، باع كلّ عقال بدرهم فربح فيها ألفا وربح من نفقته عليها ليومه ألفا۔[۱]

ترجمہ: حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے کسی نے دریافت کیا کہ آپ کی مالداری کا سبب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تین چیزوں نے میری دولت میں اضافہ کیا ہے، ایک یہ کہ میں نے کبھی نفع کی قلت کی پرواہ نہیں کی۔ دوسرا یہ کہ جب بھی مجھ سے کوئی جانور طلب کیا گیا میں نے بیچنے میں کبھی تاخیر نہیں کی (اگرچہ اس پر معمولی نفع ہی کیوں نہ ہو)۔ تیسرا یہ کہ میں ادھار فروخت کرنے کا قائل نہیں ہوں۔ ایک مرتبہ آپ نے ایک ہزار اونٹنیاں خریدی ہوئی قیمت پر فروخت کر دیں نفع میں ان کی رسیاں باقی بچیں، ایک رسی کی قیمت ایک درہم تھی، اس حساب سے ایک ہزار درہم کا نفع ہوا، ایک ہزار درہم اس طرح بچ گئے کہ جس دن اونٹنیاں فروخت ہوئیں اس دن انہیں کھلانا نہیں پڑا۔

۲ - عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: لَمَّا وَقَفَ الزُّبَيْرُ يَوْمَ الجَمَلِ دَعَانِي، فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ: " يَا بُنَيِّ، إِنَّهُ لاَ يُقْتَلُ اليَوْمَ إِلَّا ظَالِمٌ أَوْ مَظْلُومٌ، وَإِنِّي لاَ أُرَانِي إِلَّا سَأُقْتَلُ اليَوْمَ مَظْلُومًا، وَإِنَّ مِنْ أَكْبَرِ هَمِّي لَدَيْنِي، أَفَتُرَى يُبْقِي دَيْنُنَا مِنْ مَالِنَا شَيْئًا؟ فَقَالَ: يَا بُنَيِّ بِعْ مَالَنَا، فَاقْضِ دَيْنِي، وَأَوْصَى بِالثُّلُثِ، وَثُلُثِهِ لِبَنِيهِ - يَعْنِي بَنِي عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ - يَقُولُ: ثُلُثُ الثُّلُثِ، فَإِنْ فَضَلَ مِنْ مَالِنَا فَضْلٌ بَعْدَ قَضَاءِ الدَّيْنِ شَيْءٌ، فَثُلُثُهُ لِوَلَدِكَ "، - قَالَ هِشَامٌ: وَكَانَ بَعْضُ وَلَدِ عَبْدِ اللهِ، قَدْ وَازَى بَعْضَ بَنِي الزُّبَيْرِ، خُبَيْبٌ، وَعَبَّادٌ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَةُ بَنِينَ، وَتِسْعُ بَنَاتٍ -، قَالَ عَبْدُ اللهِ: فَجَعَلَ يُوصِينِي بِدَيْنِهِ، وَيَقُولُ: «يَا بُنَيِّ إِنْ عَجَزْتَ عَنْهُ فِي شَيْءٍ،

---

(۱) احياء علوم الدين، الغزالى ،ربع العادات ،كتاب آداب الكسب والمعاش (ج۲ ص۸۰)

فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مَوْلَايَ»، قَالَ: فَوَاللهِ مَا دَرَيْتُ مَا أَرَادَ حَتَّى قُلْتُ: يَا أَبَةِ مَنْ مَوْلَاكَ؟ قَالَ: «اللهُ»، قَالَ: فَوَاللهِ مَا وَقَعْتُ فِي كُرْبَةٍ مِنْ دَيْنِهِ، إِلَّا قُلْتُ: يَا مَوْلَى الزُّبَيْرِ اقْضِ عَنْهُ دَيْنَهُ، فَيَقْضِيهِ، فَقُتِلَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَلَمْ يَدَعْ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِلَّا أَرَضِينَ، مِنْهَا الغَابَةُ، وَإِحْدَى عَشْرَةَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ، وَدَارَيْنِ بِالْبَصْرَةِ، وَدَارًا بِالكُوفَةِ، وَدَارًا بِمِصْرَ، قَالَ: وَإِنَّمَا كَانَ دَيْنُهُ الَّذِي عَلَيْهِ، أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَأْتِيهِ بِالْمَالِ، فَيَسْتَوْدِعُهُ إِيَّاهُ، فَيَقُولُ الزُّبَيْرُ: «لَا وَلَكِنَّهُ سَلَفٌ، فَإِنِّي أَخْشَى عَلَيْهِ الضَّيْعَةَ»، وَمَا وَلِيَ إِمَارَةً قَطُّ وَلَا جِبَايَةَ خَرَاجٍ، وَلَا شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي غَزْوَةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ مَعَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ: فَحَسَبْتُ مَا عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ، فَوَجَدْتُهُ أَلْفَيْ أَلْفٍ وَمِائَتَيْ أَلْفٍ، قَالَ: فَلَقِيَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، كَمْ عَلَى أَخِي مِنَ الدَّيْنِ فَكَتَمَهُ؟ فَقَالَ: مِائَةُ أَلْفٍ، فَقَالَ حَكِيمٌ: وَاللهِ مَا أُرَى أَمْوَالَكُمْ تَسَعُ لِهَذِهِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ: أَفَرَأَيْتَكَ إِنْ كَانَتْ أَلْفَيْ أَلْفٍ وَمِائَتَيْ أَلْفٍ؟ قَالَ: مَا أُرَاكُمْ تُطِيقُونَ هَذَا، فَإِنْ عَجَزْتُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَاسْتَعِينُوا بِي، قَالَ: وَكَانَ الزُّبَيْرُ اشْتَرَى الغَابَةَ بِسَبْعِينَ وَمِائَةِ أَلْفٍ، فَبَاعَهَا عَبْدُ اللهِ بِأَلْفِ أَلْفٍ وَسِتِّ مِائَةِ أَلْفٍ، ثُمَّ قَامَ: فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ حَقٌّ، فَلْيُوَافِنَا بِالغَابَةِ، فَأَتَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، وَكَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ أَرْبَعُ مِائَةِ أَلْفٍ، فَقَالَ لِعَبْدِ اللهِ: إِنْ شِئْتُمْ تَرَكْتُهَا لَكُمْ، قَالَ عَبْدُ اللهِ: لَا، قَالَ: فَإِنْ شِئْتُمْ جَعَلْتُمُوهَا فِيمَا تُؤَخِّرُونَ إِنْ أَخَّرْتُمْ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: لَا، قَالَ: قَالَ: فَاقْطَعُوا لِي قِطْعَةً، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: لَكَ مِنْ هَاهُنَا إِلَى هَاهُنَا، قَالَ: فَبَاعَ مِنْهَا فَقَضَى دَيْنَهُ فَأَوْفَاهُ، وَبَقِيَ مِنْهَا أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ وَنِصْفٌ، فَقَدِمَ عَلَى مُعَاوِيَةَ، وَعِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، وَالْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَابْنُ زَمْعَةَ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: كَمْ قُوِّمَتِ الغَابَةُ؟ قَالَ: كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ أَلْفٍ، قَالَ:

كَمْ بَقِيَ؟ قَالَ: أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ وَنِصْفٌ، قَالَ المُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ: قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ، قَالَ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ: قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ، وَقَالَ ابْنُ زَمْعَةَ: قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: كَمْ بَقِيَ؟ فَقَالَ: سَهْمٌ وَنِصْفٌ، قَالَ: قَدْ أَخَذْتُهُ بِخَمْسِينَ وَمِائَةِ أَلْفٍ، قَالَ: وَبَاعَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ نَصِيبَهُ مِنْ مُعَاوِيَةَ بِستِّ مِائَةِ أَلْفٍ، فَلَمَّا فَرَغَ ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ قَضَاءِ دَيْنِهِ، قَالَ بَنُو الزُّبَيْرِ: اقْسِمْ بَيْنَنَا مِيرَاثَنَا، قَالَ: لاَ، وَاللهِ لاَ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ حَتَّى أُنَادِيَ بِالْمَوْسِمِ أَرْبَعَ سِنِينَ: أَلاَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ دَيْنٌ فَلْيَأْتِنَا فَلْنَقْضِهِ، قَالَ: فَجَعَلَ كُلَّ سَنَةٍ يُنَادِي بِالْمَوْسِمِ، فَلَمَّا مَضَى أَرْبَعُ سِنِينَ قَسَمَ بَيْنَهُمْ، قَالَ: فَكَانَ لِلزُّبَيْرِ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ، وَرَفَعَ الثُّلُثَ، فَأَصَابَ كُلَّ امْرَأَةٍ أَلْفُ أَلْفٍ وَمِائَتَا أَلْفٍ، فَجَمِيعُ مَالِهِ خَمْسُونَ أَلْفَ أَلْفٍ، وَمِائَتَا أَلْفٍ۔[1]

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جمل کی جنگ کے موقع پر جب حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تو مجھے بلایا میں ان کے پہلو میں جا کر کھڑا ہو گیا، انہوں نے کہا بیٹے! آج کی لڑائی میں ظالم مارا جائے گا یا مظلوم، میں سمجھتا ہوں کہ آج میں مظلوم قتل کیا جاؤں گا اور مجھے سب سے زیادہ فکر اپنے قرضوں کی ہے۔ کیا تمہیں بھی کچھ اندازہ ہے کہ قرض ادا کرنے کے بعد ہمارا کچھ مال بچ سکے گا؟ پھر انہوں نے کہا بیٹے! ہمارا مال فروخت کر کے اس سے قرض ادا کر دینا۔ اس کے بعد انہوں نے ایک تہائی کی میرے لئے اور اس تہائی کے تیسرے حصہ کی وصیت میرے بچوں کے لئے کی، یعنی عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے بچوں کے لئے۔ انہوں نے فرمایا تھا کہ اس تہائی کے تین حصے کر لینا اور اگر قرض کی ادائیگی کے بعد ہمارے اموال میں سے کچھ بچ جائے تو اس کا ایک تہائی تمہارے بچوں کے لئے ہو گا۔ ہشام راوی نے بیان کیا کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بعض لڑکے زبیر رضی اللہ عنہ کے لڑکوں کے ہم عمر تھے۔ جیسے خبیب اور عباد۔ اور زبیر رضی اللہ عنہ کے اس وقت نو بیٹے اور نو بیٹیاں تھیں۔ عبداللہ بن زبیر نے بیان کیا کہ پھر زبیر رضی اللہ عنہ مجھے اپنے قرض کے سلسلے میں وصیت کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ بیٹا! اگر قرض ادا کرنے سے عاجز آ جاؤ تو میرے مولا سے اس میں مدد چاہنا۔ عبداللہ نے بیان کیا کہ اللہ کی قسم! میں ان کی بات نہ سمجھ سکا، حتی کہ میں نے پوچھا کہ بابا آپ کے مولا کون

(۱) صحیح بخاری، كِتَابُ فَرْضِ الخُمُسِ، بَابُ بَرَكَةِ الغَازِي فِي مَالِهِ حَيًّا وَمَيِّتًا (ج۴/ص۸۷ حدیث نمبر: ۳۱۲۹)

ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ! عبداللہ نے بیان کیا، اللہ کی قسم! قرض ادا کرنے میں جو بھی دشواری سامنے آئی تو میں نے اسی طرح دعا کی، کہ اے زبیر کے مولا! ان کی طرف سے ان کا قرض ادا کرادے تو (اللہ کے فضل سے) ادائیگی کی صورت پیدا ہو جاتی تھی۔ چنانچہ جب زبیر رضی اللہ عنہ (اسی موقع پر) شہید ہو گئے تو انہوں نے ترکہ میں درہم و دینار نہیں چھوڑے بلکہ ان کا ترکہ کچھ تو اراضی کی صورت میں تھا اور اسی میں غابہ کی زمین بھی شامل تھی۔ گیارہ مکانات مدینہ میں تھے، دو مکان بصرہ میں تھے، ایک مکان کوفہ میں تھا اور ایک مصر میں تھا۔

عبداللہ نے بیان کیا کہ ان پر جو اتنا سارا قرض ہو گیا تھا اس کی صورت یہ ہوئی تھی کہ جب ان کے پاس کوئی شخص اپنا مال لے کر امانت رکھنے آتا تو آپ اسے کہتے کہ میں نہیں رکھ سکتا، البتہ اس صورت میں رکھ سکتا ہوں کہ یہ میرے ذمے بطور قرض رہے۔ کیونکہ مجھے اس کے ضائع ہو جانے کا خوف ہے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کسی علاقے کے امیر کبھی نہیں بنے تھے۔ نہ وہ خراج وصول کرنے پر کبھی مقرر ہوئے اور نہ کوئی دوسرا عہدہ انہوں نے قبول کیا، البتہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ کئی جنگوں میں شرکت کی تھی۔

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ جب میں نے اس رقم کا حساب کیا جو ان پر قرض تھی تو اس کی تعداد بائیس لاکھ تھی۔ راوی نے بیان کیا کہ پھر حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے ملے تو دریافت فرمایا، بیٹے! میرے (دینی) بھائی پر کتنا قرض رہ گیا ہے؟ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے چھپانا چاہا اور کہہ دیا کہ ایک لاکھ، اس پر حکیم رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم! میں تو نہیں سمجھتا کہ تمہارے پاس موجود سرمایہ سے یہ قرض ادا ہو سکے گا۔ پھر عبداللہ نے کہا، کہ اگر قرض کی تعداد بائیس لاکھ ہو تو پھر آپ کی کیا رائے ہو گی؟ انہوں نے فرمایا پھر تو یہ قرض تمہاری برداشت سے بھی باہر ہے۔ خیر اگر کوئی دشواری پیش آئے تو مجھ سے مدد کے لئے کہنا، عبداللہ نے بیان کیا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے غابہ کی جائیداد ایک لاکھ ستر ہزار میں خریدی تھی لیکن عبداللہ نے وہ سولہ لاکھ میں بیچی۔ پھر انہوں نے اعلان کیا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ پر جس کا قرض ہو وہ غابہ میں آ کر ہم سے مل لے، چنانچہ عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب آئے ان کا زبیر پر چار لاکھ روپے قرض تھا۔ انہوں نے تو یہی پیش کش کی کہ اگر تم چاہو تو میں یہ قرض چھوڑ سکتا ہوں، لیکن عبداللہ نے کہا کہ نہیں، پھر انہوں نے کہا کہ اگر تم چاہو تو میں سارے قرض کی ادائیگی کے بعد اپنا قرض وصول کر لوں گا۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس پر بھی یہی کہا کہ تاخیر کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔ آخر انہوں نے کہا کہ پھر اس زمین میں میرے حصے کا قطعہ مقرر کر دو۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ اپنے قرض میں یہاں سے یہاں تک لے لیجئے۔ (راوی نے) بیان کیا کہ زبیر رضی اللہ عنہ کی جائیداد اور مکانات وغیرہ بیچ کر ان کا قرض ادا

کر دیا گیا۔ اور سارے قرض کی ادائیگی ہو گئی۔ غابہ کی جائیداد میں ساڑھے چار حصے ابھی باقی تھے۔ اس لئے عبداللہ رضی اللہ عنہ معاویہ کے یہاں (شام) تشریف لے گئے، وہاں عمرو بن عثمان، منذر بن زبیر اور ابن زمعہ بھی موجود تھے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا کہ غابہ کی جائیداد کی قیمت کتنی طے ہوئی؟ انہوں نے بتایا کہ ہر حصے کی قیمت ایک لاکھ طے پائی تھی۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کہ اب باقی کتنے حصے رہ گئے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ ساڑھے چار حصے، اس پر منذر بن زبیر نے کہا کہ ایک حصہ ایک لاکھ میں لے لیتا ہوں، عمرو بن عثمان نے کہا کہ ایک حصہ ایک لاکھ میں بھی لے لیتا ہوں، اور ابن زمعہ نے کہا کہ ایک حصہ ایک لاکھ میں بھی لے لیتا ہوں، اس کے بعد معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اب کتنے حصے باقی بچ گئے؟ انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ حصہ! معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پھر اسے میں ڈیڑھ لاکھ میں لے لیتا ہوں، راوی نے بیان کیا کہ عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے اپنا حصہ بعد میں معاویہ رضی اللہ عنہ کو چھ لاکھ میں بیچ دیا۔

پھر جب عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما قرض کی ادائیگی کر چکے تو زبیر رضی اللہ عنہ کی اولاد نے کہا کہ اب ہماری میراث تقسیم کر دیجئیے، لیکن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں میراث اس وقت تک تقسیم نہیں کر سکتا، جب تک کہ چار سال ایامِ حج میں اعلان نہ کرالوں کہ جس شخص کا بھی زبیر رضی اللہ عنہ پر قرض ہو وہ ہمارے پاس آئے اور اپنا قرض لے جائے، راوی نے بیان کیا کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اب ہر سال ایامِ حج میں اس کا اعلان کرانا شروع کر دیا اور جب چار سال گزر گئے تو عبداللہ نے ان کی میراث تقسیم کی، راوی نے بیان کیا کہ زبیر رضی اللہ عنہ کی چار بیویاں تھیں اور عبداللہ نے (وصیت کے مطابق) تہائی حصہ بچی ہوئی رقم میں سے نکال لیا تھا، پھر بھی ہر بیوی کے حصے میں بارہ بارہ لاکھ کی رقم آئی، اور کل جائیداد حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی پانچ کروڑ دو لاکھ ہوئی۔

۳ – قَالَ رَجُلٌ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: اجْعَلْ كَبِيرَ الْمُسْلِمِينَ عِنْدَكَ أَبًا، وَصَغِيرَهُمْ ابْنًا، وَأَوْسَطَهُمْ أَخًا، فَأَيُّ أُولَئِكَ تُحِبُّ أَنْ تُسِيءَ إِلَيْهِ؟[1]

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے کہا کہ آپ بڑی عمر والے کو والد کی جگہ، چھوٹے کو بیٹے کی جگہ اور درمیانی عمر والے کو بھائی کی جگہ سمجھ لیں تو اب آپ کس سے برا سلوک کرنا چاہو گے؟

۴ – روي أنّ الحسن البصريّ باع بغلة له بأربعمائة درهم، فلمّا استوجب المال قال له المشتري: اسمح يا أبا سعيد، قال: قد أسقطت عنك مائة. قال له: فأحسن يا أبا سعيد،

(۱) جامع العلوم والحكم، ابن رجب الحنبلي (ج ۲ ص ۲۸۳)

فقال: قد وهبت لك مائة أخرى، فقبض من حقّه مائتي درهم، فقيل له: يا أبا سعيد، هذا نصف الثّمن، فقال: هكذا يكون الإحسان وإلّا فلا[1]۔

ترجمہ: حضرت حسن بصری سے مروی ہے کہ انہوں نے چار سو درہم میں ایک خچر فروخت کیا۔ جب بیع مکمل ہو گئی اور مشتری کے ذمے قیمت واجب ہو گئی تو اس خریدار نے کہا ابو سعید! کچھ رعایت کرو۔ حسن بصری نے سو درہم کم کر دیئے۔ اس نے پھر کہا ابو سعید! (یہ تو رعایت ہے اب) آپ احسان فرمائیے۔ آپ نے سو درہم اور کم کر دیئے، اور دو سو درہم لے لئے، کسی نے عرض کیا ابو سعید (آپ نے تو قیمت کم کرنے میں حد کر دی) یہ تو قیمت کا نصف ہے، (کہاں چار سو درہم اور کہاں اس قیمت کا نصف؟) آپ نے فرمایا کہ یہی احسان ہے اگر ایسا نہ ہو تو وہ احسان ہی نہیں۔

۵- نقل عن السري السقطي أنه اشترى كر لوز بستين ديناراً وكتب في روزنامجه ثلاثة دنانير ربحه وكأنه رأى أن يربح على العشرة نصف دينار فصار اللوز بتسعين فأتاه الدلال وطلب اللوز فقال خذه قال بكم فقال بثلاثة وستين فقال الدلال وكان من الصالحين فقد صار اللوز بتسعين فقال السري قد عقدت عقداً لا أحله لست أبيعه إلا بثلاثة وستين فقال الدلال وأنا عقدت بيني وبين الله أن لا أغش مسلماً لست آخذ منك إلا بتسعين قال فلا الدلال اشترى منه ولا السري باعه[2]۔

ترجمہ: حضرت سری سقطی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ انھوں نے ساٹھ دینار میں بادام کی بوری خریدی، اور اپنے حساب کے رجسٹر میں اس کا نفع تین دینار لکھ لیا، گویا کہ وہ دس دینار میں نصف دینار کے حساب سے نفع لینے کے خواہش مند تھے اچانک بادام (گراں ہو گیا، اور ساٹھ دینار) کی بوری نوے دینار میں ملنے لگی۔ اسی دوران ایک گاہک ان کی دکان پر آئے اور انہوں نے بادام طلب کئے آپ نے فرمایا لے لیجئے، انہوں نے پوچھا اس کی قیمت کتنی ہے۔ سری سقطی نے تریسٹھ دینار بتلائی، گاہک جو خود صالحین میں سے تھے انہوں نے کہا اب بادام (گراں ہو گیا ہے، بازار میں اس) کی قیمت نوے دینار ہے، سری سقطی نے کہا کہ میں نے تو تریسٹھ دینار میں بیچنے کا عہد کر رکھا ہے، اس لئے اس سے زیادہ ایک دینار بھی قبول نہ کروں گا۔ گاہک نے کہا کہ میں نوے سے

---

(۱) احیاء علوم الدین، الغزالی، ربع العادات، کتاب آداب الکسب والمعاش (ج۲ ص۸۱)

(۲) احیاء علوم الدین، الغزالی، ربع العادات، کتاب آداب الکسب والمعاش (ج۲ ص۸۰)

کم پر ہرگز نہیں لوں گا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا ہے کہ کسی مسلمان کو نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ راوی کہتا ہے کہ وہ بادام نہ گاہک نے (تریسٹھ میں) خریدے اور نہ سری سقطی نے (نوے میں) فروخت کئے۔

٦- وروي عن محمد بن المنكدر أنه كان له شقق بعضها بخمسة وبعضها بعشرة فباع غلامه في غيبته شقة من الخمسيات بعشرة فلما عرف لم يزل يطلب ذلك الأعرابي المشتري طول النهار حتى وجده فقال له إن الغلام قد غلط فباعك ما يساوي خمسة بعشرة فقال يا هذا قد رضيت فقال وإن رضيت فإنا لا نرضى لك إلا ما نرضاه لأنفسنا فاختر إحدى ثلاث خصال إما أن تأخذ شقة من العشريات بدراهمك وإما أن نرد عليك خمسة وإما أن ترد شقتنا وتأخذ دراهمك فقال أعطني خمسة فرد عليه خمسة وانصرف الأعرابي يسأل ويقول من هذا الشيخ فقيل له هذا محمد بن المنكدر فقال لا إله إلا الله هذا الذي نستسقي به في البوادي إذا قحطنا۔[1]

ترجمہ: محمد بن المنکدر کے بارے میں ایک واقعہ منقول ہے کہ ان کے پاس کچھ چوغے برائے فروخت تھے بعض کی قیمت پانچ درہم تھی، اور بعض کی دس درہم۔ ایک دن ان کی عدم موجودگی میں غلام نے پانچ درہم کی قیمت کا ایک چوغہ دس درہم میں فروخت کر دیا، جب انہیں غلام کی اس حرکت کا پتہ چلا (تو اس پر سخت نالاں ہوئے)، اور اس شخص کی تلاش میں نکل گئے جس نے یہ چوغہ خریدا تھا، دن بھر کی تلاش کے بعد وہ شخص ہاتھ آیا، اسے بتایا کہ میرے غلام نے تمہیں غلطی سے پانچ درہم کا چوغہ دس درہم میں بیچ دیا ہے، خریدار نے کہا آپ خواہ مخواہ پریشان ہوتے ہیں میں اس پر راضی ہوں، ابن المنکدر نے جواب دیا کہ تم تو راضی ہو لیکن ہم تمہارے لئے وہی بات پسند کریں گے جو ہم اپنے لئے پسند کرتے ہیں۔ اس لئے اب تم تین باتوں میں سے ایک بات قبول کر لو یا تو دس درہم والا چوغہ خرید و، یا ہم تمہیں پانچ درہم واپس کر دیتے ہیں یا تم ہمارا چوغہ ہمیں لوٹا دو ہم تمہیں تمہارے درہم واپس کر دیتے ہیں۔ اس نے کہا کہ آپ میرے پانچ درہم لوٹا دیں انہوں نے پانچ درہم لوٹا دئے، اس کے بعد وہ خریدار لوگوں سے پوچھتے ہوئے جا رہا تھا کہ یہ بزرگ کون ہیں، لوگوں نے بتایا کہ ان کا نام محمد ابن المنکدر ہے خریدار نے کہا لا الٰہ الا اللہ یہی وہ لوگ ہیں جن کی بدولت

---

(١) احياء علوم الدين، الغزالي، ربع العادات، كتاب آداب الكسب والمعاش (ج ٢ ص ٨٠)

ہمیں قحط سالی میں پانی عطا کیا جاتا ہے۔

٧-كان علي رضي الله عنه يدور في سوق الكوفة بالدرة ويقول معاشرالتجار خذوا الحق تسلموا لا تردوا قليل الربح .فتحرموا كثيره [١]۔

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ درہ ہاتھ میں لے کر کوفہ کے بازاروں میں گشت لگایا کرتے تھے، اور فرمایا کرتے تھے کہ اے تاجرو! اپنا حق لو، اپنا حق لینے ہی میں سلامتی ہے، کم نفع نہ ٹھکراؤ، ایسا نہ ہو کہ تم زیادہ سے محروم کر دیئے جاؤ۔

---

(١) احياء علوم الدين، الغزالی، ربع العادات، كتاب آداب الكسب والمعاش (ج ٢ ص ٨٠)

فصلِ سادس: حسنِ معاملات کے فوائد

۱۔ حسنِ معاملات کی بدولت انسان تقویٰ و ورع کے اعلیٰ مقام پر فائز ہو جاتا ہے۔

۲۔ حسنِ معاملات کی بدولت انسان دوسروں کا اعتماد حاصل کر لیتا ہے۔

۳۔ حسنِ معاملات کی بدولت انسان اپنے اندر صداقت و امانت، عفو و درگزر اور نرمی و آسانی جیسی اعلیٰ صفات بآسانی پیدا کر سکتا ہے۔

۴۔ مزدوروں، کسانوں، ملازمین اور اپنے ماتحت افراد کے ساتھ حسنِ معاملات انہیں کام میں اخلاص اور مال و متاع کی حفاظت پر ابھارتا ہے۔

۵۔ عورت مزاج کے اعتبار سے انتہائی نازک واقع ہوئی ہے اسی لئے اس کے ساتھ شوہر جس قدر نرمی اور حسنِ معاملات سے پیش آتا ہے اسی قدر بیوی کے اخلاص میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ اسکے مفادات و مصالح کا خیال رکھتی ہے۔

۶۔ حسنِ معاملات کی بدولت مسلمانوں میں باہمی محبت و الفت پیدا ہوتی ہے۔

۷۔ حسنِ معاملات کی بدولت انسان لوگوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

۸۔ حسنِ معاملات کی بدولت انسان معاشرے میں عزت و وقار حاصل کر لیتا ہے۔

۹۔ حسنِ معاملات لوگوں سے محبت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

۱۰۔ حسنِ معاملات کی بدولت غیر مسلم لوگ اسلام کی طرف راغب ہوتے ہیں۔

المصادر والمراجع

١ ـ القرآن الكريم

٢ ـ الكتاب: الجامع المسند الصحيح المختصر من أمور رسول الله صلى الله عليه وسلم وسننه وأيامه المعروف بـ (صحيح البخاري)

المؤلف: محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخاري الجعفي (المتوفى:٢٥٦هـ)

المحقق: محمد زهير بن ناصر الناصر

الناشر: دار طوق النجاة (مصورة عن السلطانية بإضافة ترقيم ترقيم محمد فؤاد عبد الباقي)

الطبعة: الأولى،١٤٢٢هـ

٣ ـ الكتاب: المسند الصحيح المختصر بنقل العدل عن العدل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم المعروف بـ (صحيح مسلم)

المؤلف: مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري النيسابوري (المتوفى: ٢٦١هـ)

المحقق: محمد فؤاد عبد الباقي

الناشر: دار إحياء التراث العربي – بيروت

٤ ـ الكتاب: صحيح ابن حبان بترتيب ابن بلبان

المؤلف: محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمي، أبو حاتم، الدارمي، البُستي (المتوفى: ٣٥٤ هـ)

المحقق: شعيب الأرنؤوط

الناشر: مؤسسة الرسالة – بيروت

الطبعة: الثانية، ١٤١٤هـ –١٩٩٣م

٥ ـ الكتاب: صحيح ابن خزيمة

المؤلف: أبو بكر محمد بن إسحاق بن خزيمة بن المغيرة بن صالح بن بكر السلمي النيسابوري (المتوفى:٣١١هـ)

المحقق: د. محمد مصطفى الأعظمي

الناشر: المكتب الإسلامي – بيروت

٦ ـ الكتاب: سنن الترمذي
المؤلف: محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذي، أبو عيسى (المتوفى: ٢٧٩هـ)
تحقيق وتعليق:
أحمد محمد شاكر (جـ١، ٢)
ومحمد فؤاد عبد الباقي (جـ٣)
وإبراهيم عطوة عوض المدرس في الأزهر الشريف (جـ ٤، ٥)
الناشر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي – مصر
الطبعة: الثانية، ١٣٩٥هـ – ١٩٧٥م

٧ ـ الكتاب: سنن أبي داود
المؤلف: أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدي السِّجِسْتاني (المتوفى: ٢٧٥هـ)
المحقق: محمد محيي الدين عبد الحميد
الناشر: المكتبة العصرية، صيدا – بيروت

٨ ـ الكتاب: سنن ابن ماجه
المؤلف: ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزويني، (المتوفى: ٢٧٣هـ)
تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي
الناشر: دار إحياء الكتب العربية – فيصل عيسى البابي الحلبي

٩ ـ الكتاب: المجتبى من السنن = السنن الصغرى للنسائي
المؤلف: أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي الخراساني، النسائي (المتوفى: ٣٠٣هـ)
تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة
الناشر: مكتب المطبوعات الإسلامية – حلب
الطبعة: الثانية، ١٤٠٦هـ – ١٩٨٦م

١٠ ـ الكتاب: السنن الكبرى
المؤلف: أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي الخراساني، النسائي (المتوفى: ٣٠٣هـ)
حققه وخرج أحاديثه: حسن عبد المنعم شلبي
أشرف عليه: شعيب الأرناؤوط

قدم له: عبد الله بن عبد المحسن التركي

الناشر: مؤسسة الرسالة - بيروت

الطبعة: الأولى، ١٤٢١هـ -٢٠٠١م

١١-الكتاب: موطأ الإمام مالك

المؤلف: مالك بن أنس بن مالك بن عامر الأصبحي المدني (المتوفى: ١٧٩هـ)

صححه ورقمه وخرج أحاديثه وعلق عليه: محمد فؤاد عبد الباقي

الناشر: دار إحياء التراث العربي، بيروت - لبنان

عام النشر: ١٤٠٦هـ - ١٩٨٥م

١٢- الكتاب: مسند الدارمي المعروف بـ (سنن الدارمي)

المؤلف: أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمن بن الفضل بن بَهرام بن عبد الصمد الدارمي، التميمي السمرقندي (المتوفى: ٢٥٥هـ)

تحقيق: حسين سليم أسد الداراني

الناشر: دار المغني للنشر والتوزيع، المملكة العربية السعودية

الطبعة: الأولى، ١٤١٢هـ - ٢٠٠٠م

١٣-الكتاب: المستدرك على الصحيحين

المؤلف: أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبي الطهماني النيسابوري المعروف بابن البيع (المتوفى: ٤٠٥هـ)

تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا

الناشر: دار الكتب العلمية - بيروت

الطبعة: الأولى، ١٤١١هـ -١٩٩٠م

١٤-الكتاب: الأدب المفرد

المؤلف: محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخاري، أبو عبد الله (المتوفى: ٢٥٦هـ)

المحقق: محمد فؤاد عبد الباقي

الناشر: دار البشائر الإسلامية - بيروت

الطبعة: الثالثة، ١٤٠٩ هـ - ١٩٨٩م

١٥ ـ الكتاب: المصنف

المؤلف: أبو بكر عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميري اليماني الصنعاني (المتوفى: ٢١١هـ)

المحقق: حبيب الرحمن الأعظمي

الناشر: المجلس العلمي- الهند

الطبعة: الثانية،١٤٠٣هـ

١٦ ـ الكتاب: الكتاب المصنف في الأحاديث والآثار

المؤلف: أبو بكر بن أبي شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستي العبسي (المتوفى: ٢٣٥هـ)

المحقق: كمال يوسف الحوت

الناشر: مكتبة الرشد - الرياض

الطبعة: الأولى،١٤٠٩هـ

١٧ ـ الكتاب: مسند الحميدي

المؤلف: أبو بكر عبد الله بن الزبير بن عيسى بن عبيد الله القرشي الأسدي الحميدي المكي (المتوفى: ٢١٩هـ)

حقق نصوصه وخرج أحاديثه: حسن سليم أسد الدَّارَانيّ

الناشر: دار السقا، دمشق - سوريا

الطبعة: الأولى،١٩٩٦م

١٨ ـ الكتاب: مسند الإمام أحمد بن حنبل

المؤلف: أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيباني (المتوفى: ٢٤١هـ)

المحقق: شعيب الأرنؤوط - عادل مرشد، وآخرون

إشراف: د عبد الله بن عبد المحسن التركي

الناشر: مؤسسة الرسالة

الطبعة: الأولى،١٤٢١هـ -٢٠٠١م

١٩ ـ الكتاب: مسند ابن أبي شيبة

المؤلف: أبو بكر بن أبي شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستي العبسي (المتوفى: ٢٣٥هـ)

المحقق: عادل بن يوسف العزازي و أحمد بن فريد المزيدي

الناشر: دار الوطن - الرياض

الطبعة: الأولى، ١٩٩٧م

٢٠ـ الكتاب: مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار

المؤلف: أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكي المعروف بالبزار (المتوفى: ٢٩٢ هـ)

المحقق: محفوظ الرحمن زين الله، (حقق الأجزاء من ١ إلى ٩)

وعادل بن سعد (حقق الأجزاء من ١٠ إلى ١٧)

وصبري عبد الخالق الشافعي (حقق الجزء ١٨)

الناشر: مكتبة العلوم والحكم – المدينة المنورة

الطبعة: الأولى، (بدأت ١٩٨٨م، وانتهت ٢٠٠٩م)

٢١ـ الكتاب: السنن الصغير للبيهقي

المؤلف: أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخُسْرَوْجِردي الخراساني، أبو بكر البيهقي (المتوفى: ٤٥٨ هـ)

المحقق: عبد المعطي أمين قلعجي

دار النشر: جامعة الدراسات الإسلامية، كراتشي . باكستان

الطبعة: الأولى، ١٤١٠ هـ – ١٩٨٩م

٢٢ـ الكتاب: السنن الكبرى

المؤلف: أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخُسْرَوْجِردي الخراساني، أبو بكر البيهقي (المتوفى: ٤٥٨ هـ)

المحقق: محمد عبد القادر عطا

الناشر: دار الكتب العلمية، بيروت – لبنان

الطبعة: الثالثة، ١٤٢٤ هـ – ٢٠٠٣م

٢٣ـ الكتاب: الآداب للبيهقي

المؤلف: أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخُسْرَوْجِردي الخراساني، أبو بكر البيهقي (المتوفى: ٤٥٨ هـ)

الناشر: مؤسسة الكتب الثقافية، بيروت – لبنان

الطبعة: الأولى، ١٤٠٨هـ – ١٩٨٨م

٢٤ـ الكتاب: الروض الداني (المعجم الصغير)

المؤلف: سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي، أبو القاسم الطبراني (المتوفى: ٣٦٠ هـ)

المحقق: محمد شكور محمود الحاج أمرير

الناشر: المكتب الإسلامي , دار عمار – بيروت , عمان

الطبعة: الأولى، ١٤٠٥هـ – ١٩٨٥م

٢٥ ـ الكتاب: المعجم الأوسط
المؤلف: سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي، أبو القاسم الطبراني (المتوفى: ٣٦٠هـ)
المحقق: طارق بن عوض الله بن محمد ، عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني
الناشر: دار الحرمين – القاهرة

٢٦ـ الكتاب: المعجم الكبير
المؤلف: سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي، أبو القاسم الطبراني (المتوفى: ٣٦٠هـ)
المحقق: حمدي بن عبد المجيد
دار النشر: مكتبة ابن تيمية – القاهرة
الطبعة: الثانية

٢٧ـ الكتاب: جامع العلوم والحكم في شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم
المؤلف: زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامي، البغدادي، ثم الدمشقي، الحنبلي (المتوفى: ٧٩٥هـ)
المحقق: شعيب الأرناؤوط – إبراهيم باجس
الناشر: مؤسسة الرسالة – بيروت
الطبعة: السابعة، ١٤٢٢هـ – ٢٠٠١م

٢٨ـ الكتاب: إحياء علوم الدين
المؤلف: أبو حامد محمد بن محمد الغزالي الطوسي (المتوفى: ٥٠٥هـ)
الناشر: دار المعرفة – بيروت

٢٩ـ الكتاب: أدب الدنيا والدين
المؤلف: أبو الحسن علي بن محمد بن محمد بن حبيب البصري البغدادي، الشهير بالماوردي (المتوفى: ٤٥٠هـ)
الناشر: دار مكتبة الحياة
تاريخ النشر: ١٩٨٦م

٣٠ ـ الكتاب: المفردات في غريب القرآن
المؤلف: أبو القاسم الحسين بن محمد المعروف بالراغب الأصفهانى (المتوفى: ٥٠٢هـ)
المحقق: صفوان عدنان الداودي
الناشر: دار القلم، الدار الشامية – دمشق بيروت
الطبعة: الأولى – ١٤١٢هـ

٣١ـ الكتاب: معجم مقاييس اللغة

المؤلف: أحمد بن فارس بن زكرياء القزويني الرازي، أبو الحسين (المتوفى: ٣٩٥هـ)

المحقق: عبد السلام محمد هارون

الناشر: دار الفكر

عام النشر: ١٣٩٩هـ - ١٩٧٩م.

٣٢ـ الكتاب: تسهيل النظر وتعجيل الظفر في أخلاق الملك

المؤلف: أبو الحسن علي بن محمد بن محمد بن حبيب البصري البغدادي، الشهير بالماوردي (المتوفى: ٤٥٠ هـ)

المحقق: محي هلال السرحان وحسن الساعاتي

الناشر: دار النهضة العربية – بيروت

٣٣ـ الكتاب: كتاب التعريفات

المؤلف: علي بن محمد بن علي الزين الشريف الجرجاني (المتوفى:٨١٦ هـ)

المحقق: ضبطه وصححه جماعة من العلماء بإشراف الناشر

الناشر: دار الكتب العلمية بيروت -لبنان

الطبعة: الأولى ١٤٠٣هـ - ١٩٨٣م

٣٤ـ الكتاب: العطايا النبوية فى الفتاوٰى الرضوية

المؤلف: امام احمد رضا الحنفى القادرى (المتوفى:١٣٤٠هـ)

الناشر: رضا فاونڈیشن لاہور، پاکستان

الطبعة: الثانية

* * * *

مسلمان کے اخلاق
تصنیف وتالیف
علامہ محمد عمیر الازہری
(فاضل جامعۃ الازہر)
دار المنار